اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

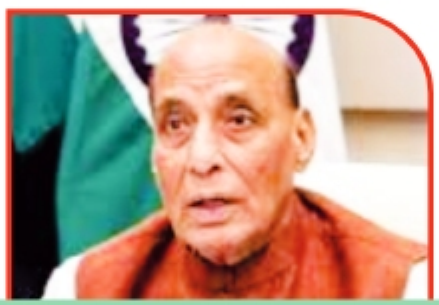

3 آج ہندوستان تیزی سے ایک مضبوط، خودکفیل اور ترقی یافتہ ملک بننے کی جانب گامزن

7 نیوزی لینڈ نے ہندوستان کو سات وکٹ سے ہرادیا

8 اقوام متحدہ اسرائیل کے ان اقدامات پر خاموش نہیں رہ سکتا

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 15 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

15 جنوری 2026ء بمطابق 25 رجب 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 13 صفحات 8 قیمت 3 روپے

جموں میں مرکزی داخلہ سیکرٹری کی اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ

انسداد دہشت گردی آپریشنز میں تیزی لانے کی ہدایت

جموں و کشمیر کی سلامتی اور امن برقرار رکھنا حکومتِ ہند کی اولین ترجیح، گووند موہن

جموں/۱۴ جنوری (یو این آئی/ جے کے این ایس)

مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن نے بدھ کو جموں میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں یوم جمہوریہ کے پیش نظر کیے جا رہے سیکورٹی انتظامات، خطے میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں اور سرحدوں پر بڑھتی ڈرون سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ مرکزی سکریٹری بدھ کی دوپہر دو روزہ دورے پر جموں پہنچے اور ہوائی اڈے سے سیدھے کنونشن سینٹر روانہ ہوئے، جہاں انہوں نے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر تپن ڈیکا، بارڈر سیکیورٹی فورس کے ڈائریکٹر جنرل پروین کمار، سی آر پی ایف کے سربراہ جی پی سنگھ، جموں و کشمیر پولیس کے ڈی جی پی نالین پربھات اور فوج، پولیس، سول انتظامیہ اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے سینئر افسران شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران یوم جمہوریہ کے موقع پر جموں و کشمیر خصوصاً جموں خطے میں سیکورٹی کو فول پروف بنانے کے لیے متعدد اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ افسران نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول پر ڈرون سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے، جس کے پیچھے ہتھیاروں، گولہ بارود یا منشیات کی اسمگلنگ کا شبہ ہے۔ انٹیلی جنس ان پٹس کے مطابق کئی دہشت گرد دھند اور خراب موسم کا فائدہ اٹھا کر دراندازی کی کوشش کر سکتے ہیں، جس کے پیش نظر نگرانی مزید سخت کی گئی ہے۔ میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ جموں کے دشوار گزار جنگلات، اونچے پہاڑی سلسلوں اور دور دراز علاقوں میں گزشتہ کئی ماہ سے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشنز جاری ہیں۔ سیکورٹی اداروں کے مطابق خطے میں تقریباً تین درجن دہشت گرد، جن میں (بقیہ ۶ پر)

دسویں اور بارہویں جماعت کے سالانہ امتحانات کے نتائج

دسویں جماعت میں 85 فیصد طلبا کامیاب، طالبات نے ماری بازی

بارہویں جماعت میں کامیابی کا مجموعی تناسب 84.02 فیصد

سری نگر/۱۴ جنوری (ایجنسیز) جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے بدھ کی صبح دسویں جماعت کے سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان کر دیا جس میں زائد از 94 ہزار طلبا نے حصہ لیا تھا جن میں سے 85.3 فیصد طلبا نے کامیابی حاصل کی ہے۔ بورڈ حکام کی طرف سے جاری اعداد و شمار کے مطابق ان امتحانات میں کل 94 ہزار 8 سو 45 طلبا نے شرکت کی جن میں سے 47 ہزار 7 سو 36 لڑکے اور 47 ہزار 1 سو 9 لڑکیاں شامل تھیں۔ بورڈ کے مطابق ان میں سے 80 ہزار 6 سو 50 طلبا نے کامیابی حاصل کی ہے جن میں 40 ہزار 2 سو 42 لڑکے اور 40 ہزار 4 سو 8 لڑکیاں شامل ہیں۔ نتائج کے مطابق ان امتحانات میں مجموعی طور پر کامیابی کی شرح 85.03 ریکارڈ ہوئی جس میں سے طالبات کی کامیابی کا تناسب 85.78 فیصد جبکہ لڑکوں کی کامیابی کا تناسب 84.30 فیصد رہا ہے اور اس طرح طالبات نے ایک بار پھر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق 16 ہزار 5 سو 50 طلبا نے اے 1 گریڈ جبکہ 14 ہزار 3 سو 98 نے گریڈ اے 2، 16 ہزار 14 نے گریڈ بی 1، 17 ہزار 5 سو 19 نے بی 2، 13 ہزار 6 سو 23 نے سی 1، 2 ہزار 5 سو 25 نے سی 2 اور 2 طلبا نے گریڈ ڈی 2 حاصل کیا ہے۔ ڈاٹا کے مطابق 19 طلبا نے 5 سو نمبرات میں سے برابر 5 سو نمبرات حاصل کئے ہیں۔ بورڈ کے مطابق 3 نومبر 2025 سے شروع ہونے والے ان امتحانات میں 94 ہزار سے زیادہ طلبا کے لئے خطے میں کل 9 سو (بقیہ ۶ پر)

لال قلعہ دھماکہ: 5 ملزمین کی این آئی اے کی تحویل میں 16 جنوری تک توسیع کر دی

سری نگر/۱۴ جنوری (کے این ایس) دہلی کی ایک عدالت نے بدھ کو لال قلعہ دھماکہ کیس میں تین ڈاکٹروں اور ایک مولوی سمیت پانچ ملزمین کی این آئی اے کی تحویل میں 16 جنوری تک توسیع کر دی۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج انجو بجاج چاندنا نے ایجنسی کی جانب سے ڈاکٹر عدیل راتھر، ڈاکٹر شاہین سعید، ڈاکٹر مزمل گنائی، مولوی عرفان احمد وگے اور جاسر بلال وانی کی تحویل میں پوچھ گچھ بڑھانے کی درخواست کی اجازت دی۔ ایجنسی نے اپنے ریمانڈ پیپر میں کہا کہ ملزمان کو بعض متضاد نکات پر دیگر شریک ملزمان، مشتبہ افراد اور گواہوں سے سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس نے اس بات پر زور دیا کہ ملزمین (بقیہ ۶ پر)

مسلح افواج کے سابق جوانوں کا دن: منوج سنہا، عمر عبداللہ

اور لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما کی مبارکباد

سری نگر/۱۴ جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے بدھ کے روز مسلح افواج کے سابق جوانوں کے دن پر سابق فوجی جوانوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ منوج سنہا نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'مسلح افواج کے سابق فوجیوں کے دن پر، میں مسلح افواج کے بہادر مرد اور خواتین کی بہادری کو سلام پیش کرتا ہوں۔' انہوں نے کہا: 'میں ویر ناریوں اور سابق فوجیوں کے اہل خانہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں'۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا: 'وزیر اعلیٰ نے ویٹرنز ڈے پر مسلح افواج کے بہادر سابق فوجیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور انہوں نے ان کی بے لوث خدمات، عظیم قربانیوں اور قوم کے لیے غیر متزلزل عزم کو سراہا'۔ فوج کی شمالی کمان نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا: 'شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما اور تمام رینکوں نے مسلح افواج کے سابق فوجیوں کے دن پر سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کی اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا'۔ قابل ذکر ہے کہ ملک 14 جنوری 2026 کو مسلح افواج کے سابق فوجیوں کا 10 واں دن منایا جا رہا ہے جس (بقیہ ۶ پر)

فوج کی بہادری، ہمت اور قربانی ہماری قوم کی سلامتی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، منوج سنہا

ہمارے سابق فوجی اور بہادر فوجی ہمیشہ اپنی ذات سے بڑھ کر دوسروں کی سلامتی کو ترجیح دیتے ہیں

سابق فوجیوں اور ان کے اہلِ خانہ کی فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جائے گا

راجوری/۱۴ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر نے منوج سنہا نے دسویں آرمڈ فورسز کے سابق فوجیوں کے موقعہ پر سابق فوجیوں، ویر ناریوں اور اُن کے اہل خانہ کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور اے ایل اے راجوری میں منعقدہ ایک یادگاری تقریب میں شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سابق فوجیوں اور بہادر فوجی جوانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جو ہمیشہ اپنی ذات سے بڑھ کر دوسروں کی سلامتی کو ترجیح دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا "ہمارے آرمڈ فورسز کے سابق فوجی جیتی جاگتی تاریخ کی مثال ہیں۔ اُن کی قربانیوں نے نہ صرف ہماری آزادی کی حفاظت کی ہے بلکہ ہماری عظیم قوم کی تقدیر کو بھی سنوارا ہے۔" منوج سنہا نے کہا کہ آرمڈ فورسز کی بے لوث خدمت محض ایک نوکری نہیں بلکہ عمر بھر کا عہد ہے جو (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں تلاشی آپریشن کا دائرہ وسیع، ڈرون کیمروں کے ذریعے نگرانی

ایک درجن سے زائد دیہی علاقوں کو محاصرے میں

جموں/۱۴ جنوری (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں سیکورٹی فورسز نے مشتبہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت کی اطلاع ملنے کے بعد سرچ آپریشن کو مزید توسیع دے دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے ایک درجن سے زائد دیہی علاقوں کو محاصرے میں لے کر ممکنہ فرار ہونے کے راستوں پر پہرے بٹھا دئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ابتدائی اطلاع پر فورسز نے نجوٹ کے گھنے اور دشوار گزار جنگل میں تلاشی مہم شروع کی تھی، لیکن مشتبہ دہشت گرد رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہوئے۔ بعد ازاں انٹیلی جنس نے اطلاع دی کہ وہ رات گئے قریبی علاقے میں ایک چرواہے سے کھانا لے کر اندرونی جنگل کی طرف روانہ ہوئے۔ آپریشن کے دائرے کو بڑھاتے ہوئے فوج، جموں و کشمیر پولیس اور اسپیشل آپریشنز گروپ نے علاقے میں اضافی نفری تعینات کر دی ہے اور نجوٹ کے ساتھ بلاور تحصیل کے بارہ سے زائد دیہات کو بھی گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ جنگلات میں جانچ کے لیے خصوصی ٹیمیں تعینات ہیں اور ہر مشتبہ نقل و حرکت کی باریک بینی سے نگرانی کی جا رہی ہے۔ ادھر ضلع کے راج باغ علاقے میں بھی اس وقت تلاشی آپریشن شروع کیا گیا جب ایک مقامی شخص نے اپنے مویشی شیڈ کے قریب دو مشتبہ افراد کو (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر ہندوستان کی قومی سلامتی کا مضبوط ستون: شمالی کمان سربراہ

ہندوستان کی سرحدی سیکورٹی فورسز میں تقریباً 4 سے 5 فیصد جموں و کشمیر کی نمائندگی

جموں/۱۴ جنوری (یو این آئی) فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر نہ صرف جغرافیائی اعتبار سے اہم ہے بلکہ ہندوستان کی قومی سلامتی کے ڈھانچے کا ایک 'مرکزی ستون' بھی ہے۔ راجوری میں سابق فوجیوں کی دسویں سالانہ اختتامی تقریب سے خطاب کے دوران فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے کہا کہ ڈیڑھ کروڑ کی آبادی کے (بقیہ ۶ پر)

19 سے 23 جنوری تک برف و باراں کا امکان

ٹھٹھرتی سردیوں کا قہر جاری، شوپیاں سرد ترین علاقہ

سری نگر/۱۴ جنوری (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں 19 سے 23 جنوری تک وسیع پیمانے پر برف و باراں کا امکان ہے۔ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 15 جنوری تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ بعد میں 15 جنوری کی شام سے ایک کمزور مغربی ہوا کے نتیجے میں 16 اور 17 جنوری کو وادی میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وادی میں 18 جنوری کو موسم ابر آلود مگر خشک رہنے کی توقع ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ بعد میں 91 اور 20 کو بھی وادی کے بالائی علاقوں میں ہلکی برف باری یا بارش ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 جنوری کو ایک اور مغربی ہوا داخل ہو سکتی ہے جس کے نتیجے میں 22 اور 23 جنوری کو پہاڑی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری اور میدانی علاقوں میں وسیع پیمانے پر بارش کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے تاہم میدانی علاقوں میں برف باری کا کوئی امکان نہیں ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں بتایا کہ وادی میں 15 جنوری سے درجہ حرارت میں بہتری ریکارڈ ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں صوبے کے کچھ علاقوں میں اگلے 2 دنوں کے دوران درمیانی درجے کی دھند جاری رہ سکتی ہے۔ مسافروں اور ٹرانسپورٹروں (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکریٹری نے محکمہ سماجی بہبود کی کارکردگی کا جائزہ لیا

خواتین کو بااختیار بنانے، بچوں کی بہبود، غذائی تحفظ اور

کمزور طبقات کے سماجی تحفظ کے لئے مسلسل کوششوں پر زور

سرینگر/۱۴ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) چیف سکریٹری، اتل ڈلو نے آج محکمہ سماجی بہبود کی ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی، جس کے دوران کمشنر سکریٹری، سماجی بہبود محکمہ نے محکمہ کی کار (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر نے غیر معمولی بہتری دِکھائی اور ایکسپورٹ

پریپیئرڈنیس انڈکس (اِی پی آئی) 2024 میں 'لیڈر' کا درجہ حاصل کیا

جموں/۱۴ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر نے اپنی برآمدی ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگِ میل حاصل کرتے ہوئے نیتی آیوگ کی جانب سے جاری کردہ ایکسپورٹ پریپیئرڈنیس انڈکس (اِی پی آئی)۔ 2024 میں چھوٹی ریاستوں، شمال مشرقی ریاستوں اور یوٹیوں کے زُمرے میں دوسرا مقام حاصل کیا ہے۔ یونین ٹیریٹری نے متاثر کن 51.08 کے شاندار سکور کے ساتھ اِی پی آئی۔ 2024 درجہ بندی میں "لیڈر" کے طور پر درجہ بندی حاصل کی ہے۔ یہ کامیابی گزشتہ برسوں کے مقابلے میں نمایاں بہتری کی عکاس ہے جہاں جموں و کشمیر نے اِی پی آئی۔ 2022 میں 17 ویں رینک سے ترقی کرتے ہوئے اِی پی آئی 2024 میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ یہ غیر معمولی پیش رفت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ یونین ٹیریٹری میں برآمداتی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے مربوط، مسلسل اور نتائج پر مبنی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ایکسپورٹ پریپیئرڈنیس انڈکس ایک جامع اور ڈیٹا پر مبنی فریم ورک ہے جو ریاستوں اور یوٹیوں کی برآمدی تیاری کا جائزہ اہم ستونوں کی بنیاد پر لیتا ہے جن میں پالیسی، کاروباری ماحولیاتی نظام، برآمداتی ماحولیاتی نظام اور برآمدی کارکردگی شامل ہیں۔ جموں و کشمیر کی مضبوط کارکردگی ہدفی اقدامات (بقیہ ۶ پر)

آسیہ اندرابی یو اے پی اے مقدمے میں مجرم قرار

دہلی عدالت کا فیصلہ: یو اے پی اے کی دفعات 18 اور 38

کے تحت قصوروار ٹھہرایا گیا، سزا کا تعین 17 جنوری کو

نئی دہلی/ سی این ایس/۱۴ جنوری/ دہلی کی ایک عدالت نے بدھ کے روز کالعدم علیحدگی پسند تنظیم دختران ملت کی سربراہ آسیہ اندرابی کو غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کے تحت درج ایک مقدمے میں مجرم قرار دے دیا۔ عدالت کے مطابق سزا کا اعلان 17 جنوری کو کیا جائے گا۔ ایڈیشنل سیشن جج چندر جیت سنگھ نے آسیہ اندرابی کو یو اے پی اے کی دفعہ 18 (مجرمانہ سازش) اور دفعہ 38 (دہشت گرد تنظیم کی رکنیت) کے تحت قصوروار ٹھہرایا۔ عدالت نے کیس میں حتمی سزا کے لیے 17 جنوری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے آسیہ اندرابی کے خلاف بھارت کے خلاف نفرت انگیز تقاریر کے ذریعے جنگ چھیڑنے اور مجرمانہ سازش کے الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ اس کیس میں ان کی دو دیگر خاتون ساتھی بھی ملزم ہیں۔ واضح رہے کہ آسیہ اندرابی نے سال 1987 میں خواتین پر مشتمل علیحدگی پسند تنظیم دختران ملت کی بنیاد رکھی تھی۔ انہیں اپریل 2018 میں گرفتار کیا گیا تھا، جس (بقیہ ۶ پر)

سینئر صحافی نثار پیرزادہ طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے

صحافتی حلقوں کا اظہار تعزیت

سری نگر/۱۴ جنوری (آفاق نیوز ڈیسک): جنوبی کشمیر کے ترال سے تعلق رکھنے والے سینئر صحافی اور ہفتہ وار اخبار کشمیر ٹریولر کے چیف ایڈیٹر، نثار پیرزادہ بدھ کے صبح طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ وہ کچھ عرصے سے گردے کی تکلیف (بقیہ ۶ پر)

بھاجپا میں جموں کو الگ ریاست بنانے پر کوئی بحث نہیں، جوگل کشور

جموں و کشمیر کی مکمل ریاستی حیثیت کی بحالی ہمارا مؤقف ہے

جموں/۱۴ جنوری/ سی این ایس/ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما اور رکن پارلیمان جوگل کشور شرما نے جموں کو الگ ریاست بنانے سے متعلق خبروں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بی جے پی میں اس حوالے سے کسی بھی سطح پر کوئی بحث نہیں ہو رہی۔ جموں میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے جوگل کشور نے کہا کہ بی جے پی کا واضح اور مستقل مؤقف جموں و کشمیر کی مکمل ریاستی حیثیت کی بحالی ہے، جیسا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ نے یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں کو الگ ریاست بنانے کے دعوے محض افواہیں ہیں، جن کا مقصد عوام میں غلط فہمیاں پیدا کرنا ہے۔ پارٹی امن، ترقی اور سیاسی استحکام کے لیے کام کر رہی ہے اور ریاستی حیثیت کی بحالی آئینی یقین دہانیوں کے مطابق مناسب وقت پر کی جائے گی۔

پرتشدد احتجاجی مظاہروں اور بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر

ہندوستانی شہریوں کو ایران سے انخلاء کی ایڈوائزری جاری

نئی دہلی/۱۴ جنوری (یو این آئی) ایران میں پرتشدد احتجاجی مظاہروں اور بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان، ہندوستان نے بدھ کے روز اپنے شہریوں کو مشورہ دیا کہ وہ ایران میں حالیہ علاقائی کشیدگی اور بڑے پیمانے پر مظاہروں کے درمیان تیزی سے بدلتی ہوئی سلامتی کی صورتحال کے پیش نظر جلد از جلد ملک چھوڑ دیں۔ تہران میں قائم ہندوستانی سفارت خانے کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری میں ہندوستانی شہریوں بشمول طلبہ، زائرین، کاروباری افراد اور سیاحوں سے کہا گیا کہ وہ تجارتی پروازوں سمیت ٹرانسپورٹ کے کسی بھی طرح کے دستیاب ذرائع کا استعمال کرکے روانہ ہو جائیں۔ یہ ایڈوائزری 5 جنوری کو جاری کیے گئے سابقہ حکومتی نوٹس کے بعد جاری کی گئی ہے جس میں احتیاط برتنے کی تاکید کی گئی تھی۔ سفارت خانہ نے ایک بیان میں کہا، "ایران میں بدلتی ہوئی صورت حال کے پیش نظر، ملک میں موجود ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ دستیاب ذرائع نقل و حمل کا استعمال کرکے ایران چھوڑ دیں۔" وزارت خارجہ نے ایران کا سفر کرنے سے گریز کرنے کی وارننگ کا اعادہ کرتے ہوئے ہندوستانیوں کو مشورہ دیا کہ وہ "اگلے نوٹس (بقیہ ۶ پر)

کرائے کے مکان میں دو مزدور مردہ پائے گئے

گیس کے اخراج سے خاتون جھلس کر زخمی

سرینگر/۱۴ جنوری/ (آفاق نیوز) سرینگر میں کرائے کے ایک کمرے میں دو مزدور مردہ پائے گئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ دونوں نوگام بائی پاس میں کرائے کے مکان میں بے ہوش پائے گئے۔ "اطلاع ملنے کے فوراً بعد، پولیس اور ایف ایس ایل کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ موت کی اصل وجہ کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات جاری ہیں،" ذرائع نے مزید کہا۔ مرنے والوں کی شناخت بشیر احمد واگے ولد غلام رسول وگے اور نثار احمد آہنگر ولد غلام احمد آہنگر ساکنان ماگام، کوکرناگ کے طور پر ہوئی ہے۔ ادھر پولیس نے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے اونتی پورہ علاقے میں گیس کے اخراج کے واقعہ کے بعد ایک (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے کھیلو انڈیا بیچ گیمز 2026 کے میڈل ونرز کو اعزاز سے نوازا

یہ کامیابی جموں وکشمیر کی کھیلوں کی تاریخ میں ایک سنگِ میل ہے

جموں/۱۴ جنوری/ ڈی آئی پی آر/ نوجوان خدمات اور کھیلوں کے وزیر ستیش شرما نے آج جموں وکشمیر کے ان شاندار ایتھلیٹس کو فیلیسی ٹیٹ کیا جنہوں نے کھیلو انڈیا بیچ گیمز 2026 میں تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور یونین ٹیریٹری کو دو گولڈ، دو سلور اور ایک برانز میڈل جیت کر اور پیک سلات میں مردوں کی مجموعی چیمپئن شپ ٹرافی حاصل کر کے اعزاز بخشا۔ میڈل ونرز کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ یہ کامیابی جموں وکشمیر کی کھیلوں کی تاریخ میں ایک سنگ میل ہے کیونکہ یہ پہلی بار ہے کہ کسی شمالی ریاست نے ساحلی جنگی کھیلوں میں مردوں (بقیہ ۶ پر)

10 ویں اور 12 ویں جماعت کے سالانہ امتحان میں

کامیاب امیدواروں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں

ناکام امیدواروں کو ہمت نہیں ہارنی چاہیے، سکینہ ایتو

سرینگر/۱۴ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے سالانہ امتحان میں بہتر نتائج سامنے آنے پر وزیر تعلیم نے کامیاب طلاب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ مستقبل میں اس سے زیادہ محنت کر کے جموں وکشمیر اور ملک کا نام روشن کرینگے۔ ناکام ہونے والے امیدواروں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں ہمت نہیں ہارنی چاہئے۔ ناکامی کسی بھی کامیابی کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے سالانہ امتحان میں کامیابی کے جھنڈے گاڑ دینے والے امیدواروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے تعلیم، صحت، امداد باہمی کی وزیر نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ امیدواروں نے محنت کی اور سالانہ امتحان میں کامیاب ہوئے۔ امتحانی نتائج کو محکمہ تعلیم اور جموں وکشمیر سرکار کی بہتر کارکردگی ظاہر کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ ناکام ہونے والے امیدواروں کو ہمت نہیں ہارنی چاہیے بلکہ ناکامی بھی بڑی کامیابی کی بنیاد بھی ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دسویں جماعت کے سالانہ امتحان میں 94 ہزار 845 امیدواروں نے شرکت کی جن میں (بقیہ ۶ پر)

سپیکر عبدالرحیم راتھر نے نیوا (این ای وی اے) سے متعلق اعلیٰ سطحی

ایپکس کمیٹی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے منصوبے کی جلد تکمیل کی ہدایت دی

جموں/۱۴ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری کے دونوں اسمبلی کمپلیکس میں قومی ای ودھان ایپلی کیشن (این وی وی اے) منصوبے کی نگرانی اور موثر عمل آوری کے لئے تشکیل دی گئی اعلیٰ سطحی ایپکس کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کمیٹی کے اراکین اور اراکین اسمبلی جن میں نظام الدین بٹ، حسنین مسعودی، تنویر صادق، ارجن سنگھ راجو اور وحید الرحمان پرہ (بقیہ ۶ پر)

20 جنوری کو سٹیٹ الیکشن کمشنر کی تعیناتی کے سلسلے میں

وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں میٹنگ منعقد ہونے کا امکان

اسمبلی کے اسپیکر، قائد حزب اختلاف اور وزیر صحت کی میٹنگ میں شرکت کے امکانات

سرینگر/۱۴ جنوری/ اے پی آئی/ سٹیٹ الیکشن کمشنر کی تعیناتی کے سلسلے میں 20 جنوری کو وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں خصوصی میٹنگ منعقد ہوگی جس میں سٹیٹ الیکشن کمشنر کی تعیناتی کے سلسلے میں سفارشات کو لیفٹیننٹ گورنر کو روانہ کیا جائے گا تاکہ سال 2026 میں پنچایت، بی ڈی سی، ڈی ڈی سی، میونسپل کمیٹیوں، میونسل کونسلوں، میونسپل کارپوریشنوں کے الیکشن کیلئے راہ ہموار کی جا سکے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر میں سٹیٹ الیکشن کمشنر کی کرسی کافی عرصے سے خالی پڑی ہوئی ہیں۔ سٹیٹ الیکشن کمشنر کی تعیناتی کے سلسلے میں 20 جنوری کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی میں میٹنگ منعقد ہوگی، اس میٹنگ میں اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما، اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر اور صحت، تعلیم اور امداد باہمی کی وزیر سکینہ ایتو شرکت کریں گے۔ اس میٹنگ کے دوران سٹیٹ الیکشن کمشنر عہدے کیلئے کئی نام فہرست میں رکھے گئے ہیں، کسی ایک نام پر اتفاق رائے قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی اور اپرول کیلئے سفارشات لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کو روانہ کی جائے گی۔ سٹیٹ الیکشن کمشنر کی تعیناتی کے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر ٹیبلو کے دستے

کو جمہوریہ ڈے 2026 کیلئے روانہ کیا

جموں/۱۴ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر ٹیبلو کے فنکاروں کے دستے کو روانہ کیا جو جمہوریہ ڈے پریڈ 2026 کے دوران نئی دہلی کے کرتاویہ پتھ پر پرفارم کریں گے۔ یہ فنکار یونین ٹیریٹری کی نمائندگی کرتے ہوئے قومی سطح پر جموں وکشمیر ٹیبلو کا حصہ ہوں گے۔ فلیگ آف تقریب آج جموں کے کے ایل سیگل ہال میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں پرنسپل سیکرٹری کلچر، جے کے اے سی ایل کے سیکرٹری، جے (بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر سرینگر نے ایس ایس پی کے ساتھ درگاہ حضرتبل کا دورہ کیا

تقریب کے لئے خصوصی انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر/۱۴ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) شب معراج کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے بدھ کے روز ایس ایس پی سری نگر سندیپ چکرورتی کے ساتھ درگاہ حضرت بل کا دورہ کیا تاکہ اس بابرکت مذہبی موقع کو خوش اسلوبی سے منعقد کرنے کے لیے تمام لائن ڈپارٹمنٹس کی جانب سے کی جارہی سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لیا جاسکے۔ دورے کے دوران ایس ایس پی ٹریفک پولیس اعجاز احمد ڈی سی کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے افسران کے ہمراہ شب معراج کے بابرکت ایام میں کیے جانے والے انتظامات بالخصوص بجلی و پانی کی فراہمی، صفائی ستھرائی کے انتظامات، فائر فائٹنگ سروس، ٹرانسپورٹ، پارکنگ اور طبی سہولیات وغیرہ کے حوالے سے محکمانہ انتظامات کا جامع جائزہ لیا، ڈی سی نے تمام متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ اس موقع پر مذہبی عبادات کے خصوصی انتظامات کو یقینی بنائیں۔ عقیدت مندوں کے لیے خاص طور پر درمیانی رات (شب) اور جمعہ کے بعد۔ ڈی سی نے شب معراج کے پرامن، بغیر کسی رکاوٹ اور پریشانی سے پاک انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ عقیدت مندوں کی سہولت کے (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں سہ ماہی کوہ ماراں کے تازہ شمارہ "گوشہ فیاض دلبر" کی رسم رونمائی

سرینگر/۱۴ جنوری/ (نامہ نگار) سہ ماہی کوہ ماراں کے زیر اہتمام سرینگر کے ایک مقامی ہوٹل میں ایک ادبی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس دوران سہ ماہی کوہ ماراں کے تازہ شمارے گوشہ فیاض دلبر کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔ تقریب کی صدارت سابقہ صدر شعبہ صحافت کشمیر یونیورسٹی پروفیسر ناصر مرزا نے انجام دی جبکہ ان کے ہمراہ ایوان صدارت میں نامور صحافی جاوید آزر، فکشن نگار محی الدین ریشی اور غلام نبی شاہد بھی موجود رہے۔ تقریب کے آغاز میں سہ ماہی کوہ ماراں کے مدیر اعلیٰ سہیل سالم نے سبھی مہمانوں کا استقبال کیا۔ تقریب کے دوران سہ ماہی کوہ ماراں کے تازہ شمارے کی رسم رونمائی سے قبل سارہ سلطان نے ڈاکٹر شاہ فیصل کا تحریر کردہ تبصرہ پیش کیا۔ اس موقعے پر مقررین نے فیاض دلبر کی ادبی خدمات کا اعتراف اور ان کے تئیں (بقیہ ۶ پر)

تعلیم ہی سماجی ترقی، ہم آہنگی اور روشن مستقبل کی ضامن: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

تمام طلبہ وطالبات کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش

سرینگر/۱۴ جنوری/ (یو پی آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات میں کامیابی حاصل کرنے والے تمام طلبہ وطالبات کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہ کامیابی طلاب کی محنت، لگن اور اساتذہ و والدین کی مسلسل رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کامیاب طلاب کو روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ نوجوان آگے بڑھ کر تعلیم، سائنس، تحقیق اور سماجی خدمت کے میدان میں ریاست اور ملک کا نام روشن کریں گے۔ انہوں نے ان طلبہ کو بھی حوصلہ دیا جو اس بار کامیابی حاصل نہ کر سکے اور کہا کہ ناکامی کو مایوسی کے بجائے سبق سمجھتے ہوئے نئی محنت اور عزم کے ساتھ آگے بڑھیں، کامیابی ضرور ان کے قدم چومے گی۔ آخر میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اساتذہ اور والدین کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ نئی نسل کی تعمیر میں ان کا کردار نہایت اہم اور قابل قدر ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے جموں وکشمیر میں تعلیمی شعبہ کو پروان چڑھانے میں تاریخی اور بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ نیشنل کانفرنس کے بانی قائدین سے لے کر موجودہ قیادت تک تعلیم کو سماجی ترقی کی بنیاد سمجھا گیا۔ نیشنل کانفرنس کے (بقیہ ۶ پر)

آر آر آئی یو ایم سرینگر میں تین روزہ یونانی طرزِ علاج ورکشاپ اختتام پذیر

سینٹر آف ایکسی لینس منصوبے کے تحت صلاحیت سازی کا پروگرام منعقد

سرینگر/ (پی آئی بی) ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن (آر آر آئی یو ایم)، سرینگر میں ''علاج بالتدبیر میں خون نکالنے کے طریقہ علاج (حجامہ بالشرط، تعلیق العلق اور فصد)'' کے موضوع پر منعقدہ تین روزہ ورکشاپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ یہ ورکشاپ وزارت آیوش، حکومت ہند کے مالی تعاون سے سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) منصوبے کے تحت منعقد کیا گیا۔ سرینگر میں منعقدہ اختتامی اجلاس اس جامع علمی اور عملی تربیتی پروگرام کی تکمیل کا مظہر تھا۔ اختتامی تقریب (بقیہ ۶ پر)

حبہ کدل ہیریٹیج پل افتتاح کے دو برس بعد ہی خستہ حال

پل میں دراڑیں، ناقص تعمیراتی کام پر عوامی تشویش

سرینگر/۱۴ جنوری/ سی این ایس/ سرینگر کے تاریخی اولڈ حبہ کدل ہیریٹیج پل میں افتتاح کے محض دو برس بعد ہی خستہ حالی کے آثار نمایاں ہو گئے ہیں، جس سے اسمارٹ سٹی ہیریٹیج پروجیکٹ کے تحت انجام دیے گئے کام کے معیار پر سنگین سوالات کھڑے ہو گئے ہیں۔ یہ پیدل چلنے والوں کے لیے مخصوص پل 16 جنوری 2024 کو افتتاح کیا گیا تھا، تاہم اب اس میں جگہ جگہ دراڑیں، لکڑی کے فرش کو نقصان اور سطح کی ناہمواری دیکھی جا سکتی ہے۔ مقامی افراد اور راہگیروں نے حیرت اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ پل کی مرمت اور افتتاح حال ہی میں کیا گیا تھا۔ یہ پل سرینگر کے قدیم شہری تشخص کے تحفظ کے لیے ہیریٹیج کنزرویشن منصوبے کے تحت بحال کیا گیا تھا، جس میں اسٹرکچرل ریٹروفٹنگ، لکڑی کے ڈیک اور روایتی طرز تعمیر شامل تھا۔ تاہم زمینی مشاہدات کے مطابق متعدد لکڑی کے تختے ڈھیلے پڑ چکے ہیں، فرش میں خلا پیدا ہو گیا ہے اور کئی حصوں میں واضح بوسیدگی نظر آ رہی ہے۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ پل کی موجودہ حالت نہ صرف عوام کے لیے مشکلات پیدا کر رہی ہے بلکہ اگر بروقت مرمت نہ کی گئی تو یہ ایک سنگین حفاظتی مسئلہ بھی بن سکتی ہے۔ لوگوں نے متعلقہ حکام سے فوری معائنہ، جوابدہی اور پائیدار مرمت کا مطالبہ کیا

پلوامہ: لاپتہ شخص کی لاش چٹاپورہ کراسنگ پر لٹکی ہوئی برآمد

پولیس نے کیس رجسٹر کر کے تحقیقات شروع کر دی

سرینگر/۱۴ جنوری/ کے پی ایس/ گزشتہ روز سے لاپتہ ایک شخص کی لاش بدھ کو پلوامہ کے چٹاپورہ کراسنگ پر پراسرار حالت میں لٹکی ہوئی پائی گئی، جس سے مقامی لوگوں میں تشویش پھیل گئی اور پولیس نے تحقیقات کا آغاز کیا۔ کشمیر پریس سروس کو موصولہ سرکاری ذرائع کے مطابق متوفی کی شناخت شاہنواز منظور بٹ کے طور پر کی گئی ہے، جو 33 سالہ پلوامہ کے زسو گاؤں کا رہنے والا ہے۔ اس کے اہل خانہ نے منگل کی دوپہر سے لاپتہ ہونے کی اطلاع دی تھی، اور لاش برآمد ہونے سے پہلے اس کے ٹھکانے کا پتہ لگانے کی کوششیں جاری تھیں۔ کراسنگ کے قریب لاش لٹکنے کی اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ علاقے کو فوری طور پر گھیرے میں لے لیا گیا اور حکام کی موجودگی میں جائے وقوعہ پر ابتدائی کارروائی کی گئی۔ بعد ازاں لاش کو تحویل میں لے لیا گیا اور موت کی صحیح وجہ کا پتہ لگانے کے لیے پوسٹ مارٹم معائنے سمیت طبی قانونی کارروائیوں کے لیے قریبی صحت کی سہولت میں منتقل کر دیا گیا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ تمام ممکنہ زاویوں کی جانچ کی جا رہی ہے، اور قانون کی متعلقہ دفعات (بقیہ ۶ پر)

حادثات کا پیش آنا، جرائم کے واقعات کا رونما ہونا

حکومت ٹھوس اقدام اٹھائیں، کونسلنگ اور انسداد کیلئے ہر کوئی اپنی ذمہ داری نبھائیں

سرینگر/14 جنوری/ کے پی ایس/ منشیات کے بڑھتے رجحان کے روکتھام کیلئے سرکار نے سنجیدگی کا مظاہرہ کر کے ایک لائحہ عمل کے تحت نشہ مکت مہم کا آغاز کیا ہے اور اس مہم کے تحت ریلیاں نکالی جاتی ہیں اور اسکولوں ودیگر اداروں کے باہمی اشتراک سے سیمینار اور تقریبات کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ نشے کے عادی افراد بھی منشیات فروشوں کے آلہ کار بن کر دوسروں کو مفت منشیات کی لت لگا کر بعد ازاں انہیں منشیات فروخت کرنے لگتے ہیں۔ منشیات کا استعمال اتنی بری عادت ہے کہ یہ انسان سے جائز وناجائز ہر کام کروا لیتی ہے چاہے وہ کسی بے گناہ انسان کا قتل ہی کیوں نہ ہو۔ جبکہ جرائم کے واقعات کو دیکھا جائے تو آدھے سے زیادہ جرائم نشے کی وجہ سے ہوتے ہیں، بیشتر ٹریفک حادثات بھی عموماً اسی وجہ سے رونما ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں حساس افراد نے کشمیر پریس سروس کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی سطح پر منشیات کی روکتھام کے لئے نشہ مکت مہم کا جو آغاز کیا گیا ہے ان وہ خوش آئند ہے البتہ سیمیناروں وریلیوں سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوسکتا ہے بلکہ منشیات کی لت میں مبتلا افراد کی کونسلنگ کے لئے مخصوص سنٹروں اور اسپتالوں کا قیام لازمی بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر سرکاری سطح پر قائم اسپتالوں میں یہ علاج بہت مہنگا، پیچیدہ اور طویل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا آئس نشہ بہت ہی طاقتور اور اثر پذیر (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے پلوامہ میں 8 کلوگرام سے زیادہ ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ ملزم گرفتار

سرینگر/۱۴ جنوری/ (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کو ایک بڑا دھچکا لگاتے ہوئے، پلوامہ میں پولیس نے لیلہار گاؤں میں ایک اچھی طرح سے مربوط کارروائی کے دوران بھاری مقدار میں ممنوعہ مادہ برآمد کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ مخصوص اور قابل اعتماد معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس کو معلوم ہوا کہ ایک شخص، نام ارشاد احمد ڈار ولد شعبان ڈار ساکنہ لیلہار، نے اپنے رہائشی مکان میں بھاری مقدار میں ممنوعہ مادہ (چرس) چھپا رکھا تھا۔ اس کے مطابق، قانون کی متعلقہ دفعات (بقیہ ۶ پر)

بانڈی پورہ میں ٹریفک کی خلاف ورزی کرنے پر اے آر ٹی او نے گاڑی کو 5000 روپے جرمانہ،

لائسنس کی منسوخی شروع کی

سرینگر/۱۴ جنوری/ کے پی ایس/ اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفس (اے آر ٹی او) بانڈی پورہ نے ٹریفک کے اصولوں کی خلاف ورزی کرنے اور عوامی تحفظ کو خطرے میں ڈالنے پر ایک گاڑی پر 5,000 روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب گاڑی اس انداز میں چلائی گئی جس سے سڑک استعمال کرنے والے دیگر افراد کو شدید خطرہ لاحق تھا۔ خلاف ورزی کے بعد گاڑی سمیت ڈرائیور کو قانون کے مطابق مزید کارروائی کے لیے اے آر ٹی او آفس بانڈی پورہ میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مالی جرمانہ کے علاوہ محکمہ ٹرانسپورٹ نے موٹر وہیکل ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ڈرائیور کا لائسنس منسوخ کرنے کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے۔ حکام نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات لاپرواہی سے ڈرائیونگ کو روکنے اور سڑکوں پر نظم وضبط کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہیں۔ اے آر ٹی او بانڈی پورہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں اور عوامی تحفظ سے سمجھوتہ کرنے والوں کے خلاف ضلع بھر میں سخت نفاذ کی مہم جاری رہے گی۔ محکمہ نے گاڑی چلانے والوں پر زور دیا کہ وہ اپنی اور دوسروں کی زندگیوں کی حفاظت کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کریں۔

سوپور اور پلوامہ میں دو منشیات فروش گرفتار، چرس جیسا مواد برآمد: پولیس

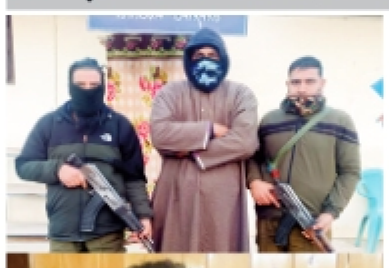

سری نگر/۱۴ جنوری (آفاق نیوز) منشیات اسمگلنگ کے خلاف جنگ کو جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے الگ الگ کارروائیوں کے دوران دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ تارزو پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم نے پرے محلہ بائیگام میں ناکے کے دوران ایک مشتبہ شخص کو روکا جو تارزو سے بائیگام کی طرف آ رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ گرچہ پولیس کو دیکھ کر اس شخص نے جائے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم اس کو موقع پر ہی دھر لیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا۔ ملزم کی شناخت مصیر بشیر ولد بشیر احمد ریشی ساکن ویر کالونی الائی بگ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن تارزو میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ (بقیہ ۶ پر)

ائمہ مساجد، دینی اداروں اور مسجد کمیٹیوں کی پروفائلنگ مداخلت فی الدین: نیشنل کانفرنس

سری نگر/۱۴ جنوری (یو این آئی) نیشنل کانفرنس نے ائمہ مساجد، دینی اداروں، مدارس اور مسجد کمیٹی کے ممبران کی پروفائلنگ اور جانچ پڑتال پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے آئینی، جمہوری اور مذہبی آزادیوں پر براہ راست حملہ قرار دیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان عمران نبی ڈار نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ مساجد عبادت گاہیں ہیں اور دینی ادارے، مدارس، امام و کمیٹی ممبران معاشرے میں مذہبی ہم آہنگی، اخلاقی اقدار اور سماجی اصلاح کا کردار ادا کرتے ہیں، ایسے افراد کو شک و شبہ کی نظر سے دیکھنا نہایت افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ ترجمان نے زور دیا کہ اس طرح کے اقدامات سے عوام میں (بقیہ ۶ پر)

معروف مفکر اور محقق ڈاکٹر محمد منظور عالم اور نامور صحافی نثار پیرزادہ کے انتقال پر

جموں کشمیر اردو کونسل کی پوری قیادت نے کیا خراج پیش

سرینگر/۱۴ جنوری/ جموں کشمیر اردو کونسل نے ملک کے معروف دانشور، مفکر، قلمکار، محقق، ماہر اقتصادیات اور انسانیت اور ملت کے رضاکار ڈاکٹر محمد منظور عالم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے انسانیت اور ملت کے لئے مرحوم کی خدمات کو خراج پیش کیا ہے۔ کونسل نے وادی کشمیر کے ایک ابھرتے صحافی اور انگریزی ہفت روزہ کشمیر ٹراولر کے ایڈیٹر نثار پیرزادہ کے انتقال پر بھی دکھ اور غم کا اظہار کیا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق کونسل کے صدر ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ، نائب صدر (کشمیر) پروفیسر حمید نسیم رفیع آبادی، نائب صدر (جموں) ڈاکٹر خلیق انجم، سیکرٹری جنرل جاوید ماٹجی، سیکرٹری اطلاعات جاوید حسین کرمانی، سیکریٹری مالیات صوفی علی محمد، اسسٹنٹ سیکریٹری جنرل بلال فرقانی، ممبران مجلس عاملہ ڈاکٹر مشتاق احمد گنائی، شبیر احمد ماٹجی، ناظم نذیر اور دیگر ذمہ داران نے ڈاکٹر محمد منظور عالم اور نثار پیرزادہ کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ کونسل ڈاکٹر عالم کے انتقال کو پوری ملت اسلامیہ کے لئے ایک بڑا نقصان سمجھتی ہے۔ کیونکہ عالم صاحب جیسی ہمہ جہت شخصیات مدتوں بعد پیدا ہوتی ہیں۔ مرحوم کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے کونسل کے زعما نے کہا کہ منظور عالم آئی او ایس، اسلامک فقہ اکیڈمی، آل انڈیا ملی کونسل اور بے شمار اداروں کے بانی اور روح رواں تھے۔ وہ مسلم سوشل سائنس ایسوسی ایشن، فقہ اکیڈمی اور (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ میں پولیس نے غیر قانونی شراب برآمد کی۔ ملزم گرفتار

سرینگر/۱۴ جنوری/ (آفاق نیوز) غیر قانونی شراب کے کاروبار کے خلاف ایک اہم کارروائی میں، اونتی پورہ میں پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے اور اس کے قبضے سے غیر قانونی شراب ضبط کی ہے۔ ایس ایچ او تھانہ اونتی پورہ کی سربراہی میں تھانہ اونتی پورہ کی ایک پولیس پارٹی نے گورودوارہ اونتی پورہ میں معمول کی گشت کے دوران ایک مشکوک شخص کو روکا جس نے پولیس پارٹی کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی لیکن اسے حکمت کے ساتھ پکڑ لیا گیا۔ اس کی شناخت ارشاد احمد موچی ولد محمد سلطان موچی ساکنہ پنگلش ترال کے بطور ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے ناجائز شراب کی 18 بوتلیں اور 18,200 روپے کی نقد رقم برآمد ہوئی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ برآمد کی گئی نقدی رقم جو شراب کی تجارت سے حاصل ہونے والی رقم کا شبہ ہے، جس کی تفتیش جاری ہے۔ اس کے (بقیہ ۶ پر)

باری براہمنہ میں نامعلوم نوجوان کی لاش برآمد،

سانبہ سنسان علاقے سے لاش برآمد،

سانبہ/۱۴ جنوری/ سی این ایس/ ضلع سانبا کے باری براہمنہ کے بالول علاقے سے منگل کے روز ایک نامعلوم نوجوان کی لاش برآمد ہوئی ہے، جس کے بارے میں پولیس نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ وہ منشیات کا عادی تھا۔ پولیس کے مطابق لاش ایک سنسان مقام پر پڑی تھی، جسے مقامی لوگوں نے دیکھ کر اطلاع دی۔ پولیس موقع پر پہنچی تو معلوم ہوا کہ لاش کا چہرہ آوارہ کتوں نے جزوی طور پر نوچ لیا ہے، جس کے باعث شناخت میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق متوفی ممکنہ طور پر منشیات کے استعمال کی غرض سے اس علاقے میں آیا تھا۔ تلاشی کے دوران لاش سے ایک موٹر سائیکل کی چابی برآمد ہوئی، جو بعد میں اسی علاقے سے چند روز قبل چوری (بقیہ ۶ پر)

سابق فوجی قومی شعور کے زندہ ستون اور نوجوانوں کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں:: وزیر دفاع

آج ہندوستان تیزی سے ایک مضبوط، خود کفیل اور ترقی یافتہ ملک بننے کی جانب گامزن

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے سابق فوجیوں کی بہادری، قربانی اور ان کی وقف خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں قومی شعور کے زندہ ستون اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک تحریک قرار دیا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے دہلی کینٹ کے مانیکشا سنٹر میں اصل تقریبات میں شرکت کی جس میں دہلی-این سی آر کے تقریباً 2500 سابق فوجی شریک ہوئے۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ اپنے تجربات کے ذریعے نوجوانوں کی رہنمائی کریں؛ اگنی ویروں اور نوجوان فوجیوں کو صحیح سمت فراہم کریں؛ ہنگامی حالات میں سول انتظامیہ کے ساتھ کھڑے ہوں؛ سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیں اور زمینی سطح پر حب الوطنی کے جذبے کو مزید مضبوط کریں، اس طرح مستقبل کے لیے ایک مضبوط ہندوستان کی بنیاد رکھیں۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے تقریب میں موجود آزمودہ کار فوجیوں سے کہا کہ 'آج ہندوستان تیزی سے ایک مضبوط، خود کفیل اور ترقی یافتہ ملک بننے کی جانب گامزن ہے۔ ایسے وقت میں سابق فوجیوں کا تجربہ، قیادت اور اقدار ملک کے لیے انمول اثاثے ہیں۔ ہمارے معاشرے کو، خاص طور پر نوجوانوں کو آپ سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ چاہے وہ تعلیم ہو، ہنر مندی کا فروغ ہو، آفات کا بندوبست ہو، کمیونٹی کی قیادت ہو یا اختراع کا راستہ ہو، آپ کی شرکت آنے والی نسلوں پر مثبت اور دیرپا اثر چھوڑ سکتی ہے۔ وزیر دفاع نے ان بہادر سابق فوجیوں کو یاد کیا جو تقریباً 40 سال قبل انڈین پیس کیپنگ فورس (آئی پی کے ایف) کے حصے کے طور پر امن قائم کرنے کے مقاصد کے لیے سری لنکا میں شروع کیے گئے آپریشن پون کا حصہ تھے۔ ''آپریشن کے دوران، ہندوستانی افواج نے غیر معمولی ہمت کا مظاہرہ کیا۔ بہت سے سپاہیوں نے اپنی جانیں قربان کیں۔ ان کی عظیم قربانیوں اور جدوجہد کو وہ عزت نہیں ملی جس کے وہ حقدار تھے۔ آج، پی ایم مودی کی قیادت میں، ہماری حکومت نہ صرف آپریشن پون میں حصہ لینے والے امن فوجیوں کے تعاون کو کھلے عام تسلیم کر رہی ہے، بلکہ ہر سطح پر ان کے تعاون کو تسلیم کرنے کے سلسلے میں کام بھی کر رہی ہے۔ جب وزیر اعظم مودی نے 2015 میں سری لنکا کا دورہ کیا تو انہوں نے آئی پی کے ایف میموریل میں ہندوستانی فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم نئی دلی میں نیشنل وار میموریل میں آئی پی کے ایف فوجیوں کے تعاون کو بھی تسلیم کر رہے ہیں اور انہیں وہ احترام دے رہے

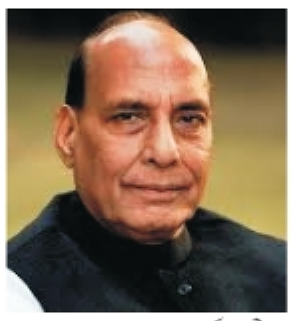

ہیں جس کے وہ حقدار ہیں۔ ''مسٹر راج ناتھ سنگھ نے سابق فوجیوں کی قومی سلامتی کے تئیں ان کی بے لوث خدمات مختلف شعبوں میں نوجوان نسل کی نشوونما کرتے ہوئے نظم و ضبط، قیادت اور ہمت کی خصوصیات کے ساتھ معاشرے کی رہنمائی کر کے ملک کی تعمیر میں ان کے تعاون کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ 'آپ اپنی زندگی کے سنہرے سال پہاڑی چوٹیوں، گرم ریت اور مرطوب جنگلات میں گزارتے ہیں۔ آپ کسی بھی دوسرے شعبے کا انتخاب کر سکتے تھے؛ شاید اتنے چیلنجوں کا سامنا نہ کرنا پڑتا اور اپنے کنبوں کے ساتھ زیادہ وقت گزار سکتے تھے۔ لیکن اس سب کے باوجود آپ ملک کی حفاظت کے فرض کو نبھاتے ہوئے ہر صورت حال میں ثابت قدم رہتے ہیں۔ حقیقت میں، ایک سپاہی کبھی حقیقی طور پر ریٹائر نہیں ہوتا۔ وردی کا رنگ بدل سکتا ہے، کام کی جگہ بدل سکتی ہے، آس پاس کے لوگ بدل سکتے ہیں، لیکن حب الوطنی اور خدمت کا جذبہ وہی رہتا ہے۔ آپ کی فلاح و بہبود ہماری اخلاقی اور جذباتی ذمہ داری ہے''۔ وزیر دفاع نے وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے سابق فوجیوں کی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کیا، اس سمت میں کئے گئے ٹھوس اقدامات کا ذکر کیا، جس میں ون رینک ون پنشن (او آر او پی) کے دیرینہ مطالبے کو پورا کرنا اور سابق فوجیوں کی شراکت دار صحت اسکیم (ای سی ایچ ایس) کو مضبوط کرنا شامل ہے۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ او آر او پی کے نفاذ سے نہ صرف سابق فوجیوں کی زندگیوں میں مالی استحکام آیا بلکہ ان کے اس یقین کو بھی تقویت ملی کہ ملک ان کے ساتھ منصفانہ سلوک کرتا ہے۔ ہمارا موقف بالکل واضح ہے کہ قومی مفادات کے تحفظ کے لیے اپنی زندگیاں وقف کرنے والوں کی صحت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔

صدر جمہوریہ مرمو اور راج ناتھ نے مسلح افواج کے سابق فوجیوں کے دن پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بدھ کو مسلح افواج کے سابق فوجیوں کے دن پر ان کی قربانیوں اور لگن کو یاد کرتے ملک کے سابق فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر مرمو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں ملک کے سابق فوجیوں کی بہادری، لگن اور قربانی" کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی غیر متزلزل جرأت ہر ہندستانی کو مسلسل تحریک دیتی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مواقع فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے اور ان کے تئیں شکر گزاری کے اظہار کا موقع ہوتے ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ سابق فوجی ملک کے تئیں گہری وابستگی رکھتے ہیں۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بھی اس موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہمارے سابق فوجیوں اور خدمات انجام دینے والے اہلکاروں کا شکریہ۔" انہوں نے کہا کہ ان کی قربانیاں ہندوستان کی سرحدوں اور قوم کی حفاظت کے لیے زندہ ڈھال کا کام کرتی ہیں۔ انہوں نے سابق فوجیوں، موجودہ اہلکاروں اور ان کے

خاندانوں کے وقار اور بہبود کے لیے قوم کے مکمل اور غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ مسلح افواج کے سابق فوجیوں کا دن ہر سال 14 جنوری کو ہندوستانی فوج کے پہلے کمانڈر انچیف، فیلڈ مارشل کے ایم کریپا، او بی ای کی وراثت اور ممتاز خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔ وہ آج ہی کے دن 1953 میں ریٹائر ہوئے تھے۔

ملک کی معیشت برباد، 2025 میں ایشیائی کرنسیوں میں روپیہ کی سب سے زیادہ گراوٹ: کانگریس

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے وزیر اعظم کو نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی غلط اقتصادی پالیسیوں سے ملک کی معیشت برباد ہو گئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہندوستانی روپیہ 2025 میں ایشیا کی سب سے کمزور کرنسی ثابت ہوا ہے۔ کانگریس پارٹی نے کہا کہ روپیہ میں دیگر ایشیائی کرنسیوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ گراوٹ درج ہوئی ہے، جبکہ چینی یوآن نے ہندوستانی روپے سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ ڈالر کے مقابلے روپیہ کی ریکارڈ گراوٹ سے نہ صرف ہماری معیشت پر بلکہ ہمارے وقار پر بھی سوال اٹھتا ہے۔ پارٹی نے بدھ کے روز اپنے آفیشل سوشل میڈیا پیج پر ایک پوسٹ میں کہا، "روپیہ ایشیا میں بدترین کارکردگی والی کرنسی بن گیا ہے اور 2025 میں، روپیہ کی قیمت میں دیگر تمام ایشیائی کرنسیوں کے مقابلے سب سے بڑی گراوٹ درج ہوئی ہے۔ ڈالر کے مقابلے ہندوستانی روپیہ 6.03 فیصد کمزور ہوا، جبکہ چینی یوآن نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔" پارٹی نے کہا کہ روپیہ میں اتنی ریکارڈ گراوٹ سے نہ صرف ہماری معیشت پر بلکہ ہندوستان کے وقار پر بھی سوال اٹھ رہا ہے۔ وزیر اعظم کو گھیرتے ہوئے پارٹی نے کہا کہ مسٹر نریندر مودی ملک کو برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں۔

غیر یقینی کے سائے میں شیئر بازار، سینسیکس اور نفٹی میں کمی

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) بیرونی منڈیوں سے ملے جلے اشاروں کے درمیان بدھ کے روز ملکی شیئر بازاروں میں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا اور اہم اشاریے منفی سطح پر بند ہوئے۔ بی ایس ای کا 30 حصص پر مشتمل حساس اشاریہ سینسیکس 244.98 پوائنٹس (0.29 فیصد) کی کمی کے ساتھ 83,382.71 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 اشاریہ بھی 66.70 پوائنٹس یعنی 0.26 فیصد کم ہو کر 25,665.60 پوائنٹس پر آ گیا۔ یہ دونوں اشاریوں کی 7 نومبر 2025 کے بعد کی کم ترین سطح ہے۔ اس سے قبل ابتدائی کاروبار میں سینسیکس اور نفٹی میں اتار چڑھاؤ رہا۔ درمیانی کاروبار کے دوران سینسیکس 83,809.98 پوائنٹس کی بلند ترین اور 83,185.20 پوائنٹس کی کم ترین سطح تک گیا۔ بڑی کمپنیوں کے برعکس درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں سرمایہ کاروں نے خریداری کی۔ نفٹی مڈ کیپ-50 اشاریہ 0.12 فیصد اور اسمال کیپ-100 اشاریہ 0.67 فیصد اضافے کے ساتھ بند ہوا۔ آئی ٹی، آٹو، ایف ایم سی جی، فارما، ریلٹی اور پائیدار صارف مصنوعات کے شعبوں میں دباؤ زیادہ رہا جبکہ دھات اور سرکاری بینکنگ شعبوں میں زبردست تیزی دیکھی گئی۔ تیل و گیس، صحت اور مالیاتی شعبوں کے اشاریے بھی سبز نشان میں رہے۔

ہندوستان میں میڈیا برادری ابھی تک اے آئی کے خطرات سے پوری طرح آگاہ نہیں

اے آئی کے استعمال میں احتیاط اور سمجھ بوجھ کے درمیان توازن قائم کرنا ہوگا

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) نئی دہلی میں جاری ورلڈ بک فیئر 2026 کے دوران، ابوظہبی میں قائم مسلم ایلڈرز کونسل نے انسانیت کے لیے مصنوعی ذہانت: اخلاق اے آئی پر مذہبی نقطہ نظر' کے عنوان سے ایک پینل مباحثے کا انعقاد کیا۔ اس نشست کی صدارت سابق سفارت کار ڈاکٹر ذکر الرحمٰن نے کی، جو سابق ہندوستانی سفیر برائے سابق فلسطینی اتھارٹی (پی اے) اور ریاض میں سابق قونصل جنرل رہ چکے ہیں۔ اس موقع پر ایڈیٹرز گلڈ آف انڈیا کے صدر اور معروف صحافی سنجے کپور نے رپورٹنگ کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ رپورٹنگ ایک ایسا پیشہ ہے جس میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے مقابلے میں سب سے زیادہ طاقت موجود ہے۔ انہوں نے میڈیا اداروں پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب زیادہ تر میڈیا ادارے رپورٹنگ پر کم خرچ کر رہے ہیں اور انٹرنیٹ پر زیادہ انحصار کرنے لگے ہیں۔ انہوں نے ایلون مسک کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مسک کے مطابق مستقبل میں پلمبر کی نوکری محفوظ رہے گی لیکن صحافی کی نہیں- خاص طور پر اگر وہ صرف سوالات پوچھنے تک محدود ہو۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اس طرح صحافی خود ہی اے آئی کو مزید مضبوط کر رہا ہے۔ مسٹر کپور نے اے آئی کے خطرات سے بھی خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں میڈیا برادری ابھی تک اے آئی کے خطرات سے پوری طرح آگاہ نہیں ہے۔ مثال کے طور پر، چیٹ جی پی ٹی، جو صرف دو سال پرانا ہے، ایک عام صحافی سے بہتر لکھ سکتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہو سکتا ہے کہ اگر صحافت میں جذباتی وابستگی، زمینی رپورٹنگ اور انسانی تجربہ شامل نہ رہا تو نوکریاں ختم ہو جائیں گی اور اے آئی صحافیوں کی جگہ لے لے گی- اور لوگوں کو پتہ بھی نہیں چلے گا کہ یہ کب اور کیسے ہوا۔ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مدثر قمر نے کہا کہ اے آئی کی ترقی اور اس کا تعلیمی میدان پر اثر ایک بڑی کامیابی بھی ہے اور تشویش کا باعث بھی۔ آج ایسے اے آئی ٹولز موجود ہیں جو حوالہ جاتی فہرستوں، لٹریچر ریویو، گرامر چیکنگ سمیت تقریباً سب کچھ کر سکتے ہیں۔ بعض طلبہ مکمل طور پر اے آئی پر انحصار کرنے لگے ہیں جس سے تحقیق غیر انسانی اور غیر تخلیقی ہو جاتی ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار سرینگر ساوتھ

مضمون درخواست: عاقب فاروق ولد فاروق احمد بٹ ساکنہ چھن پورہ بتہ مالو بمراد نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی والد بتقررہ 25-06-1996

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل کا والد فاروق احمد بٹ مورخہ 25-06-1996 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائل لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اولاً درکار ہے۔ راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ رپورٹ طلب کیا ہے۔ قرار رپورٹ پٹواری حلقہ کے مطابق متوفی نے بذیل پسماندگان / افراد / وارثان بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ معہ احوال	عمر تخمیناً	پیشہ	آمدنی	رشتہ
رفیقہ فاروق زوجہ فاروق احمد	۶۰ سال	گھریلو کام	ندارد	بیوہ متوفی
ریحانہ فاروق دختر فاروق احمد	۴۳ سال	شادی شدہ		دختر متوفی
عاصیہ فاروق دختر۔۔۔	۴۰ سال	۔۔۔۔		دختر متوفی
باسط فاروق ولد۔۔۔	۳۶ سال	دکاندار	15000	فرزند متوفی
سائمہ فاروق دختر۔۔۔	۳۴ سال	زیر تعلیم		دختر متوفی
عاقب فاروق ولد۔۔۔	۳۳ سال	دکانداری	15000	فرزند متوفی

علاوہ رپورٹ میں اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ سائل کو ڈپینڈنٹ سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار

BEFORE THE HON'BLE COURT OF MUNSIF AT AISHMUQAM

IN THE CASE OF Mansoor Ahmad Dar Aged 40 Yrs S/O GhMohd Dar R/O GrandeshAishmuqam District Anantnag (Caveator/Respondent)
VERSUS
Public at Large, UT of J & K (Non Caveators/Petitioners)
IN THE MATTER OF:Caveat Under Section 148-A CPC, AS Hereinafter Prayed for:
May it please your HonourSir,
For and on behalf of the applicant (Caveator /respondent) it is humbly submitted as under
1. That the Hindustan Petroleum Corporation Ltd has issued RO Dealership in favour of the applicant/Caveator for Location Batkote to Seer Hamdanvide communication Number HPC 16945877148635 Dt.13-12-23, copy whereof enclosed herewith as Annexure1.
2. That some vested interest people having access with some governing allied people not content with the concern of the caveator, as such propose to challenge the said order without any true objectives sought to be achieved, as such to avoid any ex-part orders with regard to staying the operation of the said order of retail outlet dealership issued in favour of the applicant, the instant caveat is being preferred. 3. That the matter referred hereinabove is of great importance, so the caveator seek the indulgence of the hon'ble court by preferring the instant caveat application/petition in as much he may not be condemned unheard because in case any person having vested interest in the matter will seek an ex-parte order in the instant matter, the caveator will suffer an irreparable loss. 4.That copy of this application is not served upon any of the non-Caveators because of the unknown particulars as such application for dispensation of the said requirement if filed herewith vide Annexure11.
5.That this application is supported by an affidavit.
PRAYER:-In the premises, it is therefore, most humbly prayed that as when any writ petition or any other proceeding is preferred or is pending before the court, and the relief is sought against the caveator with regard to matter in question, he may kindly be put on to notice and may kindly be heard in the instant matter as same act would be in consonance with law and justice for the act applicant would always pray. Dt: 27-01-24
Caveators/Applicants through Counsel P.S AHMAD (ADV) & ASSOCIATES Chamber No, 54, High Court of J & K Sgr Cell No.9419042624 psahmad@gmail.com License No.842/94

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINIPAL AND DISTRICT JUDGE AT ANANTNAG

IN THE CASE OF Mansoor Ahmad Dar Aged 40 Yrs S/O GhMohd Dar R/O GrandeshAishmuqam District Anantnag (Caveator/Respondent)
VERSUS
Public at Large, UT of J & K (Non Caveators/Petitioners)
IN THE MATTER OF:Caveat Under Section 148-A CPC, AS Hereinafter Prayed for:
May it please your HonourSir,
For and on behalf of the applicant (Caveator /respondent) it is humbly submitted as under
1. That the Hindustan Petroleum Corporation Ltd has issued RO Dealership in favour of the applicant/Caveator for Location Batkote to Seer Hamdanvide communication Number HPC 16945877148635 Dt.13-12-23, copy whereof enclosed herewith as Annexure1.
2. That some vested interest people having access with some governing allied people not content with the concern of the caveator, as such propose to challenge the said order without any true objectives sought to be achieved, as such to avoid any ex-part orders with regard to staying the operation of the said order of retail outlet dealership issued in favour of the applicant, the instant caveat is being preferred. 3. That the matter referred hereinabove is of great importance, so the caveator seek the indulgence of the hon'ble court by preferring the instant caveat application/petition in as much he may not be condemned unheard because in case any person having vested interest in the matter will seek an ex-parte order in the instant matter, the caveator will suffer an irreparable loss. 4.That copy of this application is not served upon any of the non-Caveators because of the unknown particulars as such application for dispensation of the said requirement if filed herewith vide Annexure11. 5. That this application is supported by an affidavit.
PRAYER:-In the premises, it is therefore, most humbly prayed that as when any writ petition or any other proceeding is preferred or is pending before the court, and the relief is sought against the caveator with regard to matter in question, he may kindly be put on to notice and may kindly be heard in the instant matter as same act would be in consonance with law and justice for the act applicant would always pray. Dt: 27-01-24
Caveators/Applicants through Counsel P.S AHMAD (ADV) & ASSOCIATES Chamber No, 54, High Court of J & K Sgr Cell No.9419042624 psahmad@gmail.com License No.842/94

BEFORE THE HON'BLE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE AT PAHALGAM

IN THE CASE OF Mansoor Ahmad Dar Aged 40 Yrs S/O GhMohd Dar R/O GrandeshAishmuqam District Anantnag (Caveator/Respondent)
VERSUS
Public at Large, UT of J & K (Non Caveators/Petitioners)
IN THE MATTER OF:Caveat Under Section 148-A CPC, AS Hereinafter Prayed for:
May it please your HonourSir,
For and on behalf of the applicant (Caveator /respondent) it is humbly submitted as under
1. That the Hindustan Petroleum Corporation Ltd has issued RO Dealership in favour of the applicant/Caveator for Location Batkote to Seer Hamdanvide communication Number HPC 16945877148635 Dt.13-12-23, copy whereof enclosed herewith as Annexure1. 2. That some vested interest people having access with some governing allied people not content with the concern of the caveator, as such propose to challenge the said order without any true objectives sought to be achieved, as such to avoid any ex-part orders with regard to staying the operation of the said order of retail outlet dealership issued in favour of the applicant, the instant caveat is being preferred. 3. That the matter referred hereinabove is of great importance, so the caveator seek the indulgence of the hon'ble court by preferring the instant caveat application/petition in as much he may not be condemned unheard because in case any person having vested interest in the matter will seek an ex-parte order in the instant matter, the caveator will suffer an irreparable loss. 4.That copy of this application is not served upon any of the non-Caveators because of the unknown particulars as such application for dispensation of the said requirement if filed herewith vide Annexure11. 5. That this application is supported by an affidavit.
PRAYER:-In the premises, it is therefore, most humbly prayed that as when any writ petition or any other proceeding is preferred or is pending before the court, and the relief is sought against the caveator with regard to matter in question, he may kindly be put on to notice and may kindly be heard in the instant matter as same act would be in consonance with law and justice for the act applicant would always pray. Dt: 27-01-24
Caveators/Applicants through Counsel P.S AHMAD (ADV) & ASSOCIATES Chamber No, 54, High Court of J & K SgrCell No.9419042624 psahmad@gmail.com License No.842/94

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER JAL SHAKTI DEPARTMENT PUBLIC HEALTH ENGINEERING DIVISION, BIJBEHARA

e-mail :xenphe.bij@jk.gov.in
NOTICE INVITING TENDERS
e-NIT No.:- 48/PHE/BIJ of 2025-26 [e-Tendering]
issued under endorsement No.PHE/BIJ/10354-76Dated :14.01.2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor, J&K Union Territory e-tenders (in SingleCoverSystem)areinvitedonpercentagebasisfromapproved and registered Govt. contractors, for theworksmentionedbelow: -

SNo.	Nameofwork	Adv Cost Rs in Lacs	Earnest money.(in Rs)	Class of Contract	Costof Tender doc .(inRs)	Time of Completion
1.	L/F of pipes to habitation Jarpati Khelan and Badaran Langanbal incl. connecting of collection chamber (WSS Khelan Gujrat) under MNP.	2.70	8,100	DEE	200	30 days
2.	Barricading of the Venue on the eve of Republic Day function at Boys Degree College Khanabal 2026 including providing refreshment on the eve of full dress Rehersal under M&R.	1.13	3,390	DEE	200	7 days

01. The Bidding documents consisting ofqualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill ofquantities(B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmentalwebsitewww.jktenders.gov.inasper scheduleofdatesgiven below.

S. No.	Description	Date			Time
		DD	MM	YYYY	
1	Publishing date of NIT	15	01	2026	09:00 AM
2	Download start date	15	01	2026	09:00 AM
3	Bid submission start date	15	01	2026	09:00 AM
4	Bid submission end date	20	01	2026	04:00 PM
5	Bid opening date	20	01	2026	04:10PM

02. Bids must be uploaded on JKetenders.gov.in with cost of Tender document in shape of Treasury Receipt/e-Challan infavour ofExecutiveEngineerPHEDivisionBijbehara(Tender receivingauthority).
03. EarnestMoneyequivalentto3%ofAdvertised cost shallhavetobeuploadedbythetendererinshapeofCDR/FDRwithoutwhichthetendershallnotbeentertained.
04. The quantity of items in the BOQ are purely on tentative basis just to arrive at a genuine / exact comparative cost. ThequantityitemsintheBOQcanincreaseordecreaseandshallnotbementionedintheallotmentorder.
05. The successful bidder shall have to respond within the minimum possible time (not more than 03 hours) to execute the requisite job failing which the Engineer In-charge or the authorized supervisory staff shall be at liberty to get the job executed / completed through any other means on the risk and cost of the allottee. If the allottee will fail to respond in time continuously for 03 turns his contract shall be deemed to have been cancelled and the job shall be put to fresh tenders after forfeiting of his performance security and shall be debarred to take part in any other tendering process of the Division.
06. The tenderer shall have to satisfy himself regarding all aspects like topography of the area, climatic conditions, geographical conditions within the peripherals of the area, before tendering for the work of the particular area at his own expenses.
07. The tenderers have to submit the tender online without any addition or alteration in the rate schedule items or any conditions thereof. No conditional tender whatsoever shall be entertained even if the rates shall be lowest one.
08. The tenderer has to understand fully the nature of work or works as per proper nomenclature of items of work inrate/quantityscheduleintheformofBOQ.
09. The tenderer has to sign a deed at the time of allotment and has to give full details of men and machinery available withhim or he has to give a written bond duly stamped as per norms of providing men and machinery as required forexecutionofanyoftheworkorworksallottedtohim.
10. The successful bidder has to remain in close liaison with the Divisional Office / Sub Divisional Officer ofPHE Division Bijbehara till the expiry of the contract, besides the tenderer shall have to remain available during the contract period.

Sd/-
Executive Engineer,
J.SPHEDivisionBijbehara.

DIPK-10050-25 Dated 14-1-2026

BEFORE THE HON'BLE COURT OF JAMMU KASHMIR & LADAKH HIGH COURT AT SRINAGAR

IN THE CASE OF Mansoor Ahmad Dar Aged 40 Yrs S/O GhMohd Dar R/O GrandeshAishmuqam District Anantnag (Caveator/Respondent)
VERSUS
Public at Large, UT of J & K (Non Caveators/Petitioners)
IN THE MATTER OF:Caveat Under Section 148-A CPC, AS Hereinafter Prayed for:
May it please your HonourSir,
For and on behalf of the applicant (Caveator /respondent) it is humbly submitted as under
1. That the Hindustan Petroleum Corporation Ltd has issued RO Dealership in favour of the applicant/Caveator for Location Batkote to Seer Hamdanvide communication Number HPC 16945877148635 Dt.13-12-23, copy whereof enclosed herewith as Annexure1.2.That some vested interest people having access with some governing allied people not content with the concern of the caveator, as such propose to challenge the said order without any true objectives sought to be achieved, as such to avoid any ex-part orders with regard to staying the operation of the said order of retail outlet dealership issued in favour of the applicant, the instant caveat is being preferred. 3. That the matter referred hereinabove is of great importance, so the caveator seek the indulgence of the hon'ble court by preferring the instant caveat application/petition in as much he may not be condemned unheard because in case any person having vested interest in the matter will seek an ex-parte order in the instant matter, the caveator will suffer an irreparable loss. 4.That copy of this application is not served upon any of the non-Caveators because of the unknown particulars as such application for dispensation of the said requirement if filed herewith vide Annexure11. 5. That this application is supported by an affidavit.
PRAYER:-In the premises, it is therefore, most humbly prayed that as when any writ petition or any other proceeding is preferred or is pending before the court, and the relief is sought against the caveator with regard to matter in question, he may kindly be put on to notice and may kindly be heard in the instant matter as same act would be in consonance with law and justice for the act applicant would always pray. Dt: 27-01-24
Caveators/Applicants through Counsel P.S AHMAD (ADV) & ASSOCIATES Chamber No, 54, High Court of J & K Sgr Cell No.9419042624 psahmad@gmail.com License No.842/94

آخری کبوتر
افسانہ

عارفہ ملائکہ

اکتوبر کی خزاں نے سری نگر کی صبح کو اپنی سنہری سانسوں میں لپیٹا ہوا تھا ڈل جھیل پر بھوری دھند ایسے تیر رہی تھی جیسے کوئی خواب ابھی مکمل نہ ہوا ہو آسمان اور پانی کے بیچ سرگوشیاں کر رہا ہو۔

چنار کے درخت اپنے سرخ اور سنہری پتّے ہوا کے نرم جھونکوں میں بہا رہے تھے ہر پتہ کسی پرانی کہانی کو سنانے کی کوشش کر رہا تھا کبھی زمین پر اترتا، کبھی شاخوں سے لپٹ کر دھیرے دھیرے رخصت ہوتا۔

ریحان تقریباً دس یا گیارہ سال کا نوجوان اون کے نیلے سویٹر میں لپٹا کھڑکی کے پاس کھڑا تھا اس کے ہاتھوں میں ایک سفید کبوتر تھا جس کے بھیگے پر و دھند میں سنہری روشنی کے جھلک بکھیر رہے تھے اندر چولہے پر ریحان کی ماں جس کا نام مریم ہے زعفرانی قہوہ تیار کر رہی تھیں -زعفران، دارچینی اور گلاب کی خوشبو صحن میں موجود سیب اور اخروٹ کے درختوں کے ساتھ گھل رہی تھی۔

چائے کے ساتھ رکھی نمکین کلچے (کشمیری Kulcha) اپنے نرم اور بھربھری ذائقے کے ساتھ صبح کی روایتی مٹھاس میں نمکین وقار ڈال رہی تھی

ریحان نے آہستہ کہا:
"امی...... آج جھیل بھی کچھ اداس لگ رہی ہے جیسے کسی کا انتظار کر رہی ہو......"۔

مریم نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ قہوہ کی پیالی اس کے سامنے رکھی اور کہا "بیٹے خزاں میں ہر پتہ ہر ہوا کچھ نہ کچھ سناتی ہے مگر یاد رکھو ہر رخصتی کے بعد ایک امید بھی پروان چڑھتی ہے۔

باپ کے جانے کے بعد مریم نے گھر کی ذمہ داری اور روزمرہ کی محنت اپنے کندھوں پر لے لی تھی صبح صحن میں کشمیری شال پر کڑھائی کرنا، دھاگوں کے رنگ چننا اور پھر بازار میں بیچنا یہ سب ریحان کے لیے زندگی کے سبق اور خوشیوں کے لمحات تھے۔

ریحان چھوٹے ہاتھوں سے گاہکوں کے لیے کشمیری قہوہ نمکین کلچے اور خشک میوہ پیش کرتا اور مریم اسے دیکھ کر مسکرا دیتیں۔

بازار کی ہلچل، دھوپ میں جھلملاتے دھاگے، کشمیری زبان کی نرم تال یہ سب ریحان کی آنکھوں میں چھوٹے چھوٹے خواب بن کر رہ گئے۔

آج چائے پینے کے بعد جب ریحان چھت پر گیا دور پہاڑی کی آوٹ سے بانسری (نالہ زُن) کی دھن کبھی قریب آتی تو کبھی دھند میں کھو جاتی۔

ریحان نے کبوتر کو آہستہ سے ہاتھوں میں تھاما آسمان کی طرف دیکھا اور بولا "اُڑ جا...... شاید وہاں پہنچ جائے جہاں ابا اور بھائی ہیں...... جہاں روشنی کبھی مدھم نہیں ہوتی۔

کبوتر دھند میں غائب ہوگیا ریحان دیر تک جھیل کے پانی میں اپنے عکس کو دیکھتا رہا محسوس کرتا کہ ہر ہوا، ہر لہر جیسے اس کی خاموشی کو سن رہی ہے

دن گزرتے گئے، کبوتر واپس نہ آیا ریحان ہر شام جھیل کے کنارے بیٹھتا، پتّے گنتا، پانی میں اپنے دل کا عکس دیکھتا اور بانسری کی دھن سنتا کبھی قریب آتی، کبھی دور جاتی۔

کبھی دھند میں ابا کا چہرہ ابھرتا کبھی بھائی کا اور کبھی دوست رضا کی یاد آتی۔

اسکول میں ریحان اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتا استاد کی باتیں سنتا اور چھوٹے چھوٹے تجربات میں جیت اور ہار کے سبق سیکھتا۔

ہر سبق اس کے دل میں روشنی بھرتا جیسے ہر دن کی محنت، امید اور امن کے پرو سے جڑا ہو۔

ایک شام جب روشنی ہلکی سنہری ہوئی ریحان نے زعفرانی قہوہ اور نمکین کلچہ کے ساتھ جھیل کے کنارے بیٹھ کر پوچھا

"امی اگر امن واقعی ہے تو کیا ہم سب وہاں جاسکتے ہیں؟-
مریم نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا:
"بیٹے سب کچھ دل میں ہے امن محبت اور جادو- جب دل صاف ہو جائے تو دنیا خود روشن ہوجاتی ہے۔

رات کے خواب میں ریحان ایک جادوئی باغ میں تھا درخت روشنی سے بنے ہوئے تھے اور ہر کبوتر کے پروں پر الفاظ لکھے تھے: امن، ہنسی، روشنی درخت کے نیچے ابا بیٹھے تھے پروں پر الفاظ رقم کر رہے تھے۔

ریحان نے پوچھا
"ابا آپ سب کہاں ہیں؟
ابا مسکرا کر بولے
" بیٹے ہم تمہارے دل میں ہیں- جب بھی تم امن کی خواہش کرو گے ہم تمہارے پاس ہوں گے

صبح جب اسکول کا دروازہ بند تھا تو اس وقت ریحان نے دیوار پر چاک سے لکھا
"تعلیم روشنی ہے اگر روشنی ہو تو دروازہ خود بخود کھل جاتا ہے۔

دور پہاڑ کی چوٹی سے بانسری (نالہ زُن) کی دھن پھر گونجی۔

ریحان نے آنکھیں بند کیں اور جان گیا آخری کبوتر لوٹ آیا ہے دل کی صورت میں، امن اور جادو کے ساتھ۔

شام کی روشنی جھیل کے پانی پر جھکنے لگی پتوں کی سرسراہٹ خاموش ہوگئی۔

ریحان نے آسمان کی طرف دیکھا اور مسکرا کر سوچا
کسی پہاڑ، کسی جھیل، کسی دل کے اندر آخری کبوتر ہمیشہ اپنے پر و پھیلانے کو تیار ہے بس دل کی روشنی اور یقین کی ہوا چاہیے۔

افسانچے..........

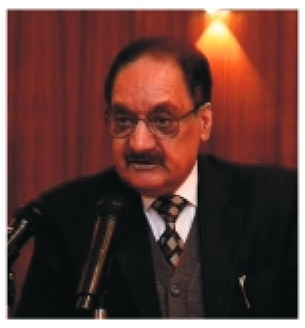

ڈاکٹر نذیر مشتاق

دیوار

یونیورسٹی میں ایک ساتھ تعلیم مکمل کرنے کے بعد وہ دونوں شادی کے بندھن میں بندھ جانا چاہتے تھے......دونوں کے خاندان ہر لحاظ سے مناسب تھے دونوں پرامید تھے کہ ان کی شادی میں کوئی مسئلہ درپیش نہیں آئے گا......مگر ان کی امید کے برخلاف لڑکے والوں نے شادی سے انکار کیا......

جب باپ کے سامنے لڑکا ہار گیا تو اس نے اپنے ماموں مولانا محمود الحسن مدنی سے مدد طلب کی......مولانا اور لڑکے کے باپ کے درمیان بہت دیر تک بحث ہوتی رہی......لڑکے کا باپ کسی بھی صورت میں رضامند نہیں ہو رہا تھا ..آخر مولانا غصے سے تھرتھرانے لگا اور پوچھا......آخر تم کیوں اس رشتے کے درمیان دیوار بن کر کھڑے ہو کیا بگاڑا ہے تمہارا ان معصوم بچوں نے......
کچھ بھی ہو یہ شادی نہیں ہوگی
مگر کیوں کیا خرابی ہے لڑکی والوں میں......مولانا نے پوچھا...
لڑکے کے باپ نے غصے میں جواب دیا......یہ شادی اس لیے نہیں ہوگی کہ لڑکی کا باپ دیوبندی ہے اور میں ......یہ کہہ کر چلا گیا...

################

ہمشکل

عادل ڈرائیو کر رہا تھا اور اس کا ساتھی شمیم بائیں والی سیٹ پر بیٹھا کہہ رہا تھا

......بھلا ہو ہمارے نیے چیف کا ......کتنا کام کرواتا ہے..کتنا کما لیتے ہیں ہم ......ایک وہ پرانا چیف...بد ذات ..بد زبان ..رشوت خور..اف کتنی رشوت لیتا تھا.شکر کہ ریٹایر ہوا..بھلا ٹل گئی جان چھوٹ گیی ......اچانک کار رک گیی ...چلو آج اس مسجد میں جمعہ کی نماز ادا کرتے ہیں ..عادل نے کہا..........,

دونوں گلی کے نکڑ پر ایک سہ منزلہ عالی شان اور خوبصورت مسجد میں داخل ہوئے.....

نماز ادا کرنے کے بعد دونوں پھر کار میں بیٹھ گیے
اچانک شمیم نے کہا..تم نے دیکھا اس مسجد کا صدر تقریر کرتے وقت بالکل ہمارے سابق چیف کا ہمشکل لگتا تھا...ہمشکل نہیں بالکل وہی تھا..عادل نے مسکراتے ہوئے کہا.........

################

رکاوٹ..

سر ہم نے حرام گوشت سپلائی کرنے والے گروہ کا پتہ لگایا ہے .....انہوں نے پاندہ جنگل کے نزدیک ایک ھٹ میں خفیہ میٹنگ بلائی ہے ....ہم نے ھٹ کو گھیرے میں لیا ہے ..ہمارے بندوق بردار سپاہی مستعد ہیں ..آپ کا کیا حکم ہے...پولیس آفیسر دلاور خان نظمی منسٹر سے کہہ رہا تھا.......
منسٹر...نے.جواب دیا .....اوکے جو بھی کرنا ہے قانون کے دائرے میں ....اسی وقت اس کے گھر سے فون آیا ......سنیے..ابھی ابھی میرے بھائی کا فون آیا...اسے اپنے گروہ کے ساتھ پولیس نے گھیر لیا ہے....پولیس سے کہہ دیں کہ ان کو جانے دیں
میرا اکلوتا بھائی ہے
......منسٹر نے پولیس آفیسر کو دوبارہ فون کیا.....آفیسر اس وقت ان لوگوں کو جانے دو..پھر کبھی ان کو گرفتار کر لیا جائے گا
پولیس آفیسر کا پارہ چڑھ گیا
....سر یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ
......یہ لوگ قاتل ہیں.ان کو...,,
جو کہا وہ کرو.......منسٹر نے جواب دیا اور فون بند کر دیا
آفیسر کے اسسٹنٹ نے پوچھا
سر اب کیا کرنا ہے
آفیسر تھوڑی دیر سوچتا رہا
.....پھر چہرے سے پسینہ پونچھتے ہوئے کہا
سنو...میرے ڈرائیور سے کہدو...گاڑی میں پٹرول سے بھرا ڈبہ ہے.....وہ لائے اور اس ھٹ کے چاروں طرف چھڑکے.......اور ہاں...یہ لو میرا خوبصورت میوزیکل لائیٹر

##################

اعتیاد......Addiction

رام گوپال گھٹنوں میں سر دبائے.پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا ......سوامی جی چلا چلا کر کہہ رہے تھے..سات جنموں تک...نرک کی آگ میں جلے گا وہ پرش جو اپنی پتنی پر ہاتھ اٹھاتا ہے.....اس نے فیصلہ کیا کہ اب کبھی وہ بیوی کو نہیں مارے گا
رام گوپال آج شراب کی دکان پر جانے کی بجائے سیدھا گھر پہنچا .....اور چپ چاپ ایک کونے میں بیٹھ گیا
اس کی بیوی حیران و پریشان سوچنے لگی کہ اس کے شوہر کو کیا ہوگیا ہے...شراب کے نشے میں پٹائی ..گالیاں...طعنے...بال پکڑ کر فرش پر گھسیٹنا
آج کچھ بھی نہیں
......وہ خوشی سے پھولے نہیں سمائی
......رام گوپال نے پتنی کو سوامی جی کے بارے میں سب کچھ بتایا.....

رات کے دو بجے رام گوپال خراٹے لے رہا تھا مگر اس کی پتنی کی آنکھوں سے نیند روٹھ گیی تھی..وہ کروٹیں بدل رہی تھی...وہ پریشانی کے عالم میں کبھی اٹھتی کبھی بیٹھتی اس کا انگ انگ دکھ رہا تھا...وہ بے قراری کے ساگر میں ڈوبتی چلی جارہی تھی
اچانک اس کے بوجھل دماغ میں ایک آوارہ خیال کلبلایا ....کاش انہوں نے سوامی جی کی بات سنی نہیں ہوتی.............،

##################

آخری خط...

میرے پیارے بیٹے
.......میرے مرنے کے بعد میرا یہ خط تمہیں میری قمیض کی جیب میں ملے گا ...تمہاری بیوی کو کیا خوب ترکیب سوجھی ....جو مریض لگاتار دس برسوں سے روزانہ پانچ چھ دوایاں کھا رہا ہے اسے کبھی کبھی سات دن کے لئے ساری دوایاں بند کرنی چاہیے تاکہ جسم کو راحت ملے ....ایسا تازہ ترین تحقیق سے ثابت ہوا ہے یہ اس کے اپنے ذہن کی اختراع ہے میرے ڈاکٹر نے مجھ سے کہا تھا کہ میں مرتے دم تک کسی بھی صورت میں کوئی بھی دوا مس. miss نہ کروں بات.در اصل یہ ہے اب میں تم دونوں پر ناقابل برداشت بوجھ بن چکا ہوں اور تم کسی بھی طرح مجھ سے چھٹکارا پانا چاہتے ہو.
اس لیئے میں نے دوایاں کھانا ترک کیا اور مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ میں ادویات کے بغیر کچھ ہی دن زندہ رہ سکوں گا...میں اب جا رہا ہوں مجھے معلوم ہے میرے قاتل تم ہو........
مجھے نہیں معلوم کہ مجھے قتل کرنے کے جرم میں اللہ تعالیٰ تمہیں کیا سزا دے گا مگر میں تمہیں اپنا خون معاف کرتا ہوں کیوں کہ میں تمہارا باپ ہوں.............

آخری امید
افسانہ

انیسا گلزار اروانی

وہ ان کی شادی کے بعد شاید ایک ڈیڑھ سال بعد وہاں جارہی تھی۔ اسی لئے خوش باش لگ رہی تھی، آنکھوں میں چمک لیے، چہرے پر ایک الگ نور سا چھلکتا ہوا، ہونٹ گلابی کیے ہوئے نظر آرہے تھے۔ قدموں کے چھاپ سے ہی خوشی کا صاف صاف اظہار ہو رہا تھا، بیچ راستے میں ہی اس نے ماں جیسی ماسی کو فون لگایا کہ، وہ آرہی ہے تو کچھ لانا تو نہیں ہے، ماسی بستر میں لیٹی ہوئی تھی، بیمار تھی، اس کو کمر درد کی تکلیف تھی، اس نے اسی حالت میں جواب دیا۔ نہیں کچھ بھی نہیں، مجھے کچھ بھی کھانے کا موڈ نہیں ہے، تم بس جلدی سے آجاو... وہاں پہنچ کر اس نے حالات کا محاسبہ کیا، کچھ بھی ٹھیک نہیں تھا، سب بدل گیا تھا۔

ماساجی کی حالت بھی بد سے بدتر ہوگئی تھی، اسے مالی مسائل کا کافی سامنا تھا، اس کا ایک ہی بیٹا جو پولیس میں نوکری کرتا تھا، صرف اپنے بیوی اور بچوں کو پالتا تھا، اور ان کے بچے بھی کیا جو بغیر موبائل فون کے کھانے کو ہاتھ تک نہیں لگاتے، اور ان کا بیٹا گھر کے لیے بھی کچھ خرچہ نہیں بھیجتا تھا۔

اور پھر مکان کی حالت دیکھ کر وہ زیادہ ہی سہم سی گی، جب اس نے دیکھا کہ مکان کا ایک حصہ گر چکا تھا، اور اسے ایسا محسوس ہوا جیسے اداسی اور ویرانی ان کے دروازے پر بال کھولے ناچ رہی تھی اور جو رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی اس لے اب وہ مکان کے دوسرے حصے میں رہ رہے ہیں، اسے بچپن کی یادیں ستانے لگی کہ کیسے وہ ماسی کے ساتھ جاتی اور وہ اس کو کھانے کے لیے وہ سب چیزیں دیتی تھی جو وہ مانگا کرتی تھی، کیونکہ اس کے پاس بہت پیسے ہوتے تھے۔ یہی باتیں اس کے ذہن میں رقص کرنے لگی تھی۔ پتہ نہیں اب کیا ہوا.......

کافی دیر تک وہ ماسی کے ساتھ باتیں کرنے لگی۔ اس کو اچانک سے ماسا جی نے کچھ کاغذات الماری سے نکالے اور اس کو دکھانے لگا، جونہی اس نے پڑھا تو وہ old age pension) (کے کاغذات تھے۔ جس میں ہر ماہ 1500 سو ملتے تھے، اور اسی سے ان کے ادویات کا گزارہ ہوجاتا تھا، اس کا جسم لرز رہا تھا، اب وہ سوچتی رہ گئی کہ ان کے پاس آخری امید کیا ہے؟

منصوبوں کی جلد تکمیل کے لئے پیشگی اور مؤثر نگرانی

الکیش کمار شرما

بنیادی ڈھانچے کا شعبہ بھارتی معیشت کے اہم محرکات میں سے ایک ہے۔ معیاری بنیادی ڈھانچہ بہتر خدمات کے لیے مستقل طلب پیدا کرتا ہے۔ یہ شعبہ بھارت کی مجموعی ترقی کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور بالخصوص گزشتہ چند دہائیوں میں منصوبوں کی تیز رفتار ترقی کی بنیاد رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے اس شعبے کو ترجیحی اہمیت حاصل ہے، جس کا اندازہ رواں سال 11.1 لاکھ کروڑ روپے کی بجٹ تخصیص اور ایسی پالیسیوں کے آغاز سے ہوتا ہے جو ملک میں عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی بروقت تخلیق کو یقینی بنائیں۔ میک اِن انڈیا، آتم نربھر بھارت، پی ایم گتی شکتی، لچکدار ایف ڈی آئی ضوابط اور تکنیکی ترقی جیسے سازگار پالیسی اقدامات کے ساتھ توقع ہے کہ یہ شعبہ مزید تیز رفتاری سے ترقی کرے گا۔

چونکہ میں گزشتہ تیس برس سے زائد عرصے سے کیرالا اور حکومتِ ہند میں مختلف ذمہ داریوں کے تحت منصوبوں کے نفاذ سے وابستہ رہا ہوں اور متعدد بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو سنبھال چکا ہوں، اس دوران مجھے مختلف شعبوں میں منصوبوں کی تکمیل کے دوران کئی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ منصوبوں کی تکمیل میں درپیش چند اہم چیلنجز میں زمین کے حصول اور ضابطہ جاتی منظوریوں میں غیر یقینی صورتحال، ابتدائی مرحلے میں جامع منصوبہ بندی اور خطرات کے نظم ونسق کی کمی، اور سب سے اہم منصوبہ جاتی نظم ونسق کے عمل کی کم پختگی شامل ہیں، جس کے باعث ان عوامل کے لیے مناسب منصوبہ بندی نہیں ہو پاتی۔

دیگر مسائل جو منصوبوں کی بروقت تکمیل میں رکاوٹ بنتے ہیں، ان میں خام مال کی عدم دستیابی، ہنرمند مزدوروں (جیسے مستری، بڑھئی وغیرہ) کی کمی، پانی اور بجلی کی فراہمی کا فقدان، نقشوں کی نامکمل فراہمی اور ڈیزائن میں بار بار تبدیلیاں شامل ہیں۔ مقامی مسائل اور مناسب منصوبہ بندی اور کنٹرول کے فقدان کے باعث منصوبوں کی مؤثر تکمیلی مدت میں تاخیر ہوتی ہے، جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر معیشت متاثر ہوتی ہے۔

بڑے بنیادی ڈھانچے منصوبے پیچیدہ ہوتے ہیں اور ان میں متعدد ریاستوں، کئی شعبوں اور مختلف ایجنسیوں کی شمولیت ہوتی ہے، نیز انہیں مختلف مرکزی اور ریاستی اداروں سے متعدد منظوریوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ اسی لیے وقت کی تاخیر اور لاگت میں اضافہ عام مشاہدہ بن چکا ہے۔

اگرچہ مختلف وزارتوں اور محکموں نے منصوبوں کے نفاذ اور نگرانی کے لیے الگ الگ نظام اپنائے تھے، لیکن یہ نظام عموماً ایک دوسرے سے کٹے ہوئے انداز میں کام کرتے رہے اور ان کے درمیان اور ریاستی حکومتوں کے ساتھ مؤثر ہم آہنگی موجود نہیں تھی۔

مارچ 2015 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے آئی سی ٹی پر مبنی کثیر الجہتی پلیٹ فارم پرو ایکٹو گورننس اینڈ ٹائم لی امپلیمنٹیشن (پراگتی) کا آغاز کیا، جس کا واضح مقصد قومی اہمیت کے منصوبوں میں تاخیر کو دور کرنا، عام شہریوں کی شکایات کا ازالہ کرنا، اور حکومتِ ہند کے پروگراموں اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے نشان زد منصوبوں کی بیک وقت نگرانی کرنا تھا۔ وزیر اعظم نے پراگتی کو مرکز مرکز اور مرکز ریاست ہم آہنگی کو بہتر بنانے کے لیے ایک جامع حل کے طور پر تصور کیا۔ آغاز کے موقع پر انہوں نے کہا کہ بھارت میں حکمرانی کو زیادہ مؤثر اور جواب دہ ہونا چاہیے اور یہ نیا پلیٹ فارم اسی سمت ایک قدم ہے۔ پراگتی کو ایک ٹیکنالوجی پر مبنی نظام کے طور پر تیار کیا گیا جو ایک ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی نگرانی، سرکاری اسکیموں کے جائزے اور شہری شکایات کی جانچ کی صلاحیت رکھتا ہے۔

اپنے آغاز کے بعد سے، پراگتی کے نظام کے تحت منصوبوں کی نگرانی اور شکایات کے ازالے کے لیے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم نافذ کیا گیا ہے، جس میں مرکزی وزارتوں اور ریاستی حکومتوں کا فعال اشتراک شامل ہے۔ اب تک وزیر اعظم کی صدارت میں 50 جائزہ اجلاس منعقد ہو چکے ہیں۔ ان اجلاسوں میں ریاستوں کے چیف سیکریٹریز اور مرکزی محکموں کے سیکریٹریز شرکت کرتے ہیں تاکہ مخصوص منصوبوں اور اسکیموں میں درپیش مسائل اور رکاوٹوں کو حل کیا جا سکے۔ یہ پلیٹ فارم ایک مرحلے وار فورم کے طور پر بھی کام کرتا ہے، جہاں معمول کے مسائل وزارت کی سطح پر حل کیے جاتے ہیں جبکہ پیچیدہ معاملات حتمی فیصلے کے لیے وزیر اعظم کے سامنے رکھے جاتے ہیں۔ حکومت نے 500 کروڑ روپے سے زائد لاگت والے منصوبوں کی نگرانی کے لیے ایک پروجیکٹ کا نگرانی نظام اور وزیر اعظم کے دفتر میں ایک پروجیکٹ نگرانی گروپ بھی قائم کیا ہے تاکہ ان منصوبوں کی نشاندہی کی جا سکے جنہیں پراگتی کے تحت لیا جانا چاہیے۔ میں دونوں سے وابستہ رہا ہوں۔ اجلاس کے بعد فیصلوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے کابینہ سیکریٹریٹ کی جانب سے جانکاری حاصل کی جاتی ہے تاکہ پراگتی اجلاسوں میں کیے گئے فیصلے بروقت زمینی سطح پر نافذ ہوں۔

اپنے آغاز کے بعد ایک دہائی سے زائد عرصے میں، 85 لاکھ کروڑ روپے کی تخمینی لاگت والے 3300 سے زائد منصوبوں کی نگرانی کی گئی اور انہیں تیز رفتاری سے کامیاب تکمیل کی جانب بڑھایا گیا۔ 61 بڑی سرکاری اسکیموں جیسے ون نیشن ون راشن کارڈ، پردھان منتری آواس یوجنا، پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا اور سوچھ بھارت مشن کا بھی اس پلیٹ فارم پر جائزہ لیا گیا۔ بینکنگ و انشورنس، ریئل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (ریرا) اور کووڈ سے متعلق معاملات سمیت 36 شعبوں کی شکایات کا بھی اس نظام کے ذریعے جائزہ لیا گیا۔ پراگتی اور پی ایم جی پورٹل پر اٹھائے گئے تقریباً 7700 مسائل میں سے 7100 سے زائد حل کیے جا چکے ہیں، جو 92 فیصد سے زیادہ کی شرح کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر اعظم کی ذاتی نگرانی میں پراگتی منصوبوں سے متعلق 3187 مسائل اٹھائے گئے جن میں سے 2958 حل ہو چکے ہیں، جو عملی طور پر ہر کام کے دن ایک مسئلہ حل ہونے کے مترادف ہے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ اس پلیٹ فارم نے منصوبوں کے نفاذ کو تیز کیا اور حکمرانی میں جواب دہی کو مضبوط بنایا۔

سماجی شعبے کے پروگراموں کی بروقت تکمیل میں پراگتی کے کردار کی ایک نمایاں مثال مشن امرت سرووَر ہے۔ یہ مشن 2022 میں ملک بھر کے ہر ضلع میں 75 آبی ذخائر کی تعمیر اور بحالی کے لیے شروع کیا گیا۔ ہر امرت سرووَر کم از کم ایک ایکڑ کے تالاب کے رقبے اور تقریباً 10,000 مکعب میٹر پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس مشن کی پیش رفت کا قومی سطح پر باقاعدہ جائزہ پراگتی کے ذریعے لیا گیا، جس کے نتیجے میں مرکزی وزارتوں، ریاستی حکومتوں اور ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران ایک ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر یکجا ہوئے۔ اس مشترکہ نگرانی کے ذریعے زمین کی دستیابی اور فنڈز کے اجرا سے متعلق رکاوٹوں کا تیز رفتاری سے حل ممکن ہوا۔ اس اسکیم کے تحت 15 اگست 2023 تک 50,000 امرت سرووَر تعمیر کرنے کا ہدف مقرر تھا، تاہم پراگتی کی مداخلت سے کام کو نئی رفتار ملی اور اب تک ملک بھر میں 68,800 سے زائد امرت سرووَر مکمل کیے جا چکے ہیں۔ اس مشن نے کئی علاقوں میں پانی کی قلت کے مسئلے کو کم کرنے اور سطحی و زیرِ زمین پانی کی دستیابی بڑھانے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

ریلوے منصوبے بھی بنیادی ڈھانچے میں پراگتی کے اثرات کی ایک مضبوط مثال پیش کرتے ہیں۔ جموں ادھم پور سری نگر بارہمولہ ریلوے لنک منصوبہ 31 مارچ 1994 کو منظور کیا گیا تھا۔ جون 2015 تک اس کی پیش رفت صرف 40 فیصد تھی۔ 24 جون 2015، 6 نومبر 2019 اور 30 دسمبر 2020 کو پراگتی کے جائزوں کے بعد اس کی پیش رفت 40 سے 60 اور پھر 76 فیصد تک پہنچ گئی۔ بالآخر یہ لائن 6 جون 2025 کو کمیشن کی گئی، جس کی مجموعی لمبائی 272 کلومیٹر ہے اور اس میں 38 سرنگیں شامل ہیں جن کی کل لمبائی تقریباً 119 کلومیٹر ہے، جبکہ 943 پل تعمیر کیے گئے، جن میں دریا سے 359 میٹر بلند دنیا کا سب سے اونچا ریلوے آرچ پل بھی شامل ہے۔ اسی طرح برہم پترا دریا پر قائم بوگی بیل ریل۔ کم۔ روڈ پل، جو مارچ 1997 میں منظور ہوا تھا اور 27 مئی 2015 تک 64 فیصد مکمل تھا، پراگتی کی نگرانی کے بعد 25 دسمبر 2018 کو کمیشن کیا گیا۔ یہ مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ ٹیکنالوجی پر مبنی ہم آہنگی کس طرح ریلوے انفراسٹرکچر کو تیز رفتاری سے مکمل کر کے شہریوں کو جدید خدمات پہلے فراہم کر سکتی ہے۔

پراگتی کے پیچھے وزیر اعظم نریندر مودی کا وژن ایسی حکمرانی قائم کرنا ہے جو شہریوں کی توقعات اور امنگوں کی رفتار سے ہم آہنگ ہو۔ یہ پلیٹ فارم پی ایم گتی شکتی اور پریویش جیسے نظاموں سے مربوط ہے، جو ایک ہی مستند ذریعہ معلومات کے ذریعے آسان نگرانی ممکن بناتے ہیں۔ لاگت میں کمی، آسان ڈیجیٹل نگرانی اور تنازعات کا فوری حل اس طرزِ عمل کے قدرتی نتائج کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ جب تاخیر کو روکا جاتا ہے تو اخراجات کم ہوتے ہیں اور منصوبوں کی نگرانی اور نگرانی مزید آسان ہو جاتی ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بروقت فیصلوں اور طے شدہ جواب دہی کے ساتھ حکومتی کارکردگی کی رفتار بڑھتی ہے اور اس کے اثرات براہِ راست شہریوں کی زندگیوں میں نظر آتے ہیں۔ پراگتی بین الحکماتی رکاوٹوں کو ختم کر کے اور وزارتوں و ریاستوں کے درمیان ٹیم انڈیا کے جذبے کو مضبوط بنا کر اسی وژن کی عملی شکل ہے۔

جب بھارت بڑے بنیادی ڈھانچے کے اہداف کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، پراگتی منصوبہ جاتی حکمرانی اور بروقت نفاذ کا ایک مرکزی ستون بن چکا ہے۔ اس نے ثابت کیا ہے کہ ٹیکنالوجی پر مبنی جائزے محض اسکرینوں کی نگرانی نہیں بلکہ زمینی سطح پر حقیقی تبدیلیوں کا ذریعہ ہیں۔ اب تک منعقد ہونے والے 50 اجلاس اس طریقۂ کار کے تسلسل اور اعلیٰ سطحی عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ مشن امرت سرووَر، بڑے ریلوے پل، الٹرا میگا پاور منصوبے اور دیگر بنیادی ڈھانچے پروگرام یہ ظاہر کرتے ہیں کہ پیشگی نگرانی نتائج کو کئی گنا بڑھا سکتی ہے۔ اس طرح پراگتی ایک مثالی ماڈل کے طور پر ابھرتا ہے جہاں آئینی عہدے عوامی خدمت اور ترقی کے لیے پوری طرح وقف رہتے ہیں، اور آسان نگرانی، مؤثر ہم آہنگی، شفافیت اور جواب دہی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر سے لے کر ملک بھر کے عوامی دفاتر تک اس تبدیلی کا حقیقی مفہوم اس وقت نمایاں ہوتا ہے جب پراگتی جیسی کامیابیاں عوامی منصوبوں اور شہری مرکز پروگراموں میں اصلاح کے ذریعے سادگی، کارکردگی کے ذریعے فراہمی، اور تبدیلی کے ذریعے اثر کو عملی جامہ پہناتی ہیں اور ہر شہری کی فلاح و بہبود سے واضح وابستگی کا اظہار کرتی ہیں۔

(بیان کردہ خیالات ذاتی ہیں)

(مصنف پی ای ایس بی کے ممبر اور میٹی کے سابق سیکرٹری ہیں)

قرآن سے تعلق: تلاوت سے تدبر تک

تحریر: آسیہ جان
سمپورہ کولگام

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا وہ زندہ کلام ہے جو صرف پڑھنے کے لیے نہیں بلکہ انسان کی پوری زندگی کی تشکیل کے لیے نازل ہوا ہے۔ یہ کتاب محض الفاظ کا مجموعہ نہیں، بلکہ ایک ایسا پیغام ہے جو دلوں کو زندہ کرتا ہے، سوچ کو جلا بخشتا ہے اور انسان کو اس کے مقصدِ وجود سے روشناس کراتا ہے۔ بدقسمتی سے آج ہمارا تعلق قرآن سے زیادہ تر تلاوت تک محدود ہو چکا ہے۔ ہم پڑھتے ہیں، سنتے ہیں، خوش الحانی پر توجہ دیتے ہیں، مگر اکثر اس پیغام کو محسوس نہیں کرتے جو ہماری زندگی کو بدلنے کی طاقت رکھتا ہے۔

قرآن کی تلاوت اپنی جگہ ایک عظیم عبادت ہے۔ ہر حرف پر اجر ہے، ہر آیت رحمت ہے، اور ہر سورت دل کے زنگ کو دھونے والی ہے۔ تلاوت سے دل کو سکون ملتا ہے اور روح اللہ کے قریب ہوتی ہے۔ لیکن قرآن خود ہمیں صرف پڑھنے پر اکتفا کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ وہ بار بار انسان کو غور و فکر کی دعوت دیتا ہے، عقل کو جھنجھوڑتا ہے اور دل سے سوال کرتا ہے کہ کیا تم نے سمجھا؟ کیا تم نے سوچا؟ کیا تم نے اس پیغام کو اپنی زندگی کا حصہ بنایا؟

تدبرِ قرآن کا وہ مرحلہ ہے جہاں الفاظ دل میں اترتے ہیں اور آیات زندگی سے گفتگو کرنے لگتی ہیں۔ تدبر کا مطلب صرف ترجمہ پڑھ لینا نہیں بلکہ قرآن کو اپنے حالات، اپنے کردار، اپنے رویوں اور اپنے فیصلوں پر لاگو کرنا ہے۔ جب قرآن صبر کا ذکر کرتا ہے تو ہم اپنی بے صبری کو پہچانیں، جب وہ عدل کی بات کرتا ہے تو ہم اپنے تعصبات پر غور کریں، اور جب وہ اخلاق کی تعلیم دیتا ہے تو ہم اپنے روزمرہ رویوں کا محاسبہ کریں۔ یہی تدبر ہے، یہی وہ عمل ہے جو قرآن کو ایک زندہ رہنما بناتا ہے۔

آج ہمارے معاشروں میں قرآن کا احترام تو ہے، مگر اس کی ہدایت پر عمل کم ہوتا جا رہا ہے۔ ہم قرآن کو تعویذ، رسم یا محض ثواب کا ذریعہ سمجھ بیٹھے ہیں، حالانکہ یہ انسان کی فکری، اخلاقی اور روحانی اصلاح کے لیے نازل ہوا تھا۔ قرآن ہمیں صرف آخرت کی کامیابی کا راستہ نہیں دکھاتا بلکہ دنیا میں باوقار، متوازن اور بامقصد زندگی گزارنے کا سلیقہ بھی سکھاتا ہے۔ جب قرآن سے ہمارا تعلق صرف زبان تک محدود رہتا ہے تو اس کی اصل روح ہم سے دور ہو جاتی ہے۔

قرآن سے تدبر انسان کے اندر ایک خاموش انقلاب برپا کرتا ہے۔ یہ انقلاب شور نہیں مچاتا، مگر دلوں کو بدل دیتا ہے۔ یہ انسان کو خود احتسابی سکھاتا ہے، نفس کی اصلاح کرتا ہے اور غرور کو عاجزی میں بدل دیتا ہے۔ جو شخص قرآن کو سمجھ کر پڑھتا ہے، اس کی عبادت میں اخلاص آتا ہے، اس کے معاملات میں دیانت پیدا ہوتی ہے اور اس کے اخلاق میں نرمی اور رحم جھلکنے لگتا ہے۔ قرآن انسان کو صرف اللہ سے نہیں جوڑتا بلکہ انسانوں سے بھی بہتر تعلق سکھاتا ہے۔

قرآن سے تدبر کا تعلق وقت مانگتا ہے، توجہ مانگتا ہے اور اخلاص مانگتا ہے۔ روزانہ چند آیات ہی کیوں نہ ہوں، اگر انہیں سمجھ کر پڑھا جائے تو وہ دل پر گہرا اثر ڈالتی ہیں۔ قرآن کو جلدی جلدی ختم کرنے کے بجائے آہستہ آہستہ پڑھنا، رک کر سوچنا، اور یہ سوال کرنا کہ یہ آیت مجھے کیا پیغام دے رہی ہے، یہی تدبر کی ابتدا ہے۔ تفاسیر کا مطالعہ، اہلِ علم کی رہنمائی اور دعا کہ اللہ دل کھول دے یہ سب اس سفر کو آسان بناتے ہیں۔

قرآن مایوسی میں امید بن کر سامنے آتا ہے۔ جب انسان خود کو گناہوں کے بوجھ تلے دبا ہوا محسوس کرتا ہے تو قرآن اسے اللہ کی رحمت یاد دلاتا ہے۔ جب دل ٹوٹ جاتا ہے تو قرآن صبر اور استقامت کا درس دیتا ہے۔ جب راستے دھندلے ہو جاتے ہیں تو قرآن نور بن کر رہنمائی کرتا ہے۔ لیکن یہ سب اسی وقت ممکن ہے جب انسان قرآن کو دل سے سننے کے لیے تیار ہو۔

آج کے نوجوان کے لیے قرآن سے تدبر کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ ایک ایسا دور جہاں شناخت کا بحران ہے، اقدار کمزور ہو رہی ہیں اور سچ و جھوٹ کی تمیز دھندلا رہی ہے، قرآن نوجوان کو ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ یہ اسے بتاتا ہے کہ وہ کون ہے، کیوں ہے اور اسے کس سمت میں جانا ہے۔ قرآن نوجوان کو جذباتی، فکری اور روحانی طور پر مضبوط بناتا ہے اور اسے یہ سکھاتا ہے کہ جدید دنیا میں رہتے ہوئے بھی ایمان اور اخلاق کے ساتھ کیسے جیا جائے۔

قرآن سے تدبر کا تعلق ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ اللہ ہم سے کتنا قریب ہے۔ قرآن انسان اور رب کے درمیان ایک زندہ مکالمہ ہے۔ جب ہم قرآن پڑھتے ہیں اور سمجھتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اللہ ہم سے براہِ راست بات کر رہا ہو۔ یہ احساس انسان کے دل کو نرم کرتا ہے اور اس کی زندگی کو بامقصد بنا دیتا ہے۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ قرآن سے ہمارا تعلق صرف تلاوت تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ تدبر، عمل اور تبدیلی تک پہنچنا چاہیے۔ تلاوت ایک خوبصورت آغاز ہے، مگر تدبر وہ منزل ہے جہاں قرآن ہماری سوچ، ہمارے کردار اور ہماری زندگی کا حصہ بن جاتا ہے۔ قرآن ہمیں صرف پڑھنے کے لیے نہیں بلکہ بدلنے کے لیے دیا گیا ہے۔ اگر ہم واقعی ہدایت چاہتے ہیں تو ہمیں قرآن کو دل سے سننا ہوگا، عقل سے سمجھنا ہوگا اور زندگی میں اپنانا ہوگا۔ یہی قرآن سے حقیقی تعلق ہے، اور یہی وہ تعلق ہے جو انسان کو دنیا میں بھی سنوار دیتا ہے اور آخرت میں بھی کامیاب بنا دیتا ہے۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۱۵ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۵ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

علم کی جستجو جس رنگ میں بھی کی جائے عبادت کی ہی ایک شکل ہے (علامہ اقبالؒ)

اصلاح کی ضرورت

آج جاری ہونے والے جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے دسویں اور بارہویں جماعت کے نتائج مجموعی طور پر ایک خوش آئند اور حوصلہ افزا تصویر پیش کرتے ہیں۔ امسال طلبہ و طالبات نے نہ صرف بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا بلکہ نتائج میں جو بہتری نظر آئی ہے، وہ اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ نوجوان نسل اپنی تعلیم کو سنجیدگی سے لے رہی ہے اور محنت کو اپنی کامیابی کا واحد راستہ سمجھ چکی ہے۔ یہ رجحان ہمارے تعلیمی مستقبل کیلئے نہایت اہمیت رکھتا ہے۔

حیرت انگیز طور پر، اس بار سرکاری اسکولوں نے بھی نمایاں کارکردگی دکھائی ہے، جو اس تاثر کو مضبوط کرتا ہے کہ اگر بنیادی سہولیات، بہتر اساتذہ اور تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے تو گورنمنٹ اسکول کسی طرح بھی پرائیویٹ اداروں سے پیچھے نہیں رہتے۔ یہ کارکردگی اُن اساتذہ اور تعلیمی عملے کی محنت کا نتیجہ ہے جو محدود وسائل کے باوجود بچوں کو بہترین دینے کی کوشش میں مصروف رہتے ہیں۔

تاہم، جہاں یہ نتائج ایک مثبت پیغام لے کر آئے ہیں، وہیں ایک اہم پہلو فکرمندی کا باعث بھی ہے۔ رواں برس بھی جے کے بورڈ کی ویب سائٹ نے نتائج کے اعلان کے وقت تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے طلبہ میں شدید پریشانی اور اضطراب پیدا کیا۔ بسا اوقات ویب سائٹ کھل ہی نہیں رہی تھی، اور جب کھلی بھی تو سست روی، غلط ڈیٹا، یا بار بار ایرر کے مسائل دیکھنے میں آئے۔ افسوس کا مقام یہ ہے کہ یہ مسئلہ کوئی نئی بات نہیں تقریباً ہر سال یہی صورتحال دہرائی جاتی ہے، اور ہر بار طلبہ اور والدین کو ذہنی اذیت جھیلنی پڑتی ہے۔

ایک ایسے دور میں جب ہر شعبہ ڈیجیٹلائزیشن کی طرف گامزن ہے، جے کے بورڈ جیسا اہم تعلیمی ادارہ ابھی تک اپنی ویب سائٹ کو جدید، مضبوط اور طلبہ کے لیے سہل بنانے میں ناکام دکھائی دیتا ہے۔ ضروری ہے کہ بورڈ نہ صرف اپنی ویب سائٹ کو اپ گریڈ کرے بلکہ ایک فل پروف، اسمارٹ، بیک اپ سسٹم سے لیس پلیٹ فارم بنائے تاکہ نتائج کے دن طلبہ کو غیر ضروری مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ بورڈ ایک ہیلپ لائن سسٹم، ایس ایم ایس الرٹ سروس، اور نتائج کے لیے متبادل پورٹل تیار کرے تاکہ کسی بھی تکنیکی رکاوٹ کے باوجود طلبہ کو درست اور فوری معلومات میسر رہیں۔ اس کے علاوہ جن علاقوں میں انٹرنیٹ سست یا غیر مستحکم ہے وہاں گزیٹ مہیا رکھے جائیں

جہاں تک ان طلبہ کا تعلق ہے جو کامیاب نہیں ہو سکے، اُن کے لئے یہی کہنا مناسب ہوگا کہ ناکامی راستے کا اختتام نہیں، بلکہ نئے سفر کی شروعات ہے۔ کامیابی ہمیشہ اُنہی کو ملتی ہے جو گر کر دوبارہ اٹھنے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ انہیں اپنی غلطیوں کا جائزہ لیتے ہوئے بھرپور تیاری کے ساتھ مستقبل کیلئے قدم بڑھانا چاہیے۔

آخر میں، ضرورت اس امر کی ہے کہ جے کے بورڈ طلبہ کے جذبات اور مستقبل کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا نظام جدید خطوط پر استوار کرے۔ اچھی کارکردگی کا سفر صرف بہتر امتحانات سے نہیں، بلکہ ایک مضبوط اور شفاف نظام سے بھی وابستہ ہوتا ہے۔ امید ہے کہ آنے والے برسوں میں بورڈ نہ صرف نتائج کی رفتار بلکہ معیارِ خدمت میں بھی واضح بہتری لائے گا۔

جموں میں مرکزی داخلہ

پاکستانی شہری بھی شامل ہیں، اب بھی چھپے ہوئے ہیں جو گزشتہ دو برسوں کے دوران چوری چھپے داخل ہونے میں کامیاب ہوئے تھے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں سرحدی علاقوں میں بی ایس ایف کی تعیناتی، حساس مقامات پر جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، اینٹی ڈرون سسٹمز کی تعداد میں اضافہ، اور فضا اور زمینی نگرانی کے مربوط نظام کا دوبارہ جائزہ لیا گیا۔ اعلیٰ افسران نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ڈرون کے ذریعے ہونے والی دراندازی اور اسمگلنگ موجودہ سیکورٹی چیلنجز میں سب سے بڑا خطرہ بن کر سامنے آیا ہے، جس کے لیے موثر، فعال اور ٹیکنالوجی پر مبنی حکمت عملی اپنانی ضروری ہے۔ میٹنگ میں یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل حساس اور نیم حساس مقامات پر ناکہ بندی، فیلڈ ڈومینیشن، موبائل پٹرولنگ اور رات کے وقت نگرانی میں اضافہ کرنے کی ہدایات بھی دی گئیں۔ افسران نے کہا کہ شہری علاقوں میں بھی الرٹ بڑھا دیا گیا ہے اور بغیر تصدیق کے کسی بھی مشتبہ نقل و حرکت پر فوری کارروائی کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق مرکزی داخلہ سیکرٹری نے سیکورٹی ایجنسیوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر کی سلامتی اور امن برقرار رکھنا حکومتِ ہند کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام ادارے باہمی تال میل کے ساتھ زمینی صورتحال پر گہری نظر رکھیں اور کسی بھی ممکنہ خطرے کے پیش نظر بروقت کارروائی کو یقینی بنائیں۔ مرکزی داخلہ سیکریٹری اور آئی بی کے ڈائریکٹر بھی کل بین الاقوامی سرحد کا دورہ کریں گے۔ جموں کے علاقوں میں انسداد دہشت گردی آپریشنز بھی زیر بحث آئے تاہم، ابھی تک پولیس کی جانب سے اس سیکورٹی جائزہ اجلاس کے بارے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ دریں اثناء، فوج اور بی ایس ایف نے پہلے ہی ایل او سی اور آئی بی کے ساتھ دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے انتہائی ہائی الرٹ رکھا ہوا ہے۔ فوج کے اعلیٰ کمانڈر کل سے سرحدی ضلع راجوری میں ہیں جن میں لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، آرمی کمانڈ کے ناردرن کمانڈر، لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا، جی او سی وائٹ نائٹ کور شامل ہیں۔ سیکورٹی فورسز بڑے پیمانے پر انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں مصروف ہیں، خاص طور پر جموں بھر میں اونچائی والے علاقوں اور جنگلاتی پٹی میں، جہاں پاکستانی شہریوں سمیت تقریباً تین درجن دہشت گردوں کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ دو سال سے زیادہ عرصہ قبل خطے میں دراندازی کرنے میں کامیاب ہونے کے بعد چھپے ہوئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول کے ساتھ ساتھ ڈرون کی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انٹیلی جنس رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ دہشت گرد گھنی دھند کی آڑ میں دراندازی کے منتظر ہیں۔

10ویں اور 12ویں

94 امتحانی مراکز قائم کیے گئے تھے تاکہ امتحانات کے احسن انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔ بورڈ کے مطابق کشمیر ڈویژن کے دس اضلاع سے 68,804 امیدوار اور جموں کے سرمائی زون کے علاقوں کے آٹھ اضلاع کے 25,224 طلبا جبکہ لداخ یونین ٹریٹری کے ضلع کرگل سے کم از کم 660 طلبا اور ضلع لیہہ کے 95 طلبا نے بھی دسویں جماعت کے امتحانات کے لیے رجسٹریشن کرائی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ بورڈ نے 10ویں، 11ویں اور 12ویں جماعتوں کے نصاب میں 15 فیصد رعایت کا اعلان کیا تھا۔ بورڈ نے کہا کہ یہ فیصلہ ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن، کشمیر اور ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن جموں کے ساتھ ساتھ نمائندگان کے سربراہان کی سفارشات کے بعد لیا گیا ہے۔ مختلف اسکولوں کے 36 ہونہار طلبا اور طالبات کو باقاعدہ سالانہ امتحان میں 500 میں سے 499 نمبرات حاصل ہوئے۔ جے کے پبلک اسکول ہمہامہ کی طالبہ دانیہ مدثر ساکنہ اوم پورہ بڈگام اور چھتر گل کنگن کی دو چچازاد بہنوں فائقہ فیاض اور زینب النساء نے 500 میں سے 500 نمبرات لیکر امتیازی پوزیشن پر قبضہ کیا نجی اسکولوں کی کارکردگی اور امتیازی پوزیشنیں حاصل کرنے کی روایت برقرار رہنے کے بیچ اسلامیہ ہائی اسکول بارہمولہ کے ایک طالب علم قباب الطاف صوفی نے 496 نمبرات حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا ادھر جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے منگل کو 12ویں جماعت کے سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان کیا، جس میں مجموعی طور پر پاس ہونے کا تناسب 84.02 فیصد رہا۔ 12ویں جماعت باقاعدہ سالانہ امتحان کے نتائج میں 29 طلباء وطالبات تمام اسٹریمز میں پہلی 3 پوزیشنیں حاصل کیں۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے مرتب کردہ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ کشمیر ڈویژن اور جموں کے سرمائی علاقوں سے کل 70,735 طلباء وطالبات نے اکتوبر، نومبر 2025 میں لئے گئے بارہویں جماعت کے باقاعدہ سالانہ امتحان میں شرکت کی جن میں سے 59,435 امیدواروں نے کامیابی کے ساتھ کوالیفائی کیا۔ لڑکیوں نے ایک بار پھر نتائج میں لڑکوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ جہاں لڑکوں کا پاس فیصد 82 فیصد رہا، وہیں لڑکیوں نے 86 فیصد زیادہ کامیابی حاصل کی، جس سے بورڈ کے امتحانات میں لڑکوں کو پیچھے چھوڑنے کا رجحان جاری رہا۔ ویں جماعت باقاعدہ سالانہ امتحان کے نتائج میں 29 طلباء وطالبات تمام اسٹریمز میں پہلی 3 پوزیشنیں حاصل کیں۔ سرکاری اور پرائیویٹ ہائر سیکنڈری اسکولوں کے تقریباً 29 طلباء طالبات نے تمام اسٹریمز میں پہلی 3 پوزیشنیں حاصل کی ہیں۔ سائنس اسٹریم میں ٹاپ 3 پوزیشنز حاصل کرنے والے 13 طلبہ میں سے 7 کا تعلق سرکاری اسکولوں سے ہے۔ اسی طرح کامرس اسٹریم میں ٹاپ پوزیشنز حاصل کرنے والے 6 طلبہ میں سے 3 کا تعلق سرکاری اسکولوں سے ہے۔ آرٹس اسٹریم میں پہلی 3 پوزیشنز حاصل کرنے والے 7 میں سے 4 طلبہ کا تعلق سرکاری اسکولوں سے ہے۔ آرٹس اسٹریم میں پہلی پوزیشن گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول مٹن انت ناگ کی طالبہ نے حاصل کی۔ ہوم سائنس اسٹریم میں، تینوں ٹاپ پوزیشنیں سرکاری اسکولوں کے طلبہ نے حاصل کیں۔ پہلی 2 پوزیشنیں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، کوٹھی باغ سری نگر کی طالبات نے حاصل کیں، جبکہ تیسری پوزیشن گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول، رانی باغ، انت ناگ کی طالبہ نے حاصل کی۔ جیسا کہ پہلے ہی بتایا گیا ہے، لڑکیوں نے امتحان میں لڑکوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے عہدیداروں نے مجموعی کارکردگی کو تسلی بخش قرار دیا اور کامیاب طلبہ کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دی۔

لال قلعہ دھماکہ

کو جموں و کشمیر، اتر پردیش اور دہلی-نیشنل کیپیٹل ریجن (این سی آر) سمیت مختلف مقامات پر کچھ حقائق اور حالات کا خصوصی علم تھا۔ ریمانڈ پیپر میں کہا گیا ہے کہ ایسے حقائق کچھ گواہوں اور ضبط شدہ ڈیجیٹل ڈیوائسز سے حاصل کیے گئے ڈیٹا کے تکنیکی تجزیے سے سامنے آئے ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ "کچھ ضابطے کے الفاظ" اور "دوسرے مجرمانہ مواد" جو کہ ملزمان کی ابتدائی تحویل کے بعد سامنے آئے جن کی وضاحت ضروری ہے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ بڑی سازش کا پتہ لگانے اور اس سے جڑے اضافی لوگوں کی شناخت کے لیے ملزم کی حراست میں توسیع کی بھی ضرورت تھی۔ این آئی اے کی عرضی نے "جرائم لطی" کو انجام دینے کے علاوہ موجودہ کیس سے منسلک مواصلات اور نقل و حرکت کے بہاؤ کا پتہ لگانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ خودکش بمبار عمر النبی بارود سے بھری گاڑی چلا رہا تھا جس نے گزشتہ سال 10 نومبر کو لال قلعہ کے باہر دھماکہ کیا تھا جس میں 15 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی نے اس معاملے میں نو ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔

مسلح افراد کے

میں ملک کی خدمت کرنے والے سابق فوجیوں کی بہادری، قربانیوں اور بے لوث خدمات کو خراج تحسین پیش کی جا رہی ہے۔

فوج کی بہادری

ان کے فوجی کیریئر کے اختتام اور وردی اتارنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق فوجیوں کی ہمت، بہادری صرف میدان جنگ تک محدود نہیں ہے بلکہ امن کے قیام اور ملک کی ترقی کو یقینی بنانے میں بھی ہوتی ہے۔ انہوں نے فوج کے بہادر سپاہیوں کی ثابت قدمی اور مادر وطن سے ان کی محبت کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ فوج کی ہمت اور قربانی ہماری قوم کی سلامتی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ منوج سنہا نے کہا "ہمارے فوجیوں کی قربانیاں اکثر نظر نہیں آتیں۔ جب قوم امن کی نیند سوتی ہے تو وہ مستعد کھڑے ہوتے ہیں۔ جب قوم تہوار ول کر مناتی ہے تو ہمارے فوجی گھر سے دور سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ وہ قربانی کے بارے میں بات نہیں کرتے بلکہ ہر لمحہ اسے جیتے ہیں۔" اس موقعہ پر انہوں نے "وال آف فیم" کا افتتاح کیا اور سابق فوجیوں کے لئے ایک مخصوص پولیس ہیلپ لائن سروس کا آغاز کیا۔ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا "سابق فوجی نوجوانوں کے لئے رول ماڈل ہیں اور کردار، دائمی اقدار اور بے لوث خدمت کے ذریعے قوم کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ وہ روز مرہ زندگی میں عملی مثال قائم کرتے ہیں۔ قوم کی حفاظت سے لے کر سماج کی خدمت تک ہماری آرمڈ فورسز کے سابق فوجی ہندوستان کے مستقبل کو مسلسل سنوار رہے ہیں۔" انہوں نے کہا "سابق فوجیوں کی خدمات کو عزت و احترام کے ساتھ تسلیم کرنا میرا عہد ہے۔ ہم نہ صرف سابق فوجیوں کے اہل خانہ کی فلاح کے لئے پرعزم ہیں بلکہ ان بہادر سپاہیوں کے لئے باوقار اور عزت کی زندگی بھی تعمیر کر رہے ہیں جنہوں نے خدمت کی اور قربانیاں دیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے ہندوستانی فوج کے پہلے کمانڈر انچیف، فیلڈ مارشل کے ایم کریاپا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے سیکنڈ لیفٹیننٹ رام راگھوبا رانے، بریگیڈیئر محمد عثمان، نائیک جادوناتھ سنگھ اور راجوری کے دیگر بہادر سپوتوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقعہ پر ایک میگا ایکس سروس مین ریلی نکالی گئی۔ سابق فوجیوں اور ویر ناریوں میں موٹرائزڈ وہیل چیئرز، ریٹروفٹیڈ سکوٹیز اور دیگر معاون آلات بھی تقسیم کئے گئے۔ آرمڈ فورسز کے سابق فوجیوں کے دن کی اس تقریب میں لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف (ناردرن کمانڈ) لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا، جی او سی وائٹ نائٹ کور (16 کور) میجر جنرل کوشک مکھرجی، جی او سی 25 انفنٹری ڈویژن بریگیڈیئر پنج چب (ریٹائرڈ)، ڈائریکٹر سینک ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، سابق فوجی، ویر ناری، معزز شہری اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر ارکان قانون ساز اسمبلی افتخار احمد، ٹھاکر رنبیر سنگھ اور دیویانی رانا، ڈی آئی جی راجوری پونچھ رینج تیجندر سنگھ، ضلع ترقیاتی کمشنر راجوری ابھیشیک شرما، ایس ایس پی راجوری گورو سیکروار اور سیکورٹی فورسز، سول و پولیس انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے اور انہوں نے سابق فوجیوں اور ویر ناریوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

کٹھوعہ میں تلاشی

دیکھنے کی اطلاع دی۔ یوم جمہوریہ سے قبل جموں خطے میں مجموعی طور پر سیکورٹی ہائی الرٹ پر ہے۔ گزشتہ چند روز میں سرحد پار سے ڈرون سرگرمیوں میں اضافہ فورسز کے لیے تشویش کا باعث بنا ہوا ہے، جس کے بعد حساس مقامات پر رات کی گشت، ناکوں کی تعداد اور میری ٹائم نگرانی میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

جموں وکشمیر ہندوستان

باوجود ریاست کی فورسز میں 4 سے 5 فیصد نمائندگی ہونا کسی بھی خطے کے لیے غیر معمولی اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے کی فوجی تاریخ مختلف رجمنٹوں کے شاندار کارناموں سے عبارت ہے، جن میں جیک رائفلز، جیک لائٹ انفنٹری اور ڈوگرا رجمنٹ شامل ہیں، جو ہر جنگ میں بہادری اور قربانی کی مثال بنی رہیں۔ جنرل شرما نے بتایا کہ جموں و کشمیر اس وقت 45 ہزار کے قریب سابق فوجیوں اور 975 ویر ناریوں کا گھر ہے، جو مختلف سماجی و انتظامی کرداروں میں ملک کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابق فوجیوں نے آفات کی صورتحال سمیت کئی مواقع پر سویلین انتظامیہ کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کام کیا۔ انہوں نے آپریشن سندور میں سابق فوجیوں کی شرکت اور تعاون کا خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ ان کے تجربے، مقامی معلومات اور حوصلہ افزائی نے سرحدی علاقوں میں تعینات جوانوں کے حوصلے بلند کیے۔ یوم سابق فوجیوں کی تقریبات 8 سے 14 جنوری تک شمالی کمان کے مختلف علاقوں میں منعقد ہوئیں۔ راجوری میں اختتامی تقریب کے دوران لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی موجودگی اور عوامی شرکت کو فوجی کمانڈر نے حوصلہ افزا اور باعث اطمینان قرار دیا۔ انہوں نے دھرو موٹر سائیکل ریلی کے 740 کلومیٹر پر بحران راستوں سے سفر کرنے والے شرکا کو بھی سراہا اور کہا کہ ان کی ہمت، نظم اور استقامت قابل داد ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنشن، طبی سہولیات، سماجی بہبود، روزگار اور ڈیجیٹل سروسز تک رسائی بہتر بنانے کے لیے فوج اور سول انتظامیہ مشترکہ کوششیں کر رہی ہیں تاکہ تمام فلاحی اسکیمیں وقت پر اور عملی طور پر سابق فوجیوں تک پہنچ سکیں۔

19 سے 23 جنوری

سے کہا گیا ہے کہ وہ ٹریفک اور انتظامیہ کی طرف سے جاری مشوروں پر سختی سے عمل کریں۔ وادی میں سخت سردی اور بھاری برف باری کے لئے مشہور چالیس روزہ چلہ کلاں کا نصف سے زیادہ حصہ بیت گیا ہے لیکن میدانی علاقوں میں برف باری نہیں ہوئی ہے جس کا لوگ خاص کر کسان بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ ادھر وادی کشمیر میں خشک موسم اور دن میں ہلکی دھوپ کھلی رہنے کے بیچ ٹھٹھرتی سردیوں کا زور تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے جس نے لوگوں کو صبح اور شام کے وقت گھروں سے باہر نکلنا از بس محال کر دیا ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 4.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے شہرہ آفاق سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 6.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کا ضلع شوپیاں وادی میں سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 7.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ پلوامہ ضلع میں شبانہ درجہ حرارت منفی 7.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور اننت ناگ ضلع میں منفی 6.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 6.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 1.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 3.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 11.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 10.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی میں 17 جنوری تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 15 جنوری سے درجہ حرارت میں بہتری متوقع ہے۔

چیف سیکرٹری نے

کردگی، فلیگ شپ اسکیموں پر عمل آوری، مالی حالت، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور محکمہ کے مستقبل کی ترجیحات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ میٹنگ میں سینئر افسران بشمول سیکرٹریز، مشن پوشن، مشن شکتی اور مشن وتسلیہ کے مشن ڈائریکٹر، سماجی بہبود جموں و کشمیر کے ڈائریکٹرز، ایڈوائزری بورڈ کے چیئرپرسن اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اس جائزے میں سماجی بہبود کے محکمے کے تحت ڈائریکٹوریٹ، مشن ڈائریکٹوریٹ، ایڈوائزری بورڈز، کارپوریشنز اور قانونی اداروں کے کام کاج شامل ہے، جس میں شمولیتی ترقی، خواتین کو بااختیار بنانے، بچوں کی بہبود، غذائی تحفظ اور کمزور طبقات کے سماجی تحفظ کے لیے مسلسل کوششوں پر زور دیا گیا ہے۔ کمشنر سیکرٹری، سماجی بہبود محکمہ، سرمد حفیظ نے بتایا کہ محکمہ اپنے ڈائریکٹوریٹ، تین مشن ڈائریکٹوریٹ، ایڈوائزری بورڈ برائے درج فہرست ذات، دیگر پسماندہ طبقات اور پہاڑی بولنے والے لوگوں، اور وقف کارپوریشنوں بشمول J&K ویمن ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور J&K SC/ST & BC ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ذریعے پسماندہ طبقات کی ترقی کے لیے کام کر رہا ہے۔ مشن پوشن کے نفاذ اور غذائیت اور ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE)) کو مضبوط بنانے کا جائزہ لیتے ہوئے، MD، سجاد حسین گنائی نے بتایا کہ 99 فیصد آنگن واڑی مراکز میں ضروری سہولیات کے ساتھ فعال بنیادی ڈھانچہ موجود ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جدید سہولیات سے آراستہ سکشم آنگن واڑیوں کو پورے UT میں چلایا جا رہا ہے، جبکہ 24,933 سے زیادہ آنگن واڑی کارکنوں کو پوشن بھی پڑھائی بھی کے تحت تربیت دی گئی ہے۔ اس میں شامل کیا گیا کہ کمیونٹی سے چلنے والے اقدامات جیسے پوشن میلہ، گودھ بھوج، گاؤں کی صحت اور غذائیت کے دن اور پوشن آن وہیلز نے بچوں کی باضابطہ اسکولنگ میں آسانی سے منتقلی کو آسان بنانے کے لیے دوبارہ سے تیار کردہ سلیبس کے تعارف کے ساتھ ساتھ نچلی سطح پر لوگوں کی شرکت کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔ پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا کے نفاذ کے سلسلے میں، میٹنگ کو بتایا گیا کہ مضبوط اندراج اور تقسیم کی اطلاع دی گئی، 2025-26 کے دوران 68,790 سے زیادہ مستفیدین کو ادائیگی کی گئی۔ یہ نوٹ کیا گیا کہ انہوں نے آدھار، NPCI اور چہرے کی شناخت کے انضمام سے مستفید ہونے والے کی تصدیق کو ہموار کیا ہے۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ پوشن 2.0 کے تحت نوعمر لڑکیوں کی اسکیم کو بارہمولہ اور کپواڑہ کے خواہش مند اضلاع میں موثر طریقے سے لاگو کیا جا رہا ہے، جس میں 24,900 سے زیادہ لڑکیوں کا احاطہ عالمگیر آدھار کی تصدیق اور فنڈ کے بہترین استعمال سے کیا جا رہا ہے۔ مشن شکتی کے نفاذ کے حوالے سے، ایم ڈی، محمد اکبر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ یہ مشن خواتین کو بااختیار بنانے اور حفاظت میں ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے شکتی مرکزوں کے ذریعے 2,500 سے زیادہ بیداری ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا ہے، جب کہ 11 نئے شکتی سدن اور پانچ سکھی نواس (ورکنگ ویمن ہاسٹل) کو منظوری دی گئی ہے اور یہ کام کرنے کے قریب ہیں۔ اس کے علاوہ ون اسٹاپ سینٹرز نے 2,727 خواتین کی مدد کی ہے، خواتین کی ہیلپ لائن 181 نے مالی سال 2025-26 کے دوران 22,000 سے زیادہ کالوں کو ہینڈل کیا ہے، اور نچلی سطح پر تنازعات کو حل کرنے کے لیے 50 پنچایتوں میں ناری عدالتیں چلائی گئی ہیں، میٹنگ کو بتایا گیا۔ مشن وتسالیہ کا جائزہ لیتے ہوئے، ایم ڈی، ناظم ضیاء خان نے بتایا کہ بچوں کے تحفظ اور بحالی میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ سیس چائلڈ کیئر انسٹی ٹیوشنز بشمول آبزرویشن ہومز، خصوصی گود لینے والی ایجنسیاں اور کھلی پناہ گاہیں قائم یا منظور کی گئی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اب تک 904 بچوں کو چائلڈ لیبر اور بھیک مانگنے سے بچایا گیا ہے، چائلڈ ہیلپ لائنز اور ہیلپ ڈیسک کو بڑھایا گیا ہے، نومبر 2022 سے اب تک 111 گود لینے کی سہولت فراہم کی گئی ہے، اور جموں میں وتسلیہ سدن مکمل اور افتتاح کے لیے تیار ہے۔ سماجی تحفظ اور پنشن اسکیموں کے بارے میں بتایا گیا کہ انٹیگریٹڈ سوشل سیکیورٹی اسکیم (ISSS)) اور NSAP کے تحت 8.8 لاکھ سے زیادہ مستفید ہونے والوں کو پنشن فراہم کی جا رہی ہے جن میں بوڑھے افراد، بیوائیں، معذور افراد اور ٹرانس جینڈر افراد شامل ہیں، جن کی ادائیگی نومبر 2025 تک کی گئی ہے۔ فلیگ شپ اسکیموں جیسے لاڈلی بیٹی، شادی امدادی اسکیم، کووڈ سے متاثرہ خاندانوں کے لیے سلشم، اٹل وایو ابھیودے یوجنا، مسکراہٹ اسکیم اور این جی اوز کو امداد دینے کے حوالے سے یہ تسلیم کیا گیا کہ یہ اہم مالی اور سماجی مدد فراہم کرتے رہتے ہیں۔ آغاز سے لے کر اب تک، شادی کی امدادی اسکیم نے 1.58 لاکھ سے زیادہ خواتین کو فائدہ پہنچایا ہے جس کے مجموعی اخراجات 757 کروڑ سے زیادہ ہیں، جیسا کہ اس میٹنگ کے دوران بتایا گیا تھا۔ محکمہ نے اولڈ ایج ہومز، ہاسٹلز، کمپوزٹ ہومز، معذوری کے اداروں اور بازآبادکاری کی سہولیات کے لیے وسیع پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی بھی کی ہے۔ مالی سال 2025-26 کے لیے، CAPEX کے تحت 6,731 لاکھ کے منظور کیے گئے ہیں، جس میں تمام اضلاع میں کام جاری ہے۔ قانونی اداروں کی کامیابیوں کا بھی جائزہ لیا گیا، بشمول J&K کمیشن برائے معذور افراد کے ذریعہ 2.24 لاکھ سے زیادہ UDID کارڈ جاری کرنا، SC/ST تحفظ کے طریقہ کار کو مضبوط بنانا، صفائی کے کارکنوں کے لیے NAMASTE اسکیم کا نفاذ، اور OBC اور پہاڑی ایڈوائزری بورڈز کی توجہ مرکوز مداخلت۔ مستقبل کے روڈ میپ پر زور دیتے ہوئے، چیف سکریٹری نے Viks204@ کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ماں اور بچے کی دیکھ بھال، خواہش مند آنگن واڑیوں، ہنر مندی کی ترقی، خود روزگار اور ادارہ جاتی مضبوطی پر خصوصی توجہ کے ساتھ، پوری حکومت کے اتحاد، ڈیجیٹل ویلفیئر گورننس، ذریعہ معاش سے منسلک امداد اور عالمی سماجی تحفظ پر زور دیا۔

جموں وکشمیر نے

کی کامیابی کو اجاگر کرتی ہے جن میں ضلعی برآمدی منصوبوں کی تیاری، "ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ (او ڈی او پی)" اقدامات کا فروغ، برآمد کنندگان تک رسائی اور صلاحیت سازی کے پروگرام، ادارہ جاتی نظام کو مضبوط بنانا اور برآمد کنندگان کے لئے سہولت کاری میں اضافہ شامل ہے۔ یہ کامیابی محکمہ صنعت و حرفت جموں و کشمیر کے لئے ایک اور اعزاز ہے اور کمشنر سیکرٹری، محکمہ صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ کی دور اندیش قیادت اور رہنمائی کا ثبوت ہے، جن کی ہدایت پر یونین ٹیریٹری کے برآمدی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے مسلسل اور مرکوز کوششیں کی گئیں۔ یہ سنگ میل محکمہ کے برآمدات کی قیادت میں ترقی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے جو مربوط اقدامات، ادارہ جاتی مضبوطی اور تمام متعلقہ شراکت داروں بشمول لائن ڈیپارٹمنٹس، فیلڈ فنکشنرز اور ایکسپورٹر کمیونٹی کی فعال شرکت کے ذریعے حاصل ہوا ہے۔ جموں و کشمیر اپنی برآمدی مسابقت کو مزید بڑھانے اور اپنی منفرد صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قومی اور عالمی منڈیوں میں اپنی موجودگی کو وسعت دینے کے لئے پرعزم ہے۔

آسیہ اندرابی

کے بعد جے کے ایل ایف، جماعت اسلامی سمیت کشمیر کی دیگر علیحدگی پسند تنظیموں کی طرح دختران ملت پر بھی پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ آسیہ اندرابی کے شوہر عاشق حسین فکتو، جو ڈاکٹر قاسم کے نام سے بھی معروف ہیں، گزشتہ تین دہائیوں سے جیل میں بند ہیں۔ فکتو کو سال 2003 میں ایک کشمیری پنڈت حقوق کارکن ہردے ناتھ وانچو کے 1992 کے قتل کیس میں مجرم قرار دے کر عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ بعد ازاں انہوں نے ہائی کورٹ میں رہائی کے لیے درخواست دائر کی، تاہم عدالت نے درخواست مسترد کرتے ہوئے عمر قید کی سزا کو تاحیات قرار دیا تھا۔

سینئر صحافی

میں مبتلا تھے۔ ان کی موت پر کشمیر بھر میں صحافتی برادری کے ارکان نے بڑے پیمانے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نثار پیرزادہ گزشتہ 35 سال سے آخری دم تک صحافت کے ساتھ وابستہ رہے ہیں۔ اس دوران وہ ریڈیو اور ٹی وی کے ساتھ ساتھ بھی وابستہ رہے۔ گزشتہ چند سال سے علیل ہونے کے باوجود بھی وہ اپنے اخبار کا از خود دیکھتا تھا۔ 14 جنوری کی صبح 2 بجے وہ اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرما کر لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وادی کے مختلف حصوں سے صحافیوں اور میڈیا تنظیموں نے ان کے انتقال پر دکھ کا اظہار کیا اور سوگوار خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا۔ ترال میں صحافیوں کی انجمن نے ایک تعزیتی پیغام میں لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کیا اور سوگ کے دوران ان کے لیے طاقت اور صبر کی دعا کی۔ نثار پیرزادہ صحافت کے ساتھ اپنی طویل وابستگی اور کشمیر ٹریولر کے چیف ایڈیٹر کے طور پر اپنے کردار کے لیے جانے جاتے تھے۔ ساتھیوں نے انہیں مقامی صحافت میں ان کے تعاون اور خطے سے متعلق مسائل کے ساتھ ان کی مصروفیت کے لیے یاد کیا۔ انہیں اپنے آبائی قبرستان گوڈ بل ترال بالا میں سپرد لحد کیا گیا ہے جہاں لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے ان کے نماز جنازہ میں شرکت کی ہے۔

پرتشدد احتجاجی

تک "ملک کا سفر کرنے سے گریز کریں۔" یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران میں موجودہ حکومت کے خلاف جاری مظاہروں میں 2500 سے زیادہ افراد ہلاک ہونے کی اطلاعات کے بعد سخت ایکشن لینے کی بات کہی ہے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ وہ ہندوستانی شہری جو اب بھی ایران میں موجود ہیں، وہ چوکس رہیں، مظاہروں یا مظاہروں سے متاثرہ علاقوں سے دور رہیں، اور سفارتخانے کی طرف سے سرکاری اپ ڈیٹس کی پیروی کریں۔ ہندوستانی عہدیداروں نے کہا کہ سفارت خانے کی ہیلپ لائن کو فعال کیا گیا ہے تاکہ مدد یا معلومات حاصل کرنے والے شہریوں کو مدد مل سکے، اور ملک میں رہنے والوں کو مشورہ دیا کہ وہ بلا تاخیر سفارت خانے میں اندراج کریں۔ یہ ایڈوائزری ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایران کو اندرونی بدامنی کا سامنا ہے۔ حقوق انسانی کی تنظیموں اور میڈیا کی رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ حالیہ ہفتوں میں مظاہرین کے خلاف حکومتی کارروائی سے ہلاکتوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، جس سے حفاظت اور استحکام سے متعلق خدشات بڑھ گئے ہیں۔

کرائے کے مکان

خاتون جھلس کر زخمی ہوگئی۔ حکام نے بتایا کہ زخمی خاتون کو ابتدائی طور پر پی ایچ سی اونتی پورہ لے جایا گیا اور بعد میں اسے جدید علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر ریفر کیا گیا۔ خاتون کی شناخت 50 سالہ کے طور پر ہوئی ہے جو اونتی پورہ کی رہنے والی ہے۔ مبینہ طور پر کھانا پکانے کی گیس کے اخراج کی وجہ سے اسے متعدد جھلسنے کی چوٹیں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایم ایچ ایس ہسپتال کے ڈاکٹر اس کی حالت کی نگرانی کر رہے ہیں۔ دریں اثناء، حکام نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

ستیش شرما نے

کی مجموعی چیمپئن بن کر ابھرا ہے جو خطے کے کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کی بڑھتی ہوئی طاقت اور تنوع کی عکاسی کرتا ہے۔ ستیش شرما نے کھلاڑیوں، کوچز اور سپورٹ اسٹاف کی لگن اور استقامت کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی کارکردگی جموں و کشمیر میں یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے تحت سپورٹس پروموشن اقدامات کی کامیابی کا ایک طاقتور ثبوت ہے۔ انہوں نے حکومت کے ترقیاتی انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے، ایکسپوژر کے مواقع بڑھانے اور کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود کے عزم کی دوبارہ تصدیق کی۔ فیلیسیٹیشن تقریب کے دوران میڈل جیتنے والوں کو ان کی نظم و ضبط، عزم اور جموں و کشمیر کی سپورٹنگ شہرت میں نمایاں شراکت کیلئے اعزاز دیا گیا۔ کھیلو انڈیا بیچ گیمز 2026 نے ملک بھر کے ٹاپ ایتھلیٹس کو بیچ اور ساحلی کھیلوں کے جشن میں اکٹھا کیا جس نے جموں و کشمیر کی فتح کو اور بھی نمایاں بنا دیا۔

10ویں اور 12ویں

80 ہزار 650 کامیاب قرار دیئے گئے اور اس طرح کامیابی کا تناسب 85.03 فیصد رہا جبکہ 12ویں جماعت کے سالانہ امتحان میں 70 ہزار 735 امیدواروں نے سالانہ امتحان میں شرکت کی جن میں 59 ہزار 435 امیدواروں کو کامیاب قرار دیا گیا اور اس طرح 12ویں جماعت کے سالانہ امتحان میں کامیابی کا تناسب 84.02 فیصد رہا۔ تعلیم کی وزیر نے کہا کہ بھروقت دسویں اور بارویں جماعت کے سالانہ امتحان کے نتائج سامنے آنے پر امتحانی عملہ اور سوالات پرچوں کی مارکنگ اور دوسرا عملہ مبارکباد کے مستحق ہے کہ انہوں نے انتھک کوشش کر کے 10ویں اور 12ویں جماعت کے سالانہ امتحان کے نتائج کم سے کم وقت میں سامنے لا کر طلاب کے تعلیمی سیزن کو ضائع ہونے سے بچایا۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ جموں و کشمیر میں تعلیم کے معیار کو بلندیوں تک لیجانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ دی جائے گی اور سال 2026-27 مالی بجٹ کے دوران تعلیم کو بہتر بنانے اور طلاب کو ہر طرح کی سہولیت فراہم کرنے کیلئے رقومات مختص کر کے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

سپیکر عبدالرحیم

شامل تھے، نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ ڈائریکٹر جنرل بھردواج، ڈاکٹر بھارت بھوشن اور سیکرٹری جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈت بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ دوران میٹنگ مختلف امور پر سیر حاصل تفصیلی بحث و تمحیص ہوئی جن میں نیوا (این ای وی اے) کے لئے ایپل آئی پیڈز کی خریداری، نیٹ ورک آلات کی خریداری، آل ان ون ڈیسک ٹاپس کی خریداری، نیوا (این ای وی اے) کے لئے اضافی رقم کی اجرائی، نیوا (این ای وی اے) سیوا کیندر کے قیام اور نیوا کی عمل آوری سے متعلق معاملات شامل تھے۔ کمیٹی نے نیوا (این ای وی اے) منصوبے کے مختلف پہلوؤں اور جاری پیش رفت کا جائزہ لیا اور اس منصوبے پر عمل درآمد پر زور دیا جس کا مقصد اسمبلی کو پیپرلیس بنانا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر متعلقہ جاری ترقیاتی کاموں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کمیٹی کے اراکین نے اپنی قیمتی تجاویز پیش کیں اور متعلقہ سینئر افسران پر زور دیا کہ وہ جموں اور سری نگر دونوں اسمبلی کمپلیکس میں نیوا (این ای وی اے) منصوبے کی مکمل عمل آوری کے عمل کو تیز کریں۔ اسپیکر کمیٹی کے چیئرمین نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے اور معیار کے تقاضوں پر سختی سے عمل کریں۔ نیوا (این ای وی اے) منصوبہ اسمبلی نظام کار کو جدید بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے، جس کا مقصد اسے مکمل طور پر پیپرلیس بنانا ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین نے کہا کہ اپیکس کمیٹی کے اراکین اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران پر مشتمل ایک ٹیم کو ان ریاستوں میں بھیجا جائے گا جہاں نیوا (این ای وی اے) کو مکمل طور پر نافذ کیا گیا ہے۔ انہوں نے محکمہ قانون کو ہدایت دی کہ تمام محکموں میں نیوا کے لئے فوری طور پر نوڈل افسران کی تقرری کو یقینی بنایا جائے۔ دوران میٹنگ متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے کمیٹی کو نیوا (این ای وی اے) منصوبے کی صورتحال اور دیگر طبعی و مالی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ میٹنگ میں دیگر شرکا کے علاوہ ڈائریکٹر جنرل فائنانس (بجٹ) محمد سلطان ملک، اسپیشل سیکرٹری آئی ٹی ڈی شوکت محمود، جی ایم این آئی سی ایس آئی سدھیر کے شرما، سینئر ڈائریکٹر این آئی سی نیوا (این ای وی اے) کوآرڈینیشن اتیل کے شرما، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل این آئی سی اوجسکرن سنگھ مودی، نوڈل آفیسر نیوا (این ای وی اے) وشال شرما کے علاوہ متعلقہ محکموں اور اسمبلی سیکریٹریٹ کے دیگر سینئر افسران شامل تھے۔

20 جنوری کو

بعد پنچایت اور بلدیاتی اداروں کے الیکشن کیلئے راہ ہموار ہو سکتی ہے، اگرچہ ریزرویشن اور حد بندی کے اقدامات پہلے ہی طے کئے گئے ہیں تاہم سٹیٹ الیکشن کمشنر کی تعیناتی عمل میں نہ آنے کے باعث پنچایت، بی ڈی سی، ڈی ڈی سی کے الیکشن نہیں ہو پا رہے تھے جبکہ میونسپل کمیٹیوں، میونسپل کونسلوں اور میونسپل کارپوریشن جموں، میونسپل کارپوریشن سرینگر کے الیکشن بھی پچھلے دو برسوں نہیں ہو پا رہے تھے۔ بتایا جا رہا ہے کہ سٹیٹ الیکشن کمشنر کی تعیناتی عمل میں آنے کے ساتھ ہی جموں و کشمیر میں پنچایت اور بلدیاتی اداروں کے الیکشن کیلئے راہ ہموار ہوگی اور 2026 میں ان اداروں کیلئے الیکشن کرائے جا سکتے ہیں۔

چیف سیکرٹری نے

کے اے ایس ایل کی ایڈیشنل سیکرٹریز کے علاوہ جے کے اے اے سی ایل کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ جمہوریہ ڈے پریڈ 2026 میں جموں و کشمیر کا ٹیبلو یونین ٹیریٹری کی مشہور دستکاریوں اور لوک روایات کا ایک رنگین امتزاج پیش کرے گا۔ اس میں پشمینہ بنائی، اخروٹ کی لکڑی کی تراش خراش، قالین بنائی، پیپر ماشی، تانبے کے برتن اور بسوہلی منی ایچر پینٹنگز جیسی مشہور دستکاریاں دکھائی جائیں گی جو نسلوں کی بہتر کاریگری کو عکاسی کرتی ہیں۔ فلیگ آف تقریب نے فخر کا ایک لمحہ نمایاں کیا جب آرٹسٹس نے 2026 کے یوم جمہوریہ پر قوم کے سامنے جموں و کشمیر کی بھرپور ثقافتی وراثت کو پیش کرنے کی تیاری کی۔

ڈپٹی کمشنر سرینگر

لیے خاطر خواہ انتظامات کو یقینی بنائیں۔ بلاتعطل بجلی اور پانی کی فراہمی، موثر صفائی، موثر ٹریفک مینجمنٹ، فوڈ سیفٹی کے مناسب اقدامات، صحت کی مناسب سہولیات اور وسیع حفاظتی اقدامات پر زور دیا گیا۔ مناسب ٹرانسپورٹ کی سہولت کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے، ایس آر ٹی سی اور آر ٹی او کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مذہبی موقع کے اچھے دنوں کے دوران عقیدت مندوں کے لیے خاص طور پر رات اور شام کے اوقات میں ٹرانسپورٹ کے بہتر انتظامات کریں۔ بزرگ افراد کے لیے پارکنگ سلاٹ سے مزار تک ای رکشا کی دستیابی پر زور دیا گیا۔ بجلی کی فراہمی کے سلسلے میں، ڈی سی نے پی ڈی ڈی انجینئرز سے کہا کہ وہ شب برات کے شبانہ روز کے ساتھ ساتھ ہولی ریلیک کی نمائش کے دن مزار پر بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائیں اور بجلی کی کسی بھی خرابی سے نمٹنے کے لیے مناسب پاور بیک اپ رکھیں۔ اسی طرح ڈی سی نے جل شکتی حکام کو ہدایت دی کہ وہ مزار پر پانی کی مناسب فراہمی کو یقینی بنائیں تاکہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے مطالبہ کو پورا کرنے کے لیے واٹر ٹینکروں کی وافر تعداد کو احاطے میں رکھنے کی ہدایت کی۔ اسی طرح، ڈی سی نے ایس ایم سی افسران سے کہا کہ وہ مقام پر کافی آدمی اور مشینری تعینات کریں تاکہ مزار کے اندر اور اس کے ارد گرد مناسب صفائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہیں یہ بھی ہدایت دی گئی کہ وہ موبائل بیت الخلاء کے قیام کے لیے اقدامات کرنے کے علاوہ مزار کے اطراف میں آوارہ کتوں کے خطرے کو روکنے کے لیے ٹھوس طریقہ کار اختیار کریں۔ ڈی سی نے مقدس مذہبی موقع کے آغاز سے قبل تمام غیر فعال سٹریٹ راس لائٹس کو اچھی طرح فعال بنانے پر بھی زور دیا۔ صحت کے حکام سے کہا گیا کہ وہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکس کی مناسب تعداد کے ساتھ ایک میڈیکل کیمپ قائم کریں۔ اس کے علاوہ حضرت بل کے احاطے میں ایک ایمبولینس سروس اور دیگر ابتدائی طبی سہولتوں کے علاوہ مزار پر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ماضی کے رواج کے مطابق۔ ایس ایس پی سرینگر اور ایس ایس پی ٹریفک نے بھی اس موقع پر مذہبی تہوار کے پرامن اور پرامن انعقاد کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ قبل ازیں، ڈی سی کو ایگزیکٹیو مجسٹریٹ، جموں و کشمیر وقف بورڈ نے وقف بورڈ کی جانب سے مقدس مذہبی موقع کو خوش اسلوبی سے منانے کے لیے کیے جانے والے انتظامات کے بارے میں آگاہ کیا گیا تھا جس کے دوران ہزاروں لوگوں کے مقدس آثار کی ایک جھلک دیکھنے اور خصوصی دعا کرنے کے لیے آنے کی امید ہے۔ دریں اثنا، ڈپٹی کمشنر نے جب صاحب صورہ میں وسیع انتظامات کرنے پر بھی زور دیا۔

سرینگر میں سہ ماہی

خراج تحسین پیش کیا نیز سہیل سالم کی اس کاوش کو سراہا۔ اپنے صدارتی کلمات میں پروفیسر ناصر مرزا نے فیاض دلبر کی علمی و ادبی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے سہ ماہی کوہ ماران کو ان پر خصوصی گوشہ شائع کرنے پر مبارکباد پیش کیا۔ پروفیسر ناصر نے کہا کہ کوہ ماران نے فیاض دلبر کی ہمہ جہت شخصیت پر عمدہ گوشہ تیار کیا ہے جو کہ ایک تاریخی دستاویز پر مبنی ہے۔ اپنے خطاب کے دوران جاوید آذر، محی الدین ریشی اور غلام نبی شاہد نے فیاض دلبر سے وابستہ یادوں کو پھر سے تازہ کیا اور ان کی ادبی شخصیت پر اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا۔ تقریب میں وادی کے اطراف و اکناف سے آئے ادباء، شعراء اور معزز شخصیات نے شرکت کی۔ آخر پر کوہ ماران کے مدیر اعلیٰ سہیل سالم نے سبھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جبکہ نظامت کے فرائض بھی ڈاکٹر شہزادہ سلیم نے انجام دیئے۔

تعلیم ہی سماجی

ادوار حکومت میں سرکاری اسکولوں اور کالجوں کا جال بچھایا گیا، دیہی اور دور افتادہ علاقوں تک تعلیمی اداروں کی رسائی ممکن بنائی گئی اور تعلیم کو عام آدمی کی دسترس میں لانے کے لئے عملی اقدامات کئے گئے۔ خواندگی کی شرح میں اضافہ اور مساوی تعلیمی مواقع کی فراہمی پارٹی کی پالیسیوں کا نمایاں حصہ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں خواندگی کی شرح خصوصاً مسلمانوں میں نہ ہونے کے برابر تھی، شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے اس قوم کو تعلیم کی طرف راغب کیا اور مفت تعلیم کو عام کیا اور تعلیمی نظام کی بنیاد ڈالی اور اللہ کے فضل و کرم سے آج تعلیمی شعبے میں جموں و کشمیر کسی سے کم نہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی متواتر حکومتوں نے اعلیٰ تعلیم، پیشہ ورانہ کورسز اور تکنیکی اداروں کے قیام پر خصوصی توجہ دی، جس سے نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع میسر آئے۔ اساتذہ کی تربیت، تعلیمی انفراسٹرکچر کی بہتری اور اسکالرشپس و مالی امداد جیسے اقدامات کے ذریعے جماعت نے تعلیمی معیار کو مضبوط بنانے کی کوشش کی۔ نیشنل کانفرنس کا ماننا ہے کہ تعلیم ہی وہ طاقت ہے جو سماج کو بااختیار بنا کر ترقی، ہم آہنگی اور روشن مستقبل کی ضمانت فراہم کرتی ہے۔

آر آر آئی یو

کے مہمان خصوصی، کشمیر یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر نصیر اقبال نے روایتی نظام طب کو مستحکم بنانے میں تعلیمی اور تحقیقی اداروں کے کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے آر آر آئی یو ایم سرینگر کی جانب سے صلاحیت سازی کے ایسے پروگراموں کے انعقاد کو سراہا جو یونانی طب میں شواہد پر مبنی اور اخلاقی طبی عمل کو فروغ دیتے ہیں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر آر آر آئی یو ایم سرینگر، ڈاکٹر عرفت آرا نے اپنے اختتامی تقریر میں ورکشاپ کے نتائج کا خلاصہ پیش کیا اور حجامہ، تعلیق العلق اور فصد جیسے خون نکالنے کے طریقہ علاج میں منظم عملی تربیت کی اہمیت پر روشنی ڈالی، جو طبی مہارت میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ انہوں پوری کارروائی کے دوران نے ورکشاپ کے شرکاء کی فعال شرکت کو بھی سراہا۔ اس سے قبل، ریسرچ آفیسر (بایوکیمسٹری) ڈاکٹر توصیف امین نے ورکشاپ کے مقاصد اور اس کی طبی اہمیت بیان کی اور شواہد پر مبنی یونانی طرز علاج کو مضبوط بنانے پر مرکوز کی گئی توجہ کو اجاگر کیا۔ ریسرچ آفیسر (باٹنی) طارق احمد نے بین الشعبہ جاتی نقطہ نظر کی اہمیت اور روایتی علم کو سائنسی توثیق کے ساتھ مربوط کرنے پر زور دیا۔ ورکشاپ کی کامیاب تکمیل پر شرکاء میں اسناد اور انعامات بھی تقسیم کیے گئے، جن میں محکمہ آئی ایس ایم کے میڈیکل آفیسران، گورنمنٹ یونانی میڈیکل کالج گاندربل، انسٹی ٹیوٹ آف ایشین میڈیکل سائنسز زکورہ اور کشمیر طبیہ کالج ہسپتال و ریسرچ سینٹر شلوت کے طلبہ اور اساتذہ شامل تھے۔ پروگرام کا اختتام ریسرچ آفیسر (یونانی) ڈاکٹر عرشید اقبال کے اظہار تشکر کے ساتھ ہوا۔

پلوامہ لاپتہ

کے تحت کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ "موت کا باعث بننے والے حالات کی مکمل چھان بین کی جا رہی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور دیگر تکنیکی شواہد واقعات کی ترتیب کا تعین کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔"

حادثات کا پیش

ہے، جس کی ایک خوراک ہی انسان کو اس کا عادی بنا دیتی ہے۔ اس سے انسان کا حافظہ کمزور ہو جاتا ہے اور یہ اعصابی امراض کے ساتھ گردوں اور جگر کے لئے بھی انتہائی مہلک ہے۔ بدقسمتی سے نشے کا استعمال تعلیمی اداروں میں بھی فروغ پا رہا ہے، جہاں اسکول، کالج اور یونیورسٹیوں کے لڑکے لڑکیاں اس کے استعمال کی وجہ سے ذہنی اور جسمانی معذوری کے ساتھ ساتھ حلق کی خرابی، جگر کی خرابی، امراض قلب، قلت عمر، معدہ کے زخم، فاسد خون، تنفس کی خرابی، کھانسی، سردرد، بے خوابی، دیوانگی، ضعف اعصاب، فالج، ٹی بی، بواسیر، دائمی قبض، گردوں کی خرابی جیسی مہلک بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ اسی طرح لڑکیاں سگریٹ کے علاوہ نشہ آور چیزوں کا استعمال کر رہی ہیں۔ انہوں نے پولیس اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس گھناؤنے دھندے میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کر کے ان ضمیر فروشوں کو نشانہ عبرت بنایا جائے۔ حکومت کے ساتھ ساتھ والدین اور اساتذہ کو بھی چاہئے کہ وہ بچوں پر نظر رکھیں کہ وہ کن لوگوں میں اٹھتے بیٹھتے ہیں تاکہ منشیات کے عادی افراد اس سے دور ہو سکیں گے۔

پولیس نے پلوامہ

کے تحت ایک مقدمہ ایف آئی آر نمبر 04/2026 پولیس اسٹیشن کاکاپورہ میں درج کیا گیا اور تحقیقات کو فوری طور پر حرکت میں لایا گیا۔ تفتیش کے دوران جے ایم آئی سی پلوامہ کی معزز عدالت سے سرچ وارنٹ حاصل کیا گیا جس کے بعد قانونی طریقہ کار کی مکمل پابندی کو یقینی بناتے ہوئے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ فرسٹ کلاس، کاکپورہ کی موجودگی میں ملزم کے رہائشی احاطے کی مکمل تلاشی لی گئی۔ سرچ آپریشن کے دوران ملزم کے رہائشی مکان سے 8.795 کلوگرام نیم بھی ہوئی چرس نما مادہ برآمد کر لیا گیا۔ برآمد شدہ ممنوعہ سامان کو قانونی ضابطوں کے مطابق ضبط کیا گیا، اور کیس میں ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ منشیات کے ماخذ کا پتہ لگانے اور سلسلے میں مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے عزم میں ثابت قدم ہے اور عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی معلومات کا اشتراک کر کے تحت رازداری کی یقین دہانی کراتے ہوئے تعاون کریں۔

سوپور اور پلوامہ میں

دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 5/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ سوپور پولیس منشیات کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے پرعزم ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس پوسٹ نیوا کو ایک پارٹی نیوا پر چیکنگ کے دوران ایک شخص کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 70.5 گرام چرس پاؤڈر جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا۔ ملزم کی شناخت سمیر احمد وگے ولد بشیر احمد وگے ساکن واہی بگ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن پلوامہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 6/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

ائمہ مساجد

بے چینی اور عدم اعتماد پیدا ہوتا ہے اور سماجی تانے بانے کو نقصان پہنچتا ہے۔ نیشنل کانفرنس مطالبہ کرتی ہے کہ اماموں اور مسجد کمیٹی ممبران کی پروفائلنگ جیسے عمل پر فوری طور پر روک لگائی جائے اور مذہبی اداروں کے تقدس کا مکمل احترام کیا جائے۔ پارٹی نے واضح کیا کہ وہ ہر اس اقدام کی مخالفت کرے گی جو مذہبی آزادی، شہری حقوق اور آئینی اقدار کے منافی ہو۔

معروف مفکر

متعدد دیگر اہم اداروں کے بانی اور رہنما بھی تھے۔ ان کی قیادت، شفقت، بصیرت اور فکری حکمت نے نہ صرف اداروں کو نئی جہت دی بلکہ متعدد نسلوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوئی۔ کیونکہ مرحوم اکثر عالم بصیرت، دانائی اور حکمت عملی کے شاہکار تھے جنہوں نے ملت اسلامیہ کی فلاح اور قیادت کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کی۔ مولانا مجاہد الاسلام قاسمی جیسے جید علماء کو اپنے کام سے وابستہ کرنا ان کی بڑی کامیابی تھی۔ ادھر کونسل نے کشمیر کے صحافی نثار پیرزادہ کے انتقال پر بھی رنج و غم ظاہر کیا ہے۔ نثار پیرزادہ پچھلے کچھ عرصہ سے گردوں کے عارضے میں مبتلا تھے اور کافی دیر سے زیر علاج تھے۔ ان کی وفات آج صبح ہوئی۔ کونسل کے صدر، نائب صدور، سیکرٹری جنرل اور دیگر زعماء نے ڈاکٹر محمد منظور عالم اور صحافی نثار پیرزادہ کو خراج پیش کرتے ہوئے دونوں اصحاب کی جنت نشینی کی دعا کی ہے۔ زعماء دعاگو ہیں کہ سوگواران کو صبر و استقامت نصیب ہو۔

اونتی پورہ میں پولیس

مطابق، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 20/2026 کے تحت تھانہ اونتی پورہ میں ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ پولیس شہریوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے علاقے میں منشیات یا شراب کی اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں، کیونکہ سماجی برائیوں کے خلاف ہماری لڑائی میں کمیونٹی کا تعاون بہت ضروری ہے۔

باری برہمنہ

ہونے والی موٹر سائیکل کی نکلی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم اور دیگر میڈیکل لیگل کارروائیوں کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ پولیس نے متوفی کی شناخت اور موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بالول علاقہ ماضی میں بھی منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے لیے بدنام رہا ہے۔

ڈیرل مچل کی ناٹ آؤٹ سنچری، نیوزی لینڈ نے ہندوستان کو سات وکٹ سے شکست دی

راجکوٹ/۱۴ جنوری (یواین آئی) کرسچین کلارک (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد ڈیرل مچل (ناٹ آؤٹ 131) اور ول ینگ (87) کی عمدہ بلے بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے بدھ کو دوسرے ایک روزہ میچ میں 15 گیندیں باقی رہتے ہوئے ہندوستان کو سات وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر ہو گئی ہے۔ 285 رن کے ہدف کے تعاقب میں اتری نیوزی لینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 22 کے اسکور پر ڈیون کونوے (16) کی وکٹ گنوا دی۔ کونوے کو ہرشت رانا نے بولڈ کیا۔ 13ویں اوور میں پرسدھ کرشنا نے ہینری نکلس (12) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ول ینگ اور ڈیرل مچل کی جوڑی نے تیسرے وکٹ کے لیے 162 رن جوڑ کر نیوزی لینڈ کی جیت کی بنیاد رکھ دی۔ 38ویں اوور میں کلدیپ یادو نے ول ینگ کو آؤٹ کر کے ہندوستان کی امیدوں کو زندہ رکھنے کی کوشش کی۔ ول ینگ نے 98 گیندوں میں سات چوکوں کی مدد سے 87 رن کی اننگز کھیلی۔ نیوزی لینڈ نے 47.3 اوور میں تین وکٹ پر 286 رن بنا کر مقابلہ سات وکٹ سے اپنے نام کر لیا۔ ڈیرل مچل نے 117 گیندوں میں 11 چوکے اور دو چھکے لگا کر ناٹ آؤٹ 131 رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ گلین فلپس 32 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ہندوستان کی جانب سے ہرشت رانا، پرسدھ کرشنا اور کلدیپ یادو نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل کے ایل راہل (ناٹ آؤٹ 112) کی سنچری اور کپتان شبھمن گل (56) کی نصف سنچری کی بدولت ہندوستان نے نیوزی لینڈ کے خلاف سات وکٹ پر 284 رن کا قابل احترام اسکور بنایا۔ اس سے قبل کے ایل راہل (ناٹ آؤٹ 112) کی شاندار سنچری اور کپتان شبھمن گل (56) کی نصف سنچری کی بدولت ہندوستان نے نیوزی لینڈ کے خلاف سات وکٹ پر 284 رن ک اسکور بنایا۔ پانچویں نمبر پر بلے بازی کے لیے آئے راہل نے 92 گیندوں میں ناٹ آؤٹ 112 رن کی اننگز کھیلی، جس میں 11 چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ یہ راہل کی ایک روزہ کرکٹ میں آٹھویں سنچری ہے۔ راہل نے رویندر جڈیجا کے ساتھ 88 گیندوں میں 73 رن، نتیش کمار ریڈی کے ساتھ 49 گیندوں میں 57 رن اور محمد سراج کے ساتھ 16 گیندوں میں 28 رن کی شراکت قائم کر کے ہندوستان کے اسکور کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ آج یہاں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری ہندوستانی سلامی جوڑی شبھمن گل اور روہت شرما نے اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے 70 رن جوڑے۔ 13ویں اوور میں کرسچین کلارک نے روہت شرما کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ روہت شرما نے 38 گیندوں میں چار چوکوں کی مدد سے 24 رن بنائے۔ 17ویں اوور میں کائل جیمیسن نے شبھمن گل کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو بڑا جھٹکا دیا۔ شبھمن گل نے 53 گیندوں میں نو چوکے اور ایک چھکا لگا کر 56 رن کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد شریس ایئر اور وراٹ کوہلی کو بھی کلارک نے آؤٹ کیا۔ وراٹ کوہلی نے 29 گیندوں میں دو چوکوں کی مدد سے 23 رن بنائے، جبکہ ایئر 17 گیندوں میں آٹھ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ابتدائی وکٹیں گرنے کے بعد مشکل میں پھنسی ہندوستانی ٹیم کو کے ایل راہل اور رویندر جڈیجا کی جوڑی نے سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں نے پانچویں وکٹ کے لیے 73 رن جوڑے۔ 39ویں اوور میں مائیکل بریسویل نے رویندر جڈیجا کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ جڈیجا نے 44 گیندوں میں 27 رن بنائے۔ نتیش کمار ریڈی 21 گیندوں میں 20 رن اور ہرشت رانا دو رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے کرسچین کلارک نے تین وکٹ حاصل کیے، جبکہ کائل جیمیسن، فاکس، جیڈن لینکس اور مائیکل بریسویل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

انڈر 19 ورلڈ کپ: دفاعی چیمپئن ہندوستان اور ابھرتی ہوئی امریکی ٹیم کے درمیان مقابلہ

بلاوایو، 14 جنوری (یواین آئی) آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ 2026 کا میلہ سج چکا ہے، جہاں کرکٹ کی دنیا کی روایتی طاقت ہندوستان جمعرات کو امریکہ کے خلاف اپنے اعزاز کے دفاع کا آغاز کرے گی۔ کوئینز اسپورٹس کلب میں ہونے والے اس میچ میں ہندوستانی ٹیم کو واضح طور پر فیورٹ قرار دیا جا رہا ہے۔ انڈر 19 ورلڈ کپ کی تاریخ کی کامیاب ترین ٹیم انڈیا، زمبابوے میں اپنے مکمل تسلط کے ساتھ پہنچی ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی حالیہ کارکردگی غیر معمولی رہی ہے، ہندوستان نے اپنے گزشتہ 10 میں سے 9 میچوں میں کامیابی حاصل کی ہے۔ بیٹنگ لائن میں ویبھو سوریہ ونشی مرکز نگاہ ہیں، جنہیں ٹورنامنٹ کا ابھرتا ہوا ستارہ مانا جا رہا ہے۔ کپتان آیوش مہاترے کی کوشش ہوگی کہ پہلے ہی میچ میں بڑی جیت حاصل کر کے دیگر ٹیموں کو خطرے کا پیغام بھیجیں۔ دوسری جانب اتکرش سریواستو کی قیادت میں امریکی ٹیم ہے، جو اگرچہ تجربے میں کم ہے لیکن بڑے اسٹیج پر خود کو ثابت کرنے کے لیے پرجوش ہے۔ پاکستان کے خلاف وارم اپ میچ میں شکست کے بعد امریکہ کے لیے ہندوستان جیسی مضبوط ٹیم کا سامنا کرنا ایک کڑا امتحان ہوگا۔ اوپنرز امریندر گل اور ساحل گرگ پر ذمہ داری ہوگی کہ وہ ہندوستانی بالرز کے ابتدائی دباؤ کو کم کر سکیں اور ایک باعزت اسکور کی بنیاد رکھیں۔ کوئینز اسپورٹس کلب کی پچ حالیہ سیزن میں بلے بازوں کے لیے سازگار ثابت ہوئی ہے۔ یہاں بڑا اسکور بننے کے قوی امکانات ہیں، جوان ٹیموں کے لیے فائدہ مند ہے جن کی بیٹنگ میں گہرائی موجود ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ اس گراؤنڈ پر پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم کو برتری حاصل ہوتی ہے، اس لیے ٹاس جیتنے والی ٹیم پہلے بیٹنگ کو ترجیح دے گی۔ یہ مقابلہ ایک طرف قائم شدہ عالمی معیار اور دوسری طرف ابھرتی ہوئی ہمت کے درمیان ہے۔ جہاں ہندوستانی ٹیم ایک اور ٹائٹل کی تلاش میں ہے، وہیں امریکہ اس موقع کو اپنی پہچان بنانے کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے۔

ایشز سیریز: انگلینڈ کا پنک بال ٹیسٹ کھیلنے سے انکار، روایتی کرکٹ کی حمایت

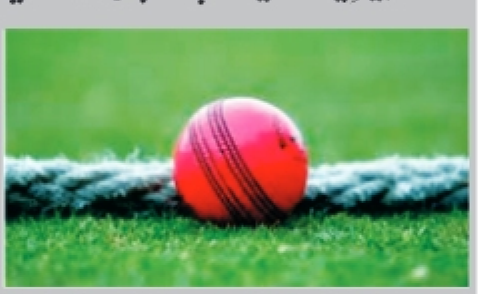

لندن، 14 جنوری (یواین آئی) انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے واضح کیا ہے کہ وہ آسٹریلیا کے خلاف مستقبل کی ایشز سیریز (2029-30) میں پنک بال کے ساتھ ڈے نائٹ ٹیسٹ کھیلنے کے حق میں نہیں ہے۔ انگلش بورڈ نے اپنے اس مؤقف سے کرکٹ آسٹریلیا کو باقاعدہ طور پر آگاہ کر دیا ہے۔ انگلینڈ کی جانب سے یہ سخت فیصلہ حالیہ ایشز سیریز میں عبرتناک شکست کے بعد سامنے آیا ہے۔ برسبین (گابا) میں کھیلے گئے حالیہ ڈے نائٹ ٹیسٹ میں انگلینڈ کو آسٹریلیا کے ہاتھوں 8 وکٹوں سے شکست ہوئی، جس نے سیریز کے نتائج پر گہرا اثر ڈالا۔ ڈے نائٹ ٹیسٹ میں آسٹریلیا کا ریکارڈ ناقابل تسخیر رہا ہے، جہاں انہوں نے 15 میں سے 14 میچز جیتے ہیں۔ اس کے برعکس انگلینڈ 7 میں سے صرف 2 میچز جیت سکا ہے۔ انگلینڈ کے مایہ ناز بلے باز جو روٹ سمیت کئی سینئر کھلاڑیوں کا خیال ہے کہ ایشز جیسی تاریخی سیریز کو پنک بال کے بجائے روایتی ریڈ بال تک محدود رہنا چاہیے۔ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان مارچ 2027 میں پہلے ٹیسٹ کی 150ویں سالگرہ کے موقع پر ایک ڈے نائٹ ٹیسٹ طے ہے، تاہم اب اس پر بھی اتفاق رائے کمزور پڑتا دکھائی دے رہا ہے۔ آسٹریلیا کے بعض سابق کرکٹرز نے مشورہ دیا ہے کہ اس یادگار میچ کو بھی روایتی ریڈ بال ٹیسٹ میں تبدیل کر دیا جائے۔ اگر یہ میچ ڈے نائٹ ہوتا ہے تو انگلینڈ نے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں اس سے قبل مناسب وارم اپ میچز فراہم کیے جائیں۔ انگلینڈ کے اس مؤقف سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ایشز کی کلاسیکی پہچان کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ اب گیند کرکٹ آسٹریلیا کے کورٹ میں ہے کہ وہ مالیاتی مفادات (براڈ کاسٹنگ ریٹنگز) کو ترجیح دیتے ہیں یا انگلینڈ کے تحفظات کو تسلیم کرتے ہوئے ایشز کو خالص ریڈ بال فارمیٹ تک محدود رکھتے ہیں۔ یواین آئی۔

شاداب خان بگ بیش لیگ سے دستبردار ورلڈ کپ کی تیاریوں پر توجہ مرکوز

لاہور، 14 جنوری (یواین آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز آل راؤنڈر شاداب خان نے آسٹریلیا کی مشہور ٹی 20 لیگ 'بگ بیش' کے جاری 15ویں سیزن کے بقیہ میچز نہ کھیلنے کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ شاداب خان اس سیزن میں سڈنی تھنڈر کی نمائندگی کر رہے تھے۔ شاداب خان اس وقت پاکستان ٹیم کے ساتھ سری لنکا کے خلاف ٹی 20 سیریز میں مصروف ہیں۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے بگ بیش لیگ میں واپس نہ جانے کا فیصلہ آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ 2026ء کی بھرپور تیاریوں اور اپنے ورک لوڈ کو مینیج کرنے کے لیے کیا ہے۔ شاداب خان نے سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ کے ذریعے سڈنی تھنڈر کی انتظامیہ، کھلاڑیوں اور سپورٹ اسٹاف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا "ٹیم کے ساتھ وقت گزار کر بہت خوشی ہوئی، اگرچہ اس بار ہم فائنل تک رسائی حاصل نہ کر سکے لیکن سڈنی تھنڈر کی نمائندگی کرنا ہمیشہ ایک اچھا تجربہ رہتا ہے۔" رواں سیزن میں شاداب خان نے اپنی ٹیم کے لیے کل 6 میچز کھیلے تھے۔ شاداب خان اب اپنی تمام تر توجہ قومی ٹیم کی فتوحات اور آئندہ برس ہونے والے عالمی کپ کے لیے اپنی فارم اور فٹنس کو بہتر بنانے پر مرکوز کریں گے۔ سڈنی تھنڈر کے مداحوں نے ان کے اس فیصلے پر ملے جلے ردعمل کا اظہار کیا ہے، تاہم ماہرین اسے ورلڈ کپ کے تناظر میں ایک دانشمندانہ فیصلہ قرار دے رہے ہیں۔

نئی نسل بمقابلہ جوکووچ: کیا جوکووچ اپنا ریکارڈ ساز 25واں گرینڈ سلیم جیت پائیں گے؟ پیٹ کیش کا انتباہ

ملبورن، 14 جنوری (یواین آئی) آسٹریلیا کے سابق ٹینس اسٹار اور ومبلڈن چیمپئن پیٹ کیش نے دعویٰ کیا ہے کہ سربین اسٹار نوواک جوکووچ کے لیے اپنے کیریئر کا 25واں گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنا اب ایک کٹھن چیلنج بن چکا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ بڑھتی ہوئی عمر اور نوجوان کھلاڑیوں کی جارحانہ فارم جوکووچ کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔ پیٹ کیش کے مطابق ٹینس کی دنیا اب بدل رہی ہے۔ اٹلی کے جینک سنر اور اسپین کے کارلوس الکاراز جیسے نوجوان کھلاڑیوں نے کھیل کی رفتار اور طاقت کو ایک نئے درجے پر پہنچا دیا ہے۔ نوجوان کھلاڑی پانچ سیٹس کے طویل میچ کے بعد تیزی سے اگلے مقابلے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں، جبکہ جوکووچ کے لیے اس عمر میں لگاتار سخت مقابلے کھیلنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ پیٹ کیش کا کہنا ہے کہ اب جوکووچ کو خطاب جیتنے کے لیے صرف اپنی مہارت پر نہیں بلکہ اس بات پر بھی انحصار کرنا ہوگا کہ بڑے حریف (سنر اور الکاراز) کہیں غلطی کریں یا جلد باہر ہو جائیں۔ کیش کے خیال میں جوکووچ کے لیے 2026 میں بڑی کامیابی یہی ہوگی کہ وہ چاروں بڑے ٹورنامنٹس کے سیمی فائنل تک پہنچیں، جیسا کہ انہوں نے پچھلے سال کیا۔ "مجھے نہیں لگتا کہ وہ الکاراز اور سنر جیسے کھلاڑیوں کو لگاتار پانچ سیٹ کے میچوں میں شکست دینے کی ہمت رکھتے ہیں۔ اگرچہ پیٹ کیش نے خدشات کا اظہار کیا ہے، لیکن نوواک جوکووچ کا آسٹریلین اوپن میں ریکارڈ کسی معجزے سے کم نہیں۔ وہ یہاں ریکارڈ 10 مرتبہ چیمپئن رہ چکے ہیں۔ عالمی درجہ بندی میں چوتھے نمبر پر ہونے کے باوجود وہ اب بھی خطاب کے مضبوط ترین دعویدار ہیں۔ گزشتہ دو برسوں (2024) اور 2025) میں بھی وہ سیمی فائنل تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب رہے تھے۔ ٹینس شائقین کی نظریں اب 15 جنوری پر جمی ہیں، جب آسٹریلین اوپن کے آفیشل ڈراز کا اعلان ہوگا۔ اس ڈرا سے واضح ہوگا کہ جوکووچ کا ابتدائی راؤنڈز میں کس سے سامنا ہوگا اور فائنل تک پہنچنے کے لیے انہیں کن پہاڑوں کو سر کرنا پڑے گا۔

کوہلی نے آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں دوبارہ پہلی پوزیشن حاصل کر لی

دبئی، 14 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی اپنی شاندار فارم کی بدولت آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں ایک بار پھر دنیا کے نمبر ون بلے باز بن گئے ہیں۔ 37 سالہ کوہلی نے جولائی 2021 کے بعد پہلی بار یہ اعزاز دوبارہ اپنے نام کیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میچ میں کوہلی نے 91 گیندوں پر 93 رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جس کی بدولت ہندوستان نے کامیابی حاصل کی۔ اس اننگز کے بعد ان کے رینکنگ پوائنٹس 785 ہو گئے ہیں۔ وراٹ کوہلی اب تک مجموعی طور پر 825 دن رینکنگ میں ٹاپ پر رہ چکے ہیں، جو کسی بھی ہندوستانی کھلاڑی کا سب سے طویل مدت ہے۔ یہ ان کے کیریئر کا 11واں موقع ہے جب وہ پہلی پوزیشن پر براجمان ہوئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے ڈیرل مچل صرف ایک پوائنٹ کے فرق سے دوسرے نمبر پر ہیں، جبکہ شریاس ایئر 10ویں نمبر پر موجود ہیں۔) محمد سراج ون ڈے بالنگ رینکنگ میں 5 درجے ترقی کے ساتھ 15ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ ایشز سیریز کے خاتمے کے بعد آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ دوسرے اور اسٹیو اسمتھ تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ بھارتی ٹیسٹ بیٹرز: یشسوی جیسوال 8ویں اور شبھمن گل 10ویں نمبر پر موجود ہیں۔ تاریخی سنگِ میل اس حالیہ اننگز کے ساتھ ہی وراٹ کوہلی بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں سچن تنڈولکر کے بعد دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ ان کی گزشتہ پانچ اننگز کا تسلسل (*74, 135, 102, *65, 93) ان کی غیر معمولی فارم کی عکاسی کرتا ہے۔ پوزیشن , کھلاڑی ,ملک , رینکنگ پوائنٹس , 1 وراٹ کوہلی , ہندوستان , 2 7852 ,ڈیرل مچل ,نیوزی لینڈ , 3 7843 ,روہت شرما , ہندوستان 775,

انڈیا اوپن: پی وی سندھو پہلے راؤنڈ میں باہر، پرنئے اور سری کانت کی دوسرے راؤنڈ میں رسائی

نئی دہلی، 14 جنوری (یواین آئی) اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس میں کھیلے گئے انڈیا اوپن کے پہلے مرحلے میں بڑا اپ سیٹ دیکھنے میں آیا جب دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو ویتنام کی تھوئی لن نگوین سے ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں۔ سندھو، جنہوں نے ٹورنامنٹ سے قبل اپنی بہترین فارم کی واپسی کا وعدہ کیا تھا، ایک گھنٹہ 8 منٹ تک جاری رہنے والے اعصاب شکن مقابلے میں شکست کھا گئیں۔ اسکور 22-20، 21-12، 21-15 (ویتنامی کھلاڑی کے حق میں رہا)۔ پہلا گیم جیتنے کے باوجود سندھو اگلے دو گیمز میں اپنی حریف کی رفتار اور تکنیک کا مقابلہ نہ کر سکیں۔ جہاں سندھو کو ناکامی ہوئی، وہیں مردوں کے سنگلز میں تجربہ کار کھلاڑیوں نے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنائی، 33 سالہ پرنئے نے ہانگ کانگ کے لی چیوک یو کو 22-20، 21-18 سے شکست دی۔ پرنئے نے اپنی فٹنس اور تیز رفتار اسمیشز کے ذریعے میچ پر گرفت مضبوط رکھی۔ اب ان کا مقابلہ سنگاپور کے لوہ کین یو سے ہوگا۔ 32 سالہ سابق عالمی نمبر ون کدامبی سری کانت نے ہم وطن کھلاڑی ترون ایم کے خلاف پہلا گیم ہارنے کے بعد زبردست کم بیک کیا اور 15-21، 21-6، 21-19 سے فتح حاصل کی۔ اب ان کا مقابلہ فرانس کے کرسٹو پوپوف سے ہوگا۔ 16 سالہ تنوی شرما نے دنیا کی دوسری نمبر کی کھلاڑی چین کی وانگ ژی ای کے خلاف شاندار کھیل پیش کر کے سب کو حیران کر دیا۔ اگرچہ وہ 22-20، 18-21، 13-21 سے میچ ہار گئیں، لیکن انہوں نے چینی اسٹار کو ایک گھنٹہ 9 منٹ تک سخت مقابلے پر مجبور رکھا۔ ماہرین نے تنوی کے "نیٹ ڈیسپشن" اور گیم کنٹرول کی بھرپور تعریف کی۔ ہندوستان کی مالویکا بنسوڈ نے تائیوان کی پائی یو پو کو 21-18، 21-19 سے ہرا کر دوسرے مرحلے میں جگہ بنائی۔ وہ دوسرے راؤنڈ میں پہنچنے والی واحد ہندوستانی خاتون کھلاڑی ہیں۔

آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ: گروپ میچز کے لیے میچ آفیشلز کا اعلان

لاہور،14 جنوری (یواین آئی) آئی سی سی نے انڈر 19 مینز کرکٹ ورلڈ کپ 2026 کے گروپ مرحلے کے میچ آفیشلز کا اعلان کر دیا ہے۔ ایونٹ 15 جنوری سے زمبابوے اور نمیبیا میں شروع ہوگا، جس میں نوجوان کھلاڑی عالمی سطح پر اپنی صلاحیتیں دکھائیں گے۔ افتتاحی دن امریکہ اور ہندوستان کے درمیان میچ میں رسل وارن اور زاہد بسارتھ آن فیلڈ امپائر ہوں گے، لوبابالو گکوماٹی وی امپائر اور احمد شاہ درانی چوتھے امپائر جبکہ ڈین کاسکر میچ ریفری کے فرائض انجام دیں گے۔ افتتاحی دن مجموعی طور پر تین میچز کھیلے جائیں گے۔ زمبابوے اور اسکاٹ لینڈ کے درمیان مقابلے میں مسعود رکول اور ایڈن سیور آن فیلڈ امپائر ہوں گے، جبکہ تنزانیہ اور ویسٹ انڈیز کے تاریخی میچ میں آنو چاپی اور کوری بلیک امپائرنگ کے فرائض انجام دیں گے۔ یہ مقابلہ تنزانیہ کی کسی بھی آئی سی سی عالمی ایونٹ میں پہلی شرکت ہوگی۔ آنو چاپی، جو امارات آئی سی سی انٹرنیشنل پینل آف امپائرز میں شامل دو زمبابوین امپائرز میں سے ایک ہیں، اس ایونٹ میں نمایاں کردار ادا کریں گے۔

پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم کے دورہ جنوبی افریقہ کا شیڈول اور ٹیم کا اعلان

لاہور، 14 جنوری (یواین آئی) پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم کے دورہ جنوبی افریقہ کے لیے ون ڈے اور ٹی 20 ٹیم کا باضابطہ اعلان کر دیا گیا ہے۔ فاطمہ ثنا دونوں فارمیٹس میں پاکستانی ٹیم کی قیادت کے فرائض انجام دیں گی، جبکہ سلیکشن کمیٹی نے کئی اہم تبدیلیوں اور نئے چہروں کو موقع دے کر متوازن ٹیم تشکیل دی ہے۔ حمنہ بلال اور سائرہ جبین کو پہلی بار ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ عائشہ ظفر، گل فیروزہ، منیبہ علی، عالیہ ریاض اور نشرہ سندھو کی دونوں فارمیٹس میں واپسی ہوئی ہے۔ ڈیانا بیگ اور سیدہ عروب شاہ صرف ون ڈے کا حصہ ہیں، جبکہ طوبیٰ حسن اور ایمان فاطمہ صرف ٹی 20 اسکواڈ میں شامل ہیں۔ ٹوئنٹی ٹیم: فاطمہ ثنا (کپتان)، عالیہ ریاض، عائشہ ظفر، ایمان فاطمہ، گل فیروزہ (وکٹ کیپر)، حمنہ بلال، منیبہ علی (وکٹ کیپر)، نشرا سندھو اور نتالیا پرویز شامل ہیں۔ اسی طرح پاکستان ویمنز ون ڈے انٹرنیشنل اسکواڈ میں فاطمہ ثنا (کپتان)، عالیہ ریاض، عائشہ ظفر، ڈیانا بیگ، گل فیروزہ، منیبہ علی (وکٹ کیپر)، نجیہہ علوی (وکٹ کیپر)، نشرا سندھو اور نتالیا پرویز رامین شمیم، صدف شمس، سعدیہ اقبال، سدرہ امین، سیدہ عروب شاہ اور تسمیہ رباب اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ پاکستان ویمنز ٹیم 2021 کے بعد پہلی بار دو طرفہ سیریز کے لیے جنوبی افریقہ کا رخ کر رہی ہے۔ یہ دورہ آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ٹی ٹوئنٹی سیریز کے تمام میچز ڈے اینڈ نائٹ ہوں گے جو پوچف اسٹروم، بینونی اور کمبرلے میں کھیلے جائیں گے۔ ون ڈے سیریز کے میچز بلوم فونٹین، سینچورین اور ڈربن میں منعقد ہوں گے۔ سیریز کا دوسرا ون ڈے ڈے نائٹ ہوگا۔ وارم اپ میچ ون ڈے سیریز کے آغاز سے قبل کمبرلے میں 50 اوورز کا ایک پریکٹس میچ بھی کھیلا جائے گا۔

آسٹریلیا کا دورہ پاکستان: ٹی ٹوئنٹی سیریز کا شیڈول جاری تمام میچز لاہور میں ہوں گے

لاہور، 14 جنوری (یواین آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے رواں ماہ کے آخر میں آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے دورہ پاکستان کی باضابطہ تصدیق کر دی ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان تین ٹی ٹوئنٹی میچز پر مشتمل سیریز کا میلہ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں سجے گا۔ آسٹریلوی ٹیم بدھ 28 جنوری کو لاہور پہنچے گی، جس کے فوراً بعد ایکشن سے بھرپور مقابلوں کا آغاز ہوگا۔ پہلا ٹی ٹوئنٹی 29 جنوری قذافی اسٹیڈیم، لاہور میں، دوسرا ٹی ٹوئنٹی 31 جنوری قذافی اسٹیڈیم، لاہور میں تیسرا ٹی ٹوئنٹی یکم فروری قذافی اسٹیڈیم، لاہور شام 6:00 بجے سے پاکستانی وقت کے مطابق کھیلیں جائیں گے۔ یہ سیریز آئندہ ماہ شروع ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کی تیاریوں کے لیے دونوں ٹیموں کے پاس آخری اور سنہری موقع ہے۔ پاکستان عالمی کپ کے گروپ اے میں شامل ہے۔ آسٹریلیا عالمی کپ کے گروپ بی کا حصہ ہے۔ مارچ 2022 کے بعد یہ آسٹریلیا کا پاکستان کا تیسرا دورہ ہے۔ اس سے قبل کینگروز نے 2022 میں پاکستان آ کر ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلی تھی، جس نے دونوں ممالک کے درمیان کرکٹ کے تعلقات کو مزید استحکام بخشا تھا۔ یواین آئی۔

چیمپئنز لیگ فاتح پی ایس جی کو سب سے زیادہ انعامی رقم، یوئیفا کی فہرست جاری

جنیوا، 13 جنوری (یواین آئی) یوئیفا چیمپئنز لیگ کے فاتح پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کو گزشتہ سیزن میں سب سے زیادہ انعامی رقم ملی، جو 144.4 ملین یورو (تقریباً 168 ملین ڈالر) رہی۔ یہ اعداد و شمار یوئیفا کی جانب سے 2024-25 سیزن کے لیے جاری کردہ مالیاتی رپورٹ میں تصدیق کے ساتھ سامنے آئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، چیمپئنز لیگ کے نئے اور توسیع شدہ فارمیٹ کے تحت یورپ کے 36 ایلیٹ کلبوں میں مجموعی طور پر 2.47 ارب یورو تقسیم کیے گئے، جو پچھلے سیزن کے مقابلے میں تقریباً 400 ملین یورو زیادہ ہیں۔ فائنل میں شکست کھانے والی انٹر میلان انعامی رقم کی فہرست میں دوسرے نمبر پر رہی، جسے 136.6 ملین یورو (159 ملین ڈالر) حاصل ہوئے۔ اس سیزن میں سات کلبوں کو کم از کم 100 ملین یورو انعامی رقم ملی، جبکہ اس سے قبل صرف پانچ کلب اس حد تک پہنچ پائے تھے۔ آسٹن ولا واحد کوارٹر فائنلسٹ تھا جسے 100 ملین یورو سے کم رقم ملی۔ اسے 83.7 ملین یورو دیے گئے، جس کی ایک وجہ 41 سال بعد یورپی مقابلے میں واپسی پر اس کی کم یوئیفا رینکنگ بتائی گئی ہے۔ ریئل میڈرڈ کو آرسنل کے ہاتھوں کوارٹر فائنل میں شکست کے باعث تقریباً 102 ملین یورو ملے، جو 2024 میں خطاب جیتنے کے مقابلے میں 37 ملین یورو کم ہیں۔ تاہم، یوئیفا سپر کپ جیتنے پر ریئل میڈرڈ کو اضافی 5 ملین یورو ملے، جبکہ اٹلانٹا کو 4 ملین یورو دیے گئے۔ انگلش کلب مانچسٹر سٹی چار انگلش ٹیموں میں سب سے کم کمانے والا رہا۔ ریئل میڈرڈ کے خلاف ناک آؤٹ پلے آف میں اخراج کے بعد سٹی کو 76 ملین یورو ملے۔ سب سے کم رقم سلوواں براتسلاوا کو ملی، جسے 22 ملین یورو سے بھی کم ادا کیے گئے، کیونکہ سلوواکیہ کی چیمپئن ٹیم لیگ مرحلے کے تمام آٹھ میچ ہار گئی تھی۔ یوروپا لیگ میں چیمپئن بننے والی ٹوٹنہم کو 41 ملین یورو ملے، جبکہ رنر اپ مانچسٹر یونائیٹڈ کو 36 ملین یورو ادا کیے گئے۔ کانفرنس لیگ میں ٹائٹل جیتنے پر چیلسی کو 21.8 ملین یورو ملے، اور اب وہ دوبارہ چیمپئنز لیگ میں شامل ہو چکی ادھر یوئیفا کی رپورٹ کے مطابق ادارے کے صدر الیگزینڈر چیفرن نے گزشتہ سیزن میں کوئی تنخواہ اضافہ نہیں لیا۔

سخت سردی سے نبرد آزما فلسطینیوں پر تباہ حال عمارتوں کی دیواریں گر پڑیں، 5 جاں بحق

شدید سردی اور طوفانی موسم نے مزید جانیں نگل لیں

غزہ، 14 جنوری (یو این آئی) غزہ میں سخت سردی سے نبرد آزما فلسطینیوں پر تباہ حال عمارتوں کی دیواریں گر

پڑیں، جس میں 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔ غزہ میں بارش اور سردی نے قیامت ڈھادی ہے، اسرائیلی بمباری سے زخموں سے چور غزہ ایک اور المیے کا شکار ہوگیا ہے، شدید سردی اور طوفانی موسم نے مزید جانیں نگل لیں۔ طوفان کے دوران تباہ حال عمارتیں اور دیواریں گرنے سے پانچ فلسطینی جاں بحق ہوگئے، محکمہ شہری دفاع کا کہنا ہے کہ سرد موسم میں بے گھر 15 لاکھ فلسطینیوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ دو سال سے زیادہ ہولناک اسرائیلی بمباری اور امداد کی کمی کے بعد غزہ میں زندگی کے خطرناک حالات برقرار ہیں۔ علاقے میں 10 اکتوبر سے جنگ بندی نافذ ہے تاہم خوراک، ایندھن اور محفوظ پناہ گاہوں کی شدید کمی نے لوگوں کو سردی کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے۔ مہاجر کیمپوں کے قریب پڑا کچرا وبائی امراض کے پھیلاؤ کا سبب بن رہا ہے۔ دوسری جانب اسرائیل فلسطین میں نسل کشی کے ساتھ اب کھیل دشمنی پر بھی اتر آیا ہے، اسرائیلی حکام نے مغربی کنارے کے فلسطینی مہاجر کیمپ میں فٹ بال گراؤنڈ کو منہدم کرنے کا حکم جاری کردیا، گراؤنڈ میں لڑکے اور لڑکیاں ٹریننگ حاصل کررہے تھے۔ غزہ شہر کے سب سے بڑے الشفا اسپتال کے مطابق منگل کے طوفانی حالات میں مرنے والوں میں دو خواتین، ایک لڑکی اور ایک مرد شامل ہیں، سرد موسم کے باعث بچوں اور بوڑھوں کی متعدد دیگر ہلاکتوں کی بھی اطلاعات ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت نے منگل کے روز کہا کہ رات کو ایک سالہ لڑکا ہائپوتھرمیا کی وجہ سے مرگیا، الجزیرہ عربی نے رپورٹ کیا کہ دو دیگر بچے پیر کی رات منجمد حالات اور ناکافی پناہ گاہ کی وجہ سے انتقال کرگئے۔

اگر حملہ ہوا تو ہم مشرق وسطیٰ میں موجود

امریکی اڈوں کو نشانہ بنائیں گے: ایران کا دوٹوک جواب

تہران، 14 جنوری (یو این آئی) ایران نے کہا ہے کہ اگر حملہ ہوا تو ہم مشرق وسطیٰ میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنائے گے۔ میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ایک سینئر ایرانی

عہدیدار کا کہنا ہے کہ تہران نے ہمسایہ ممالک کو خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ ایران میں جاری احتجاج میں مداخلت کرنے کی دھمکیوں پر عمل کرتا ہے تو ایران امریکی اڈوں پر حملہ کرے گا۔ سینئر ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ تہران نے علاقائی ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ واشنگٹن کو ایران پر حملہ کرنے سے روکیں، حکام نے مزید کہا کہ ایران نے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، ترکی کو خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ ایران کو نشانہ بناتا ہے تو ان ممالک میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا جائے گا۔ ایرانی حکام نے یہ بھی بتایا کہ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی اور امریکی اسپیشل ایلچی اسٹیو وٹکوف کے درمیان براہ راست رابطے معطل کردیے گئے ہیں، جو بڑھتی ہوئی کشیدگی کی عکاسی کرتا ہے۔ ایران ترکی، متحدہ عرب امارات اور قطر سے رابطے میں ہے، ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق ایران کے اعلیٰ سیکیورٹی ادارے کے سربراہ علی لاریجانی نے قطر کے وزیر خارجہ سے بات کی، جبکہ عراقچی نے متحدہ عرب امارات اور ترکی کے ہم منصبوں سے رابطہ کیا۔ امریکا کے مشرق وسطیٰ قطر میں سینٹرل کمانڈ کا فارورڈ ہیڈ کوارٹر العدید اور بحرین میں امریکی بحریہ کی ففتھ فلیٹ کا ہیڈ کوارٹر شامل ہے جہاں امریکی فوجی موجود ہیں، واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران میں مظاہرین کی حمایت میں مداخلت کی دھمکی دی ہے۔

مالیات، توانائی، ٹرانسپورٹ، سافٹ ویئر اور دیگر اہم صنعتوں کو نشانہ بنایا جائے گا

لندن، 14 جنوری (یو این آئی) برطانیہ ایران کے خلاف پابندیاں اور علاقائی اقدامات " نافذ کرنے کے لیے قانون لائے گا۔ پارلیمنٹ کے ایوان زیریں ہاؤس آف کامنز میں خطاب کرتے ہوئے خارجہ سکریٹری یویٹ کوپر نے کہا، مزید اقدامات میں مالیات، توانائی، ٹرانسپورٹ، سافٹ ویئر اور دیگر اہم صنعتوں کو نشانہ بنایا جائے گا۔ ایران کی نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی تسنیم کی رپورٹ کے مطابق، ایران کی وزارت خارجہ نے ایران میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں کی حمایت کرنے کے حوالے سے پیر کو برطانیہ، جرمنی، فرانس اور اٹلی کے سفیروں کو طلب کیا۔ میٹنگ کے دوران، ایرانی حکام نے سفیروں کو فساد پسندوں کی پرتشدد کارروائیوں کے ویڈیو شواہد " دکھائے اور کہا کہ یہ کارروائیاں پرامن مظاہروں سے کہیں زیادہ ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ایران بھر میں گزشتہ ماہ کے اواخر میں مظاہرے شروع ہوئے تھے۔

گوتریس کی اسرائیل کو عالمی عدالت انصاف میں لے جانے کی دھمکی!

اقوام متحدہ اسرائیل کے اقدامات پر خاموش نہیں رہ سکتا

نیویارک/ ۱۴ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام

متحدہ کی امدادی ایجنسی (انروا) کو نشانہ بنانے والے قوانین کو منسوخ نہ کیا اور قبضے میں لیے گئے اثاثے اور جائیدادیں واپس نہ کیں، تو اسے عالمی عدالت انصاف میں لے جایا جائے گا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے نام 8 جنوری کے ایک خط میں گوتریس نے واضح کیا کہ اقوام متحدہ اسرائیل کے ان اقدامات پر خاموش نہیں رہ سکتا جو بین الاقوامی قانون کے تحت اس کی ذمے داریوں سے براہ راست متصادم ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان اقدامات کو بلا تاخیر واپس لیا جانا چاہیے۔ اسرائیلی پارلیمنٹ (کنیسٹ) نے اکتوبر 2024 میں ایک قانون منظور کیا تھا جس کے تحت انروا ایجنسی کے اسرائیل میں کام کرنے پر پابندی لگادی گئی تھی اور حکام کو اس کے ساتھ رابطے سے روک دیا گیا تھا۔ اس کے بعد گزشتہ ماہ اس قانون میں ترمیم کی گئی تاکہ انروا کی تنصیبات کو بجلی اور پانی کی فراہمی بند کی جا سکے۔ علاوہ ازیں اسرائیلی حکام نے گزشتہ ماہ مشرقی بیت المقدس میں انروا کے دفاتر پر قبضہ بھی کرلیا تھا۔ اقوام متحدہ مشرقی بیت المقدس کو اسرائیل کے زیر قبضہ علاقہ تسلیم کرتی ہے، جبکہ اسرائیل پورے شہر کو اپنا علاقہ قرار دیتا ہے۔ اقوام متحدہ میں اسرائیل کے سفیر ڈینی ڈینن نے منگل کے روز نیتن یاہو کے نام گوتریس کے خط کو مسترد کردیا۔ ڈینن کا کہنا تھا کہ ہم سکریٹری جنرل کی دھمکیوں سے پریشان نہیں ہیں۔

2025 ریکارڈ کے لحاظ سے تیسرا سب سے گرم سال تھا: یورپی یونین

تین سالوں میں اوسط درجہ حرارت 1.5 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کرچکا ہے

برسلز/ ۱۴ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) یورپی یونین کے سائنسدانوں نے کہا ہے گزشتہ سال ہمارے سیارے نے ریکارڈ پر تیسرا سب سے گرم سال دیکھا، اور تین سالوں میں اوسط درجہ حرارت 1.5 ڈگری

سیلسیس سے تجاوز کرچکا ہے جو ریکارڈ شروع ہونے کے بعد سب سے طویل عرصہ ہے۔ یورپی یونین کے یورپی سینٹر فار میڈیم رینج ویدر فورکاسٹ) کے بدھ کے روز کے اعداد وشمار سے معلوم ہوا کہ گزشتہ تین سال ریکارڈ شروع ہونے کے بعد سے زمین کے تین سب سے زیادہ گرم سال تھے، جن میں 2023 2025 کے مقابلے میں صرف 0.01C کم تھا۔ برطانیہ کی قومی موسمیاتی سروس یوکے میٹ آفس نے اپنے ہی ڈیٹا کی تصدیق کی ہے کہ 2025 کو 1850 سے جاری ہونے والے ریکارڈز میں تیسرا سب سے گرم درجہ دیا گیا ہے۔ عالمی موسمیاتی تنظیم بدھ کو بعد میں اپنے درجہ حرارت کے اعداد وشمار شائع کرے گی۔ ریکارڈ شدہ سب سے گرم سال 2024 تھا۔ ECMWF نے کہا کہ ہمارے سیارے نے ابھی حال ہی میں اپنا پہلا تین سالہ دور دیکھا ہے جس میں اوسط عالمی درجہ حرارت صنعتی دور سے پہلے 1.5C سے زیادہ تھا، جو وہ حد ہے جس سے آگے سائنسدانوں کو توقع ہے کہ عالمی حدت شدید اثرات مرتب کرے گی، جن میں سے کچھ ناقابل واپسی ہوسکتے ہیں۔ سمانتھا برگس، ECMWF میں موسمیاتی حکمت عملی کی سربراہ نے کہا کہ 1.5C کوئی چٹان کی چوٹی نہیں ہے۔

احتجاج میں تیزی لائیں، مدد راستے میں ہے: ٹرمپ کا ایرانی عوام کو پیغام

ٹرمپ کا ایران سے تمام سفارتی روابط منقطع، فضائی حملوں کا اندیشہ

واشنگٹن، 14 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایرانی حکام سے تمام ملاقاتیں منسوخ کرتے ہوئے عوام سے احتجاج میں شدت لانے کا مطالبہ کیا۔ امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ میک ایران گریٹ اگین، میں نے ایرانی حکام سے تمام ملاقاتیں منسوخ کردی ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا کہ ایران میں مظاہرین احتجاج جاری رکھیں مدد راستے میں ہے، مظاہرین احتجاج میں شدت لائیں اور اداروں کا اپنے کنٹرول میں لے لیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی مذکورہ پوسٹ سے قبل امریکی سینٹرل کمانڈ نے قطر میں نیا ایئر اینڈ میزائل ڈیفنس سیل قائم کیا، العدید ایئربیس پر مشرق وسطیٰ کیلیے مشترکہ دفاعی آپریشن سیل کا افتتاح کیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا کہ نیا سیل مشترکہ کارروائیوں کو مضبوط بنائے گا، فضائی اور میزائل دفاع کیلیے علاقائی ممالک کے درمیان رابطہ مضبوط ہوگا، اقدام دفاعی صلاحیتوں اور سکیورٹی تعاون کو نمایاں طور پر بہتر کرے گا۔

ایران میں مہنگائی اور معاشی بحران کے خلاف احتجاجی مظاہرے شدت اختیار کررہے ہیں اور ایسے میں امریکہ نے تہران کو دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے مظاہرین کو کچلنے کی کوشش کی تو فوجی کارروائی کرسکتے ہیں۔ اس پر ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے حکومت کے حق میں مظاہروں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی قوم مضبوط، طاقتور اور باخبر ہے۔ آیت اللہ سید علی خامنہ ای کا کہنا تھا کہ ایرانی قوم کی عظیم ریلیوں نے دشمنوں کی سازشوں کو خاک میں ملادیا۔

امریکہ فوجی مداخلت کا بہانہ تلاش کر رہا ہے: اقوام متحدہ میں ایرانی سفیر

اقوام متحدہ، 14 جنوری (یو این آئی) اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر امیر سعید ایروانی نے کہا ہے امریکہ فوجی مداخلت کا بہانہ تلاش کررہا ہے۔ امیر سعید ایروانی نے سلامتی کونسل کو لکھے گئے خط میں کہا کہ ٹرمپ سیاسی عدم استحکام اور تشدد کو بھڑکا رہے ہیں، وہ ایران کی خودمختاری، قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کے ذمہ دار ہیں، امریکہ اور اسرائیل کی کارروائیوں سے بیگناہ شہری جاں بحق ہورہے ہیں۔ اقوام متحدہ میں ایرانی مشن نے کہا کہ امریکہ فوجی مداخلت کا بہانہ تلاش کررہا ہے، امریکہ کی پالیسی کا مقصد نظام تبدیل کرنا ہے، پابندیاں، دھمکیاں اور انتشار بہانہ بنانے کے لیے استعمال ہورہے ہیں، امریکہ کا یہ منصوبہ دوبارہ ناکام ہوگا۔ دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جرمن چانسلر کے بیان پر کہا کہ برلن انسانی حقوق کے لیکچر کے لیے سب سے بدترین مقام ہے، جرمن چانسلر وینزویلا کے صدر کے اغوا پر مسلسل خاموش رہے، غزہ میں 70 ہزار شہادتوں پر خاموش رہنے والے جرمنی کو شرم آنی چاہیے۔

مضبوط خاندان کی تشکیل کیلئے کم از کم

3 بچوں کا ہونا نہایت ضروری: ترک صدر

انقرہ، 14 جنوری (یو این آئی) ترک صدر رجب طیب اردوان نے ترکیے کی آبادی میں اضافے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ شرح پیدائش میں مسلسل کمی کے باعث ملک کو مستقبل میں آبادی کے سنگین بحران کا سامنا ہوسکتا ہے۔ دو روز قبل استنبول میں ایک تقریب کے دوران فنکاروں اور نوجوانوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر اردوان نے کہا کہ ترک معاشرے کو آبادی میں کمی کے رجحان کو پلٹنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے خود کو 9 بچوں کا نانا دادا قرار دیتے ہوئے کہا کہ مضبوط خاندانوں کی تشکیل کے لیے کم از کم 3 بچوں کا ہونا نہایت ضروری

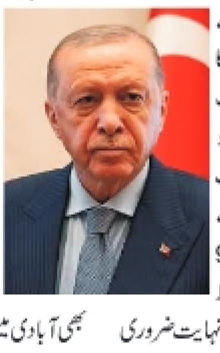

ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ میں ہمیشہ جوڑوں سے کہتا ہوں کہ کم از کم تین بچے ہوں، کیونکہ مضبوط خاندان بنانے کے لیے یہ لازمی ہے۔ صدر اردوان نے ترک شماریاتی ادارے کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ 2024 میں ملک کی شرح پیدائش کم ہوکر 1.48 رہ گئی ہے۔ انہوں نے اس صورتحال کو تباہ کن قرار دیا اور کہا کہ ہمیں اپنی تعداد بڑھانی ہوگی، یہ صرف ہماری خواہش نہیں ہے، آبادی میں اضافہ مذہبی تعلیمات سے بھی ہم آہنگ ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی تشویش ظاہر کی کہ ان کے قریبی حلقے کے بعض افراد بھی آبادی میں اضافے کے مخالف ہیں۔

ماسکو میں رواں ماہ 146 سالہ ریکارڈ کی پانچویں سخت برف باری

ماسکو، 14 جنوری (یو این آئی) روس کے دارالحکومت میں برفباری کے ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ان دنوں ماسکو شدید سردی کی زد میں ہے جہاں کئی فٹ برفباری ریکارڈ کی جارہی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ ماسکو میں رواں ماہ 146 سالہ ریکارڈ کی پانچویں سخت برف باری ہوئی اور ویک اینڈ پر ایک ملین کیوبک میٹرز برف صاف کی گئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شدید سردی کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کے نظام کے ساتھ ساتھ شہریوں کو دیگر معمولات زندگی میں بھی دشواری کا سامنا ہے۔ ماسکو میں آج درجہ حرارت منفی 9 ڈگری ریکارڈ کیا گیا جب کہ مزید برفباری کا امکان بھی ظاہر کیا جارہا ہے۔

دھمکیاں بالکل نامناسب 'ہیں جبکہ صورتحال انتہائی سنگین'، ڈنمارک

'یہ ایک بڑا مسئلہ بنے گا'، گرین لینڈ کے ڈنمارک کے انتخاب پر ٹرمپ کا ردِعمل

گرین لینڈ، 14 جنوری (یو این آئی) گرین لینڈ کے وزیر اعظم جینس فریڈرک نیلسن نے کہا ہے کہ گرین لینڈ امریکہ کے بجائے ڈنمارک کے ساتھ رہنے کو ترجیح دے گا جس پر ڈونلڈ ٹرمپ کا ردعمل آیا ہے جہاں انہوں نے کہا ہے کہ یہ ایک بڑا مسئلہ بنے گا۔ ڈنمارک کے وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران جینس فریڈرک نیلسن نے واضح کیا کہ امریکہ کی جانب سے گرین لینڈ کو ضم کرنے کی دھمکیاں بالکل نامناسب 'ہیں جبکہ صورتحال انتہائی سنگین' ہے، اگر امریکہ اور ڈنمارک میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا پڑا تو گرین لینڈ ڈنمارک کے ساتھ رہنے کو ترجیح دے گا۔ جینس نیلسن نے مزید کہا کہ اگر ہمیں اس وقت امریکہ اور ڈنمارک میں سے انتخاب کرنا پڑے تو ہم ڈنمارک کا انتخاب کریں گے، ہم اسی گرین لینڈ کو منتخب کرتے ہیں جو آج مملکتِ ڈنمارک کا حصہ ہے۔ گرین لینڈ کے وزیر اعظم کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ڈنمارک اور گرین لینڈ کے وزرائے خارجہ واشنگٹن میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور نائب صدر جے ڈی وینس سے ملاقات کرنے جارہے ہیں۔ ان مذاکرات کا مقصد گرین لینڈ سے متعلق امریکہ کی حالیہ دھمکیوں کو کم کرنا اور تعلقات میں بہتری لانا ہے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنے کی خواہش کا ایک بار پھر اظہار کرتے ہوئے عندیہ دیا تھا کہ امریکا اقتصادی یا فوجی ذرائع استعمال کرسکتا ہے۔ دوسری جانب گرین لینڈ کے وزیر اعظم کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ یہ ان کا مسئلہ ہے۔ میں ان سے اتفاق نہیں کرتا۔

مظاہرین کو پھانسی دینے کی صورت میں

بہت سخت کارروائی کریں گے: ٹرمپ کی وارننگ

واشنگٹن، 14 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مظاہرین کو پھانسی دینے کی صورت میں ایران کو سخت کارروائی سے خبردار کردیا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی میڈیا کو انٹرویو کے دوران کہا کہ انہیں پھانسیوں کے بارے میں کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی لیکن انہوں نے ساتھ ہی خبردار کیا کہ اگر ایران میں گرفتار مظاہرین کو پھانسی دی جاتی ہے تو امریکہ بہت سخت کارروائی کرے گا۔ صدر ٹرمپ نے مزید کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ ایران میں جو کچھ

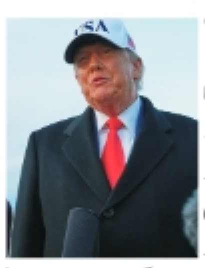

ہورہا ہے، وہ ایسا ہی جاری ہے لیکن جب ہزاروں لوگوں کو قتل کیا جائے اور پھانسی کی بات ہو تو پھر ان سب کا نتیجہ ایران کے لیے بالکل اچھا نہیں ہوگا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل امریکی صدر نے ایران میں حکومت کے خلاف پُرتشدد مظاہرے کرنے والوں کو بغاوت پر اُکساتے ہوئے کہا کہ ایرانی اداروں کا کنٹرول سنبھال لیں، امریکی مدد جلد پہنچنے والی ہے۔ امریکی صدر نے اپنے شہریوں اور اتحادیوں کو ایران سے نکلنے کی بھی ہدایت کی۔

شہزادی لیونور 150 سال بعد اسپین کی پہلی ملکہ بننے کیلئے تیار

اس سے قبل آخری خاتون حکمراں ملکہ ازابیلا دوم تھیں

میڈرڈ، 14 جنوری (یو این آئی) اسپین کے بادشاہ فلیپے ششم اور ملکہ لیٹیزیا کی 20 بڑی بیٹی شہزادی لیونور ملک کی آئندہ ملکہ بننے کے لیے تیار ہیں۔ ان کی تخت نشینی کے بعد اسپین کو 150 سال بعد پہلی بار ایک بااختیار ملکہ ملے گی۔ اس سے قبل آخری خاتون حکمراں ملکہ ازابیلا دوم تھیں، جن کی حکومت 1868 میں ختم ہوئی۔ شہزادی لیونور 2005ء میں پیدا ہوئیں اور اس وقت اسپین کی ولی عہد ہیں۔ ہسپانوی شاہی خاندان میں بادشاہت کا سلسلہ بوربن

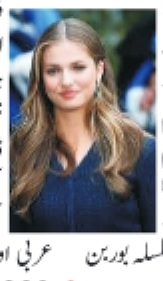

خاندان کے پاس ہے جو 18ویں صدی سے اقتدار میں ہے۔ 2014ء میں بادشاہ خوان کارلوس اول کے دستبردار ہونے کے بعد فلیپے ششم بادشاہ بنے اور اب ان کے بعد لیونور تخت کی وارث ہیں۔ ہسپانوی قانون کے مطابق ولی عہد کے لیے فوجی تربیت لازمی ہے، شہزادی لیونور نے ویلز کے یو ڈبلیو سی اٹلانٹک کالج سے انٹرنیشنل بکلوریٹ مکمل کیا جس کے بعد انہوں نے فوجی تربیت کا آغاز کیا۔ وہ ہسپانوی، کاتالان، انگریزی، فرانسیسی، عربی اور مینڈرن زبانوں پر عبور رکھتی ہیں۔ اگست 2023ء میں انہوں نے زرگوزا میں آرمی ٹریننگ شروع کی۔ 2024ء میں انہوں نے بحریہ کی تربیت حاصل کی اور تربیتی جہاز خوان سباستیان دے الکانو پر 140 دن کا 17 ہزار میل کا سمندری سفر کیا جس میں وہ عملے کے رکن کے طور پر شامل رہیں۔ بعد ازاں انہوں نے جنگی جہاز بلاس دے لیزو پر بھی خدمات انجام دیں۔ دسمبر 2025ء میں شہزادی لیونور نے پلاٹس پی سی- 21 طیارے میں اپنی پہلی تنہا پرواز مکمل کی جس کے بعد وہ ہسپانوی شاہی خاندان کی پہلی خاتون بن گئی ہیں جنہوں نے یہ اعزاز حاصل کیا۔ ایئر فورس کی تربیت کے دوران انہیں خطے کا اعلیٰ ترین اعزاز، گولڈ میڈل آف ریجن آف مرسیا، دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ ان کے مستقبل کے کردار بطور اسپین کی مسلح افواج کی کمانڈر انچیف کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جارہا ہے۔

ایران میں دو ہفتوں سے جاری پُرتشدد مظاہروں کا سلسلہ رک

حالات معمول پر آنے لگے، انٹرنیشنل کالز بحال

تہران، 14 جنوری (یو این آئی) ایران میں دو ہفتوں سے جاری پُرتشدد مظاہروں کا سلسلہ رک گیا، حالات معمول پر آنے لگے، انٹرنیشنل کالز بحال، انٹرنیٹ سروس ابھی بند ہے۔ وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ امریکا نے ملٹری آپریشن کی کوشش کی تو ایران تیار ہے، نہیں سمجھتے کہ امریکہ منصفانہ مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ عباس عراقچی نے جرمن چانسلر کے بیان پر ردعمل میں کہا کہ برلن انسانی حقوق کے لیکچر کے لیے سب سے بدترین مقام ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرمن چانسلر وینزویلا کے صدر کے اغوا پر مسلسل خاموش رہے، غزہ میں 70 ہزار شہادتوں پر خاموش رہنے والے جرمنی کو شرم آنی چاہیے۔ واضح رہے کہ ایران میں فسادات کے خاتمے اور حالات معمول پر آنے کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے ایرانیوں کو دوبارہ احتجاج کرنے کی ترغیب، ایران میں فساد برپا کرنے والوں کی کھلم کھلا پشت پناہی، کہا مظاہرین ایرانی اداروں کا کنٹرول سنبھال لیں، امریکی مدد جلد پہنچنے والی ہے، مظاہرین کو پھانسی دی تو انتہائی سخت ردعمل ہوگا۔

ایرانی کرنسی بری طرح کریش، ریال صفر ڈالر کے برابر ہوگیا

عام شہری بنیادی ضروریات پوری کرنے سے بھی قاصر نظر آتے ہیں

تہران، 14 جنوری (یو این آئی) ایران میں مہنگائی اور معاشی مشکلات کے خلاف مظاہرے جاری ہیں، ایسے میں ایرانی ریال کی قدر بری طرح گرگئی ہے اور ریال تاریخی کم ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی ریال کی قدر صفر ڈالر کے برابر ہوگئی ہے جب کہ یورو کے مقابلے میں بھی ایرانی ریال کی قیمت صفر ہوگئی ہے، اور پاکستانی کرنسی کے مقابلے میں ایرانی ریال محض 26 پیسے کا ہوگیا ہے۔ ایران اس وقت شدید معاشی بحران کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہوئی سیاسی بے چینی کا بھی سامنا کررہا ہے۔ ایک بڑے دھچکے کے طور پر ایرانی کرنسی ریال نے یورپ میں عملی طور پر اپنی قدر کھودی ہے اور یورو کے مقابلے میں اس کی قیمت صفر ہوچکی ہے۔ قدر ختم ہونے کے باعث ایرانی ریال کو اب یورپی ممالک میں تبدیل (ایکسچینج) نہیں کیا جاسکتا، جس سے ایران عالمی مالیاتی نظام سے مزید الگ تھلگ ہوگیا ہے۔ ملک کے اندر صورت حال انتہائی خراب ہوچکی ہے، جہاں عام شہری بنیادی ضروریات پوری کرنے سے بھی قاصر نظر آتے ہیں۔ 1979 کے ایرانی انقلاب کے وقت ڈالر کی تجارت تقریباً 70 ریال تھی۔ چار دہائیوں سے زیادہ کے بعد اب شرح مبادلہ 1.4 ملین سے بھی زیادہ ہوچکا ہے، یعنی ریال اپنی قدر تقریباً 20,000 گنا کم کرچکا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com